خونی جڑیں
زہرہ اے علی
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

خونی جڑیں

از

زہرہ اے علی

www.novelsclubb.com

نوٹ:

کہانی کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں مگر کچھ واقعات اور جنات کا انسانوں کو تنگ کرنا یا نظر آنے کا طریقہ کار حقیقت ہے اگر آپ کو جنات/کالے جادو سے ڈر لگتا ہے تو برائے مہربانی پڑھنے سے گریز کریں۔۔۔ شکریہ

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

کیا امی چھٹی والے دن بھی آپ نو بجے اٹھا رہی ہیں۔۔سونے دیں نا۔۔وہ کمبل کو مزید اپنے چہرے پر دبائے بولی۔۔۔

نو بج کر بیس منٹ ہو چکے ہیں آرزو اس وقت تک کون سوتا ہے مراثیوں کی طرح۔۔۔دو منٹ کے اندر اٹھو۔۔فرہ بیگم روزمرہ کی طرح اپنی ڈھیٹ بیٹی کو جگا رہی تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

افففو امی اب ایسا بھی نا کہیں۔۔۔وہ جھٹ سے تیوری چڑھائے اٹھ بیٹھی آنکھیں ابھی بھی بند تھیں۔۔۔

جا کر اس بندر کو جگائیں۔۔امی کو ابھی بھی کھڑے گھورتے دیکھ وہ بولی تھی۔۔

ہمم اسے بھی میں جگا لونگی مگر تم اب دوبارہ لیٹتے ہوئے نظر نا آؤ۔۔۔فرہ بیگم روایتی ماں کا حق ادا کرتے ہوئے دوسرے کمرے کی طرف بڑھیں۔۔

اور آرزو روایتی بیٹی دوبارہ کمبل میں گھس چکی تھی۔۔۔

دو منٹ نیند کی قیمت آپ کیا جانیں امی جان۔۔

باہر بادل اور پیپسس علیار آج جلدی کیسے جاگ گئے۔۔۔آرزو طنز کیے بنا نا رہ سکی۔۔۔سیڑھیوں سے اترتی کندھے پر بیگ ڈالے بال چوٹیا میں باندھ کر دائیں کندھے پر رکھے۔۔۔آنکھوں پر وہ چشمہ۔۔۔سر پر سکارف سلیقے سے سیٹ کیے۔۔۔روایتی پاکستانی لڑکیوں کی طرح۔۔۔البتہ سیڑھیاں اترنے کا طریقہ بلکل

بھی مہذب نہیں تھا۔۔۔اچھلتی کودتی وہ نیچے اتر کر جلدی سے اپنی کرسی سنبھالے بیٹھی۔۔۔

علیار اور فرہ بیگم جو کب سے اسکا ایکشن دیکھ رہے تھے چہرے پر بیزاری سجائے اسکو شرمندہ کرنے کی کوشش میں لگے تھے مگر وہ اور شرمندہ وہ بھی امی اور چھوٹے بھائی کے سامنے۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

ہاں تو کیا اچھے بچے جلدی ہی اٹھتے ہیں۔۔۔وقت کی پابندی سب پر فرض ہے۔۔۔ علیار سنجیدہ ہو کر بول رہا تھا۔۔

اوہ ہ ہ آرزو ہونٹ گول شیپ میں کرکے بولی۔۔۔دال میں کچھ تو کالا ہے۔۔۔ ہممممم

ارے واہ آج ہمارے بچے جلدی اٹھ کر پہلے سے ہی تیار بیٹھے ہیں۔۔۔جواد صاحب جو ابھی چہل قدمی کر کے آئے تھے سب کو ایک ساتھ دیکھ کر مسکرائے۔۔

جی ابو۔۔۔دونوں بچے یک زبان ہو کر بولے۔۔

یہ بیگ کیوں آج تو چھٹی ہے نا۔۔۔فرہ اسکا چئیر کے ساتھ لٹکا بیگ دیکھ کر بولے۔۔۔

ہاں لیکن آج ہم سب باہر جائیں گے گھومنے پھرنے اور اسمیں میں نے فروٹس جام اور بریڈ ٹوسٹر سب رات کو ہی رکھ دیا تھا۔۔۔آرزو انگلیوں پر گن گن کر بتا رہی تھی۔۔۔چہرہ مسلسل مسکرا رہا تھا۔۔۔

اور کس نے کہا تم سے کہ ہم باہر جا رہے ہیں۔۔۔فرہ اسکی تیاری دیکھ کر بولی

بلکل لڑکیاں ہر وقت باہر گھومتی اچھی نہیں لگتیں صرف میں اور پاپا جائیں گے باہر وہ بھی بائیک لینے۔۔۔علیار زرا سینہ اکڑا کر کالر سیٹ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اوہہہ تبھی میں کہوں آج تمیز سے کیوں بیٹھے ہو۔۔۔اچھا بچو وو۔۔۔۔آرزو بڑبڑائی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک منٹ ایک منٹ کس نے کہا بائیک کا اور لیکر کون دے رہا ہے۔۔فرہ جو کچن کی طرف جا رہی تھی واپس پلٹی۔۔

امی جان آپ کو نہیں پتہ ابو جان نے وعدہ کیا تھا مجھ سے میں نے اگر میٹرک میں اچھے نمبر لیے وہ بھی اے پلس تو وہ مجھے میری مرضی کا تحفہ دینگے۔۔۔علیار باچھیں کھولے بتا رہا تھا۔۔۔۔

مگر میں نے یہ تو نہیں کہا تھا بیٹا جی کہ بائیک ہی دلوادوں گا۔۔۔جواد صاحب اسی کے لہجے میں بولے۔۔

کوئی ضرورت بھی نہیں ہے یہ ابھی عمر ہے بائیک کی نہیں لینی کوئی بھی بائیک۔۔فرہ جو آئے دن حادثوں کی ڈری تھی فوراً بولی۔۔۔

ہاں وہی نا چھٹانک بھر کا لڑکا منہ سے چوسنی نکلی نہیں اور بائیک لے گا۔۔ابو جی اس کو سائیکل لیں دیں تین پہیئے والی۔۔۔آرزو جھٹ سے بولی تھی۔۔

اور اس پر میں تمہیں ہی بٹھا کر گھومانے لیکر جاؤں گا چشمش کو ئلی۔۔۔علیار جسکا سپنہ پورا ہونے سے پہلے ہی توڑ دیا گیا تھا کڑھ کر بولا۔۔۔

جواد جواب زرا سنجیدہ ہو رہے تھے چہرے پر سختی لائے دونوں کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔

فرہ جو دونوں کی باتوں میں یہ بھی بھول گئی تھی کہ چائے ابل ابل کر اب ادھی رہ چکی ہو گی۔۔۔ مگر یہ دونوں کوئی بھی موقع بغیر کچھ تقریر کیے پورا کرتے تو دوسرے بھی کچھ کرتے نا۔۔۔۔۔۔

فرہ کو یاد انے پر وہ کچن کی طرف بھاگیں۔۔۔

دونوں بچے ابو کے بدلتے توثرات دیکھ کر خاموش ہو گئے۔۔

ویسے ہم گھومنے تو جا رہے ہیں نا۔۔آرزو کو یاد ایا تو بولی۔۔

بلکل بھی نہیں آج مجھے کام ہے پھر کبھی سہی۔۔۔جواد صاحب بولے تھے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا ابو کہاں جانا ہے۔۔علیار بولا۔۔۔

شہر جانا ہے ایک دو گھر دیکھ رکھے ہیں وہی معلومات لینے جواد صاحب نے جواب دیا۔۔

میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گا ابو۔۔۔

میں بھی جاؤں گی مجھے بھی جانا ہے۔۔۔آرزو بھی جھٹ سے بولی۔۔۔

کوئی نہیں جا رہا تم دونوں یہاں رہ کر مجھے چیزیں سمیٹنے میں مدد کرو گے۔۔پتہ تو ہے ہم گھر چینج کر رہے ہیں اب اکیلے تو مجھ سے نہیں ہو گا نا سب۔۔۔فرہ بیگم ناشتہ رکھتے ہوئے بولیں۔۔

ہم کل کر لینگے نا۔۔۔مل کر۔۔دونوں یک زبان بولے۔۔۔

نہیں کل تم دونوں کالج چلے جاو گے۔۔۔۔فرہ بھی بضد تھیں۔۔اور ویسے بھی کچھ دنوں بعد ہم شہر شفٹ ہو رہے ہیں نا پھر کیا مسلہ ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بلکل تم دونوں کی پڑھائی روز کا انا جانا وقت بہت ضائع ہوتا ہے اس لیے اب یہ فیصلہ کیا ہے ہم نے سو سامان سمٹواؤ دونوں امی کو تاکہ گھر مل جانے پھر ہم جلد ہی شفٹ ہو جائیں۔۔۔جواد صاحب حکمیہ انداز میں بولے اور ناشتہ شروع کر دیا۔

دونوں بچے بدمزہ ہو چکے تھے۔۔خیر خاموشی سے ٹیڑھے سیدھے منہ بناتے ناشتے میں مصروف ہو گئے۔۔۔

آرزو جو کہ اٹھارہ سالہ لڑکی تھی۔۔خوش مزاج, شرارتی سی آنکھوں پر نظر کا چشمہ ہمیشہ رہتا تھا۔

ویسے تو کافی سمجھدار تھی مگر علیار جو کہ اس سے دو سال چھوٹا تھا اسی کی طرح شرارتی اور منہ پھٹ تھا اسلیے دونو کا زیادہ تر وقت لڑائی میں ہی گزرتا تھا۔۔آرزو سیکنڈ آئیر کی سٹوڈنٹ تھی اور علیار جو حال ہی میں میٹرک میں پاس ہو چکا تھا اب اسی کے ساتھ کالج میں پری کلاسز لے رہا تھا۔۔

جواد صاحب جو کہ ایک یونیورسٹی میں لیکچرر تھے لہجہ نرم مگر پڑھائی کے معاملے میں سخت تھا۔۔خدا نے انہیں ایک بیٹے اور بیٹی سے نوازہ دونوں کی انہیں بہت پیارے تھے۔۔۔چاہ کر بھی انہیں انکی شرارتوں پر ڈانٹ نہیں سکتے تھے مگر خیر انکی گھوری ہی کافی ہوتی تھی۔۔۔

فرہ بیگم جو پیار تو بہت کرتی تھیں اولاد سے مگر آئے روز کے قصے کہانیاں سن سن کر اب بچوں پر ہر بات میں روک ٹوک اور سختیاں کیا کرتی تھیں۔۔۔

تاکہ کل کو انکے بچوں کے ساتھ کچھ غلط نا ہو۔۔۔بس انکا اخلاق ہی ایسا تھا۔۔۔

آٹھ سال پہلے۔۔۔۔

رات کا پچھلا پہر تھا دو بجکر تین منٹ ہو چکے تھے۔۔۔کمرہ مکمل طور پر تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا۔جس میں مدہم روشنی تھی وہ بھی چند موم بتیوں کی۔۔کمرے میں حرارت بہت زیادہ تھی حالاکہ باہر درجہ حرارت بیس ڈگری کے اس پاس تھا۔۔۔

ایک عورت بال کھولے ان پر کچھ لگا رہی تھی۔۔

سامنے ایک پرانا لوہے کا پیالہ پڑا تھا جس میں کالے رنگ کے پانی میں ہاتھ گیلا کر کے وہ اپنے بالوں پر مل رہی تھی۔۔

کچھ دیر بعد اس نے کچھ پڑھا اور اپنے بالوں کی ایک لٹ کاٹ کر جلانا شروع کر دی ۔۔ ساتھ ساتھ اسکے ہونٹ مسلسل کچھ پڑھ رہے تھے۔۔۔

جب لٹ جل کر راکھ ہو گئی تو اس راکھ کو اس نے اٹھا کر اپنی ہتھیلی پر رکھا اور دوبارہ آنکھیں بند کر کے کچھ پڑھنے لگی۔۔۔

سامنے پڑی موم بتی پر آہستہ آہستہ اسکا ہاتھ جانے لگا۔۔۔

اور پھر اس نے چاقو سے اسی راکھ والے ہاتھ پر زخم کیا۔۔۔خون کی بوندیں اس راکھ میں مل کر موم بتی کے شعلے پر گرنے لگیں۔۔۔۔

مگر شعلہ نا بجھا نا پھڑ پھڑایا۔۔

تھوڑے وقت کے بعد کمرے کا درجہ حرارت واپس متوازن ہو گیا۔۔۔

اس عورت نے آنکھیں کھولیں اور سامنے دیکھا جہاں ایک تصویر پڑی تھی۔۔۔

ایک خوبرو لڑکے کی تصویر۔۔۔

اس نے خون آلود ہاتھ کو اس تصویر پر رکھا۔۔۔۔

تصویر خون سے بھر چکی تھی۔۔

عجیب سی وحشت تھی اسکے ہر کام میں۔۔

پھر اسنے تصویر کو لپیٹنا شروع کیا۔۔۔

ابھی لپیٹ ہی رہی تھی کہ ایک کالا سایہ اسکے سامنے آیا۔۔۔جو ادب سے اکرا اسکے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔

ہمم کام ہو گیا۔۔۔وہ عورت بولی۔۔۔۔

اگے سے جناتی آواز میں اس نے جواب دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے شاباش۔۔۔۔

اب جاو وہاں سامنے تمہارا کھانا رکھا ہے کھاو اور جاو۔۔۔۔ وہ عورت باہر کی طرف اشارہ کرنے لگی جہاں ایک درخت کے نیچے مری ہوئی بلی پڑی تھی۔۔۔۔

تبھی وہ سایہ وہاں سے غائب ہو گیا۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ اٹھی اور باہر کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔

صحن میں لگے درخت کے پاس آکر وہ نیچے بیٹھ گئی۔۔ درخت کی جڑوں میں تھوڑی زمین کھودی۔۔۔

اور پھر دوبارہ کچھ پڑھ کر آنکھیں بند کیے قینچی سے اس تصویر کو کاٹنے لگی۔۔۔ جیسے جیسے تصویر کے ٹکڑے ہو رہے تھے ویسے ویسے اس سے خون نکل کر زمین پر گر رہا تھا گویا کسی انسان کو کاٹا جا رہا ہو۔۔۔ تصویر کے تین حصے کر کے اس پر مٹی ڈال کر وہ اٹھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تبھی کوئی چیز اکر ٹکرائی۔۔۔

اے شرارتی بچے تجھے منع کیا ہے میرے سامنے مت آیا کر ورنہ جلا دوں گی۔۔۔

ایک سایہ سا اس سے ٹکرایا تھا۔۔

مگر وہ بچہ ڈرنے کے بجائے ہنسنے لگا۔۔۔

معاف کر دیں بچہ ہے اسے کچھ نا کہیں۔۔ایک آواز ابھری تھی۔۔۔۔

ہمم تو میری وفادار ہے تبھی تیرے بچے کا لحاظ کرتی ہوں۔۔۔اب جا۔۔۔وہ عورت بولی اور واپس اندر کی طرف چلی گئی۔۔

سورج طلوع ہو چکا تھا مگر اس گھر میں ہر وقت چھاوں نما صحن ہی رہتا کبھی ٹھیک طرح دھوپ نہیں آئی تھی۔۔۔دھوپ تو آتی تھی مگر شاید اس درخت کا سایہ ہہ ایسا تھا۔۔۔

ہمم کیا بنا۔۔۔وہ عورت جو ساری رات کچھ نا کچھ پڑھ کر وقت گزارتی رہی فون پر بولی تھی۔۔

دوسری طرف سے ناجانے کیا کہا گیا تھا۔۔

اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی۔۔۔بس تیرا کام ہو گیا۔۔اب میرے پیسے بھی اکر دے جا مجھے۔۔۔وہ عورت بلند قہقہ لگا کر بولی۔۔۔

اور فون رکھ دیا۔۔۔

وہ لڑکا مر چکا تھا۔۔۔آج صبح ہی اسکا ایکسیڈنٹ ہوا جس میں ٹرک کے وہیل کے نیچے اکر لڑکے کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو چکا تھا بلکل ویسے ہی جیسے رات کو اس نے تعویز کے ٹکڑے کیے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لڑکا اس عورت کی سوتن کا بیٹا تھا۔۔۔چونکہ اب جائیداد کے حصے ہونے تھے اگر وہ بھی ہوتا تو اسکے بیٹے کو ادھا حصہ ملتا۔۔۔

اسی لالچ خود غرضی اور سوتن کی آگ میں جلتے ہوئے اس نے کالے جادو کرنے والی حمیداں کالی سے رابطہ کیا۔۔۔اور پھر جو ہوا۔۔۔اسکا نتیجہ اسکی لاش کی صورت میں اچکا تھا۔۔۔۔۔

یہ عورت کالا جادو کیا کرتی تھی بہت سے جنات اسکے وفادار غلام تھے۔۔۔یہ اچھا اور برا دونوں کام کرتی تھی لوگوں کے کہے مطابق اور اسکے بدلے میں پیسے لیتی تھی۔۔۔اس گھر میں دو قبریں بھی تھیں۔۔۔ایک ماں اور بچے کی۔۔۔

یہ جگہ قبرستان کے لیے مختص کی گئی تھی اور یہاں نئے قبرستان میں دو لوگ بھی دفن کیے گئے ماں اور بیٹا۔۔مگر کچھ عرصہ بعد ایک شخص جو کہ پلاٹس یعنی تعمیر شدہ

گھر بنا کر بیچنے یا کرایہ پر دینے کا کام شروع کرنا چاہتا تھا۔۔اس نے یہ زمین خرید لی قبرستان والی زمین بھی ساتھ ہی تھی سو اس نے وہ بھی لے لی۔۔۔

پھر کیا تھا اس نے کنالوں پر محیط زمین پر گھر بنائے مگر یہ جگہ جہاں دو قبریں تھیں انکے ساتھ ایک آم کا درخت بھی تھا۔۔اس نے تقریباً ایک کنال کی اس جگہ کو علیحدہ سے چار دیواری بنوا کر رکھا وہاں کوئی اچھا گھر بھی نہیں بنایا۔۔۔عام سے دو کمرے بنائے۔۔۔جو کہ اس عورت نے لے لیے تھے۔۔۔یہ یہاں اکیلی ہی رہتی تھی۔۔

اور ان موجودہ قبروں کو اپنے کالے جادو میں استعمال کیا کرتی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا تمہیں۔۔۔علیار سیب اٹھائے اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔بیٹھا تو نا تھا دھڑام سے گرا تھا۔۔۔اور اس گرنے جیسے انداز میں بیٹھنے سے صوفہ پر پڑا ٹی وی ریموٹ اب زمین پر گرا دو حصوں میں تقسیم ہو چکا تھا۔۔۔

کبھی تو انسانوں والی حرکت کر لیا کرو تم علیار۔۔۔ہر وقت جاہلانہ رویہ۔۔آرزو سنجیدگی سے بولی تھی۔۔

علیار ہقا بقا اسے دیکھ رہا تھا۔۔یہ کون کہ رہا تھا۔۔وہ جو خود ہر وقت یہی کچھ کرتی پھرتی تھی۔

کیا ہوا تمہیں۔۔علیار پھر وہی بولا کیونکہ وہ اتنی سنجیدہ امی سے بہت زیادہ بے عزتی کروانے کے بعد ہی ملتی تھی۔

کچھ نہیں بس میں اس گھر کو بہت مس کروں گی ہمارا بچپن گزرا یہاں۔۔یہی بڑھے ہوئے ہم اور اب بس چھوڑ کر جا رہے ہیں۔۔آرزو ایمو شنل ہو کر چاروں طرف دیکھتی بول رہی تھی۔۔۔

اوہ تو تم یہی رہ جاو ہم سب چلے جاتے ہیں۔۔علیار جو زرا بھی ایمو شنل نہیں تھا سنجیدگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

آرزو نے اسکی طرف دیکھا اور پھر۔۔۔

اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے یہاں سے جانے کا دکھ ہے مگر وہاں نئے گھر میں جانے کی خوشی بھی ہے۔۔ہائے کتنا مزہ آئے گا نانیو گھر میں۔۔۔آرزو وہی اپنا موڈ بدلتے چہک کر ہاتھ تھوڑی پر رکھے بولی۔۔

ہاں بہت مزہ آئے گا۔۔۔علیار بھی باچھیں کھولے بولا۔۔

ہاااا یہ پھر ریموٹ توڑ دیا تم لوگوں نے۔۔فرہ بیگم سر پر دوپٹہ باندھے ہاتھ میں خالی بیگ اٹھائے باہر آئی تھیں۔۔۔

میں نے نہیں توڑا امی یہ موٹی بھینس آرزو نے توڑا ہے ابھی میرے سامنے۔۔علیار جلدی سے صوفہ سے اٹھ کر ذرا دور ہوتے ہوئے بولا۔۔

امی قسمے میں نے کچھ نہیں کیا یہ جانوروں کی طرح اکر بیٹھا تو وہ نیچے گر گیا۔۔۔اااااہہہہہ او چچچچچچ۔۔۔ مگر تب تک امی کی اڑتی کوئی چپل آرزو کی ٹانگ پر لگ چکی تھی۔۔۔

زرا شرم نہیں ابھی کل ہی منگوایا تھا بس باپ کے پیسے لگوانے کا پتہ ہے مجال ہے جو کچھ سنبھال کر رکھ لو۔۔۔اتنے بڑے ہو گئے ہیں مگر عقل نام کی چیز نہیں۔۔۔فرہ بیگم کام کی تھکی اب بچوں پر غصہ نکال رہیں تھیں۔۔۔

امی میں نے نہیں علیار نے توڑا تھا۔۔۔آرزو رونی صورت لیے اٹھی اور ریموٹ کو اٹھایا۔۔پھر خاموشی سے اسکے ٹکڑے سیٹ کر کے سکچ ٹیپ سے جوڑ کر دیکھا تو سہی سے کام کر رہا تھا۔۔

علیار البتہ غائب تھا۔۔۔وہ خاموشی سے اٹھی اور علیار کے کمرے میں گئی۔۔

اسکا فیورٹ پرفیوم اٹھایا اسکی فیورٹ سن گلاسز اٹھائی۔۔۔اور باہر صحن میں گئی۔۔

www.novelsclubb.com

پرفیوم ہوا میں سپرے کر کے ختم کر دیا اور گلاسز کیاری میں گیلی مٹی میں ڈبوئیں ۔۔۔کیچڑ لگی گلاسز لیکر دوبارہ اندر آئی پرفیوم کو واپس اس کی جگہ رکھا۔۔۔اور گلاسز دوبارہ اسکے بوکس میں رکھ کر چہرے پر پھر وہی بھولا پن سجائے امی کے پاس آگئی۔۔۔

دونوں ماں بیٹی خاموشی سے کام کر رہیں تھیں۔۔فرہ بیگم وقفے وقفے سے اسے دیکھ بھی رہیں تھیں۔۔۔

آخر تنگ کر بولیں۔۔۔تم بول کیوں نہیں رہی۔۔

ہم بولوں تو بھی مسلہ نا بولوں تو بھی۔۔آرزو کپڑے بیگ میں رکھتے بولی۔۔

ہاں فالتو بولنے سے منع کرتی ہوں اور نقصان والے کاموں سے۔۔۔فرہ کسی طرح اسے دوبارہ ہنستا مسکراتا دیکھنا چاہتی تھیں۔۔

جی اچھامان گئی ہوں آپ کی باتیں اب خوش سب۔۔۔آرزو جان بوجھ کر اب امی کو تنگ کر رہی تھی ورنہ سکون تو اسے علیار کی چیزیں خراب کر کے ہی اچکا تھا۔۔۔۔

اچھانااب میں اپنی بیٹی کو سوری بولتی اچھی نہیں لگوں گی بس غصہ آگیاتولگادی چپل اب موڈ ٹھیک کرو۔۔ چلو شاباش۔۔۔فرہ اسے لاڈ سے کہنے لگیں۔۔

جی امی ٹھیک ہوں میں بس ایسے ہی۔۔۔آرزو دانت نکالے بولی تھی۔۔۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

وہ کندھے پر ہینڈ بیگ کو بوری کی طرح لادنے کے انداز میں اندر داخل ہوئی تھی۔

آس پاس کا جائزہ وہ ایڑی کے بل پر سلو موشن گھوم کر لے رہی تھی اور پھر چیونگم چباتی شہادت والی انگلی سے ناک پر لگا چشمہ سیٹ کرنے لگی۔

واہ گھر تو کافی اچھا ہے تبھی دھیان دائیں جانب لگے درخت پر گیا۔

اہاا ایہ درخت کس خوشی میں صحن کے بیچو بیچ لگا ہے وہ تیز تیز منہ ہلاتی گھوری ڈالتے بولی۔

ارے واہ باندریاں تو خوش ہوتی ہیں درختوں کو دیکھ کر مگر توبہ تم تو وکھری نسل ہو۔ساتھ کھڑا دو سال چھوٹا علیار کالے چشمے کے پیچھے آنکھیں سکیڑے مصنوعی خفگی سے بولا۔

یو آلو کچالو اپنا آپ مجھے نا بتاو اسی درخت پر پھانسی لگا دوں گی میں تمہیں ہھھہ آرزو بال جھٹکتے ہوئے بولی ذرا تمیز نہیں بڑی بہن کی۔

تم دونوں پھر شروع ہوگئے بلاوجہ کی بونگیاں۔۔۔چپ نہیں رہ سکتے۔۔۔فرہ انہیں غصے سے بولیں۔۔۔

دونوں ہی امی کی بات پر پھر میسنے دانت دکھا کر آنکھوں ہی آنکھوں سے لڑائی کرنے لگے۔۔

پرانی جگہ تھی بیٹا یہ گھر تو اب رینیو ہوا ہے شاید اس لیے کاٹنا مناسب نہیں سمجھا ہو گا اونر نے۔۔۔جواد صاحب جو نرم لہجے کے تھے بولے۔۔

جی ابو ہے بھی تو اتنا بڑا درخت کاٹنے میں وقت کون ضائع کرے۔۔۔

وہ گھر کی دہلیز پر کھڑے باہر کا جائزہ لے رہے تھے۔۔۔مکان آج کی طرز پر بنے تھے مکان صرف سات مرلے کی جگہ پر بنا ہوا تھا باقی تیرہ مرلہ سارا صحن میں اتا تھا۔۔ہلکی ہلکی گھاس کچھ پودے بھی لگے تھے۔۔۔

چلو خیر سے اللہ تعالیٰ ہمیں یہ گھر نصیب کرے ہمیں یہ راس آجائے۔۔۔آمین

آمین۔۔۔فرہ بیگم بولیں تھیں۔۔۔

سب اندر کی طرف بڑھنے لگے مگر آرزو نیچر کی شوقین سبزہ اسے پسند تھا وہ چلتی ہوئی درخت کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔موسم درمیانہ تھا نا سردی نا گرمی۔۔۔

ہوا بھی رکی ہوئی تھی۔۔۔سب مچھ نارمل تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو درخت کے پاس آئی۔۔۔اور آس پاس دیکھنے لگی۔۔۔ کود کر پتا توڑنا چاہا مگر نا توڑ سکی۔۔۔ یہاں پر گھاس اتنا لمبا تھا کہ پاؤں چھپ جاتے تھے۔۔۔

تبھی اسے ہلکی ہلکی سرسراہٹ محسوس ہوئی چلنے کی۔۔۔

مگر آرزو نے نوٹس نہیں لیا یہی سمجھی علیار ہو گا۔۔۔

درخت کافی بڑا اور پرانا تھا آم کا درخت۔۔۔۔

آرزو گھوم کر وہاں سے گھر کو دیکھنے لگی کافی اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

تبھی وہ واپس اندر جانے کے لیے مڑی تو اسکا پاؤں کسی چیز میں اٹک گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے فوراً سے نیچے دیکھا۔۔

جہاں کالے رنگ کے بہت سارے چیونٹے رینگ رہے تھے۔۔ کچھ اسکے اوپر بھی چڑھنے لگے آرزو جلدی سے اچھلی تاکہ چیونٹے اتر جائیں۔۔ تبھی اسے ایک بو سی انے لگی خون کی۔۔۔ مگر اس نے دھیان نا دیا۔۔۔

اوئے کیا یار ایسے کون ویلکم کرتا ہے اتنے کیڑے ابھی بندوبست کرتی ہوں تم لوگوں کا میں۔۔۔آرزو وہاں سے ہٹی۔۔۔۔

۔۔خیر نوٹ کیے نیچرلی سمجھ کر وہ اندر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

🕷🕷🕷🕷🕷🕷🕷🕷

شام ہو چکی تھی۔۔۔ہر طرف اندھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔عجیب سی ویرانی اتر رہی تھی گھر کی دیواروں میں۔۔۔ خیر سب اندر سامان سیٹ کر رہے تھے بیگز خالی کیے جا رہے تھے۔۔اپنے اپنے روم پر سب نے قبضہ کر لیا تھا۔۔۔۔

گھر کا سامان جواد صاحب نے سیکنڈ ہینڈ لیا تھا جو ہیلپرز سے سیٹ کروا چکے تھے اب بس انکا اپنا ہی ضروری سامان تھا۔۔۔

آرزو اپنے کمرے میں ڈریسنگ پر اپنے تمام میک اپ پرفیومز سجا چکی تھی۔۔۔اب الماری کھولے کپڑے ہینگرڈ کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی اسے کچھ حبس محسوس ہوئی کمرے میں حرارت تھی یا پھر کام کی وجہ سے اسے محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اس نے سامنے والی کھڑکی کھولی۔۔۔

تبھی ہوا کا جھونکا اس کے چہرے سے ٹکرایا۔۔

آنکھیں بند کیے وہ ہوا کو محسوس کرنے لگی۔۔۔

تبھی لگا جیسے آنکھوں کے سامنے کوئی کھڑا ہے۔۔۔

اس نے آنکھیں کھولیں تو سامنے اندھیروں میں ڈوبا آم کا درخت تھا۔۔

www.novelsclubb.com

توبہ کتنا عجیب لگ رہا ہے یہ اندھیرے میں۔۔۔

بوووووہہہہہہہ۔۔۔۔ تبھی علیار اسکے پیچھے اکر چلایا۔۔۔

اااہہہ آرزو چیخ کر منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی ہو گئی مگر جلد ہی سمجھ انے پر علیار کی طرف لپکی۔۔۔

علیار کے بچے کیا مسلہ ہے تمہیں۔۔۔یو منکی۔۔۔دونوں بھاگ کر کمرے کے باہر چلے گئے۔۔۔

اور تبھی وہ کھڑکی خود ہی پٹککککک بند ہو گئی۔۔۔۔

کھانا باہر سے آرڈر پر منگوایا جاچکا تھا۔۔۔سب کھانے میں مصروف تھے۔۔سیٹنگ تھوڑی بہت رہ گئی تھی مگر اب صبح کالج جانا تھا آج کی بھی چھٹی ہو گئی تھی۔۔۔اور تھکاوٹ بھی کافی تھی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو بھئی میں تو چلا سونے۔۔۔علیار انگڑائی لیتے ہوئے اٹھا۔۔۔

کھانا تو ہضم کر لو تھوڑی دیر بیٹھو چلو پھرو۔۔۔پینتالیس منٹ تک لیٹتے نہیں ہیں کھانا کھانے کے بعد۔۔۔جواد صاحب بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی ابو۔۔۔علیار دوبارہ بیٹھ کر آرزو کے کندھے پر اپنا بھاری بھر کم سر رکھ کر آنکھیں موند گیا۔۔

اسکی اس حرکت سے آرزو کے ہاتھ میں پکڑا پانی اسکی گود میں گر گیا۔۔۔

آرزو جو صبح سے اگنور کر رہی تھی باقی بچا ہوا پانی علیار کی منہ پر گرا دیا۔۔

وہ بوکھلا کر سیدھا ہوا۔۔۔

کیا بد تمیزی ہے تمہیں تمیز نہیں ہے۔۔۔علیار غصے سے بولا۔۔۔

تم نے پہلے میرے اوپر پانی گرایا تم ہو بد تمیز جسکو بڑی بہن کی بھی تمیز نہیں۔۔۔

آرزو بھی پوری طرح لڑائی کے موڈ میں تھی۔۔۔

علیار کو اور کچھ نا سوجھا تو ٹیبل پر پڑا پانی کا جگ اٹھا کر آرزو پر انڈیلنے ہی لگا تھا کہ جواد صاحب بولے۔۔۔

بسسس علیار۔۔۔بیٹھ جاو آرام سے۔۔۔

www.novelsclubb.com

توبہ دیکھ رہیں ہے اپنی اولاد ماں باپ سامنے بیٹھے ہیں پھر بھی زرا لحاظ نہیں آج کل کی اولاد ہے ہی ایسی۔۔۔فرہ بیگم نے بولنا ضروری سمجھا۔۔

ابو آپ اسکو بھی ڈانٹے اس نے میرے کپڑے گیلے کر دیے۔۔۔

اوکے کوئی بات نہیں دونوں کی ہی غلطی تھی اب جاو جا کر چینج کر لو۔۔جواد آخر کار بولے۔۔۔

پہلے ہی جانے دیتے اسکو بلاوجہ اتنا تماشا ہو گیا۔۔جا بیٹا جاو پل سکون کے رہنے دو جاو آرزو شاباش اٹھو سو جاو۔۔۔۔فرہ بیگم بری طرح اچاٹ ہو کر بولیں۔۔۔

جوا با جواد بمشکل ہنسی روکنے لگے۔۔۔جبکہ دونوں بچے دانت دکھاتے گڈ نائٹ بول کر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔۔۔۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠

چینج کر کے بالوں کو کھول کر خود کو ریلیکس کر کے آرزو بیڈ پر آ کر لیٹی۔۔لیمپ آف کیا۔۔۔موسم درمیانہ تھا گرمیاں شروع ہو رہیں تھیں۔۔

کمرے میں اب صرف نیم روشنی تھی زیرو بلب کی۔۔۔

تھکاوٹ بھی تھی اور نئی جگہ بھی۔۔

وہ لیٹی اور چھت کو دیکھنے لگی جہاں پنکھا رکا ہوا تھا۔۔۔کچھ دیر بعد اسکی آنکھ لگ گئی۔۔۔

ابھی خواب کی وادیوں میں کھونے ہی والی تھی کہ پٹکککک کھڑکی کھلنے کی آواز آئی۔۔آرزو نے آنکھیں کھول لیں۔۔۔دل تیز دھڑک رہا تھا۔۔۔

مگر ٹھنڈا ہوا کا جھونکا اندر آیا تو اس نے کھڑکی بند نہیں کی دوبارہ آنکھیں موند گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پانچ منٹ بعد تاریک خاموشی میں اسے درخت کے پتوں کی سرسراہٹ سنائی دے رہی تھی۔۔۔ تبھی اسکے چہرے پر کچھ گرنے لگا قطروں کی طرح۔۔۔۔ماتھے پر گال پر لبوں پر۔۔۔

ایک بار پھر اسکی آنکھ کھلی منہ پر ہاتھ لگایا تو گیلا تھا۔۔۔چہرہ پسینے سے شرابور تھا۔۔۔

اافففف کتنی گرمی ہو گئی ہے ایک دم سے۔۔۔اس نے بازو سے چہرہ صاف کیا۔۔۔

اسکا دم گھٹنا شروع ہو گیا تھا گویا ہوا نا ملی تو یہی کچھ ہو جائے گا۔۔۔اٹھ کر گئی اور پنکھا آن کیا۔۔۔

مگر تبھی بیڈ پر ایک کالا سایہ نمودار ہوا جو دھواں کی مانند بستر سے اٹھ رہا تھا مگر آرزو کے پلٹتے ہی غائب ہو گیا۔۔۔۔

آرزو اب دوبارہ لیٹ چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

گہری نیند۔۔۔۔۔

رات کے دو بجکر تین منٹ ہوئے تھے۔۔۔

تبھی کمرے میں ہر طرف پیلی روشنی جلنے لگی۔۔۔آگ کی روشنی۔۔۔

کمرے کی حرارت بڑھنے لگی۔۔۔

پنکھا رک چکا تھا۔۔۔

تبھی آرزو کے بیڈ کے نیچے سے فرش سے کالا پانی نکلنا شروع ہو گیا جسکی بو نا قابل برداشت تھی۔۔۔۔وہ پانی سمٹ کر ایک سایہ نما بچہ بن گیا تھا۔۔۔

اس نے آرزو کو دیکھا نا جانے کتنی ہی دیر وہ آرزو کو دیکھتا رہا اور پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر آرزو کی کلائی پکڑ لی۔۔۔۔۔

آرزو گہری نیند میں تھی مگر اب اسے ہاتھ پر سختی محسوس ہوئی۔۔۔اسکی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی پھیل گئی۔۔۔رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔۔۔یہ اسکے دماغ کا ریایکشن تھا اسکا دماغ ایک نا نظر آنے والی قوت کو محسوس کر گیا تھا۔۔۔۔

آرزو نے دوسری طرف منہ کرنا چاہا سو ہاتھ جھٹکتے ہوئے نیم نیند میں دوسری طرف منہ کیا اور تبھی آنکھیں بھی کھلی۔۔۔سامنے ایک کالے دھواں نما ہوا میں

اڑتے لمبے بال لیے بلکل دو انچ کی دوری پر ایک شکل نمودار ہوئی۔۔۔۔۔آرزو کچھ سمجھ نا سکی اور جھٹ سے اٹھ کر دوسرے کونے کی طرف ہوئی۔۔۔لمبے لمبے سانس لیتی وہ سوچ رہی تھی ہوا کیا ہے۔۔۔ جسم پسینے سے شرابور تھا۔۔۔مگر خواب سمجھ کر وہ دوبارہ لیٹ گئی۔۔۔

فرش پر اسکے سرہانے ایک سایہ نما مخلوق خون کو ایک گندے کالے برتن میں ڈالے بیٹھا اسکے بستر پر چھڑک رہا تھا مگر آرزو انجان سو رہی تھی۔۔۔۔

حمیداں باجی اس بار کر دیں مہربانی ہو گی جی میں پیسے کچھ دنوں تک دے جاؤں گی ۔۔۔ایک بڑی عمر کی عورت اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بیٹھی بول رہی تھی۔

حمیداں کالی نے اپنی سرخ اور حلقوں میں چھپی وحشت زدہ آنکھیں کھولیں۔۔۔

میں تجھے بول چکی تھی ناپیسے لائے گی تو ہی تیرا کام اگے ہو گا اب توں دیکھ میں سارا عمل ہی الٹا کرتی ہوں۔۔ حمیداں غصے اور غرور سے لال پیلی ہو کر بولی۔۔۔

نن نہیں آپ ایسا نا کرنا مہربانی ہو گی ایسا نا کرنا میں ہاتھ جوڑتی ہوں بس میں یہ چاہتی میری بچی کا گھر بس جائے اسکے ہاں اولاد ہو جائے آپ تو اتنی اچھی ہو جی با ایک دو دن کی مہلت دددددد۔۔۔۔۔۔ چٹا خخخخ۔۔۔ایک تھپڑ اس عورت کے منہ پر لگا تھا ۔۔ مگر مارا کس نے تھا وہ سمجھ نا سکی۔۔۔

دفعہ ہو جا جب لانے کو پیسہ نہیں تو میرے پاس انے کی بھی ضرورت نہیں۔۔۔

حمیداں بپھری بولی۔۔۔

اور تبھی کمرے کا دروازہ خود بخود کھلا۔۔۔

وہ عورت جسے اپنے جسم پر گرفت محسوس ہو رہی تھی اچانک سے گھسیٹے جانے لگی ۔۔۔ایک نا نظر انے والی قوت اسے گھسیٹ کر باہر پھینک چکی تھی۔۔۔

وہ عورت ڈر کے مارے چیخنے لگی اور باہر گرتے ہی فوراً دوڑ لگا دی جبکہ اسکے جوتے وہی زمین پر پڑے رہ گئے۔۔۔۔۔

☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠☠

نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔ نہیں ہو سکتا۔۔۔ وہ عورت بیٹھی دھاڑیں مار مار کر رو رہی تھی۔۔۔

اسکی بیٹی کا کل شام یہاں اتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہو چکا تھا شوہر تو بچ گیا کم چوٹیں آئیں مگر اسکی بیٹی کے دماغ میں گہری چوٹیں لگ چکی تھی اور اب قومہ میں بے سدھ زندہ لاش بن چکی تھی۔۔۔۔ مگر اب کیا فائدہ اپنی خوشیاں غلط طریقوں سے حاصل کریں تو پھر برے لوگ نقصان ہی پہنچاتے ہیں اور خدا کی پکڑ الگ۔۔۔۔

وہ سارا ماجرہ اپنے شوہر اور داماد کو بتا رہی تھی جسے سن کر سب آگ بگولا ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس بہت ہوا اس حمیداں کالی کا کالا جادو۔۔۔ ہم پولیس بلوائیں گے اب۔۔۔ اسکا داماد حتمی بولا۔۔

😳 😳 😳 😳 😳 😳 😳 😳 😳

جب پولیس وہاں پہنچی تو گھر بلکل خالی تھا۔۔۔ وہ مخصوص کمرہ جس میں وہ اپنے کالے کام کیا کرتی تھی اب اسمیں کچھ بھی نا تھا مگر آثار ضرور تھے دیواروں پر عجیب وغریب اشکال بنی تھیں۔۔۔ کالی دیواریں اور سرخ رنگ تھا یا خون مگر مختلف نشانوں سے بنا ہوا کمرہ تھا۔۔۔

آس پاس دیکھ لینے کے باوجود حمیداں کسی کو نہیں ملی۔۔۔

وہاں کے مالک کو بھی بلوالیا گیا تھا جو کہ خود حیران تھا کہ اسکی کالونی میں ہو کیا رہا ہے۔۔

وقت بیتتا گیا مگر حمیداں دوسرے علاقے میں جا چکی تھی۔۔۔ کچھ عرصے بعد وہ کیس بھی بند ہو گیا۔۔

اور مکان مالک نے وہ گھر جو کہ دو کمروں پر مشتمل ٹوٹا پھوٹا تھا اب گروا کر ایک اچھا مکان تعمیر کر دیا تھا۔۔۔ مگر وہ درخت جو حمیداں کے جادو کے زیرِ اثر تھا اسے کاٹنے کی کوشش کسی نے نہیں کی۔۔۔

اور وہ دونوں قبریں جو کہ اب سیدھی زمین کا حصہ بن چکی تھیں انکی طرف کسی کا دھیان نہیں تھا۔۔۔ مکان مالک بھی بھول چکا تھا کہ قبروں کی اصل جگہ کیا تھی ایک درخت کے عین نیچے تھی اور دوسری کا علم نہیں تھا۔۔۔

اس کالے جادو والے کمرے کو اب اچھا سا کمرہ تیار کر دیا گیا تھا جسے دیکھ کر اندازہ لگانا آج بھی مشکل تھا کہ یہاں پہلے کیا ہوتا رہا ہے۔۔۔

مگر آج بھی اس کمرے میں رات کے پچھلے پہر گرمی حرارت بڑھ جاتی ہے۔۔۔۔

اور یہ وہی گھر ہے جس میں اب آرزو اپنی فیملی کے ساتھ رہنے آئی تھی۔۔۔ آٹھ نو سال گزر چکے تھے لوگ بھی کچھ نئے رہنے آچکے تھے نئی لوکیشن میں۔۔۔ کچھ

www.novelsclubb.com

پرانے لوگ تھے جو حمیدا ان کو جانتے تھے۔۔۔ مگر کسی نے آگے بڑھ کر جواد صاحب کو بتایا نہیں تھا۔۔۔

🕯🕯🕯🕯🕯🕯🕯🕯🕯

آرزو آئینے کے سامنے کھڑی بالوں کو اونچی پونی میں قید کر رہی تھی۔۔ باقی وہ بلکل تیار تھی آج کالج جو جانا تھا۔۔ ہلکا سا گنگناتی۔۔۔

وہ خود میں مصروف تھی۔۔۔

ہائے کتنی پالی ہوں نا میں عشق ہو جاتا ہے جب جب خود کو منہ ہاتھ دھو کر آئینے میں دیکھوں۔۔۔ آرزو مسکرا کر خود سے ہی باتیں کر رہی تھی چہرے پر ہنسی تھی۔۔

چہرے پر اب فئیر اینڈ لولی لگاتی۔۔۔ وہ جذب کر رہی تھی اب۔۔۔

سارا کمال ان کریموں کا ہے۔۔۔۔ اصل بیوٹی تو ہم لڑکوں میں ہوتی ہے بس فیس واش تو دور صابن کے بغیر بھی منہ دھوئیں تو وہ لشکارے وہ لشکارے

کہ سامنے والے چاچادینوں کی کالی بھینس ہی دیکھ کر بھاگ جائے۔۔۔آرزو علیار کو کہنی مار کر پہلے ہی بول پڑی۔۔۔۔

اوہ بس بس وہ تم جیسی چھپکلیوں کو دیکھ کر بھاگتی ہیں آرٹیفشل بیوٹی۔۔۔علیار بھنویں اچکائے بولا اور آرزو کے ہاتھ سے کریم کا جار لیکر اپنے چہرے پر پوائنٹس ڈالنے لگا۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔آرزو کا فلک شگاف قہقہ گونجا تھا۔۔۔

کیوں آرٹیفشل بیوٹی خود بھی تو لگا رہے ہو اب بس تم لڑکے عادت سے مجبور ہو۔۔۔ہہہہ آرزو آنکھوں پر چشمہ سیٹ کرکے سر کو جھٹکتی بولی۔۔۔گویا کوئی سیلیبرٹی ہو۔۔۔

جا جا میں تو بس تھوڑی سی ٹرائے کر رہا ہوں۔۔۔۔علیار خاموشی سے اب چہرے پر کریم جذب کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کالا کوا۔۔۔ہہہ موٹا کالا چوہا۔۔۔آرزو بیگ اٹھائے کمرے سے نکل گئی۔۔۔

علیار۔۔۔۔علیار کو لگا جیسے کسی نے بلایا ہے۔۔اسنے پیچھے دیکھا مگر کوئی نہیں تھا۔۔۔

اسے لگا شاید کان بج رہے ہیں۔۔۔

وہ بھی اب کمرے سے نکل کر اپنے کمرے میں گیا۔۔۔اپنی گلاسز اور پرفیوم لگانے۔۔۔

مگر پھر۔۔۔۔

زوردار چیخ کی آواز آئی۔۔۔

ماماماااااااااااااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے بیک وقت اس طرف دیکھنے لگے جہاں علیار گلاسز اور پرفیوم اٹھائے کھڑا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے کیوں چلا رہے ہو۔۔۔فرہ بولیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر آرزو سمجھ چکی تھی۔۔

ماما میرا فیورٹ پرفیوم اور گلاسز دیکھیں آرزو نے سب خراب کر دیا۔۔۔علیار غصے سے لال پیلا رو دینے کو تھا۔۔۔

مم میں نے کب کیا تم پاگل ہو گیا میں ایسا کیوں کروں گی۔۔۔آرزو صاف مکر گئی۔۔۔۔

اچھا بیٹا نئی لے آنا گر گئی ہو نگی مٹی میں اور پرفیوم نیا لے لینا بسس چلو اب اکر ناشتہ کرو۔۔۔۔

جواد صاحب بات ختم کرتے ہوئے بولے۔۔

آرزووووووو میں تمہارا قتل کر دوں گا منحوس کہی کی۔۔۔علیار دبی دبی آواز میں غرایا تھا۔۔۔

جبکہ آرزو طنزیہ ہنس کر ناشتہ کرنے لگی۔۔۔۔۔آخر کو وہ اپنا بدلہ لے چکی تھی۔۔۔

🕷🕷🕷🕷🕷🕷🕷🕷🕷🕷

چھٹی ہوتے ہی دونوں گھر پہنچے۔۔۔۔علیار ابھی بھی اس سے نہیں بول رہا تھا

آرزو کو یہ بات محسوس ہوئی لاکھ لڑائیاں سہی مگر تھا تو چھوٹا بھائی۔۔۔۔

علیار ہنوز منہ لٹکائے سیدھا کمرے میں گیا فریش ہو کر باہر آیا تو بیڈ پر کچھ پڑا تھا پاس جا کر دیکھا تو وہی پرفیوم اور گلاسز تھیں مگر نیو۔۔۔

وہ دیکھ کر خوش ہو گیا۔۔مگر ناراضگی چہرے پر رکھی۔۔۔۔

ادھر آرزو کمرے میں گئی تو کچھ پل کے لیے اسے لگا وہ کہی اور آگئی ہے۔۔۔۔

سامنے کمرے میں اسکی ڈریسنگ کا سارا سامان بکھرا ہوا تھا۔۔پرفیومز ٹوٹ چکے تھے گلدان بھی ٹوٹے پڑے تھے۔۔۔

مم ماما جلدی آئیں۔۔۔

کیا ہو گیا بیٹا۔۔۔فرہ ہاتھ صاف کرتے پہنچی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماما یہ دیکھیں علیار کے بچے نے میرا سارا سامان پھیلا کر رکھا اور چیزیں توڑ دیں۔۔۔

آرزو رو دینے کو تھی۔۔۔

فرہ نے اندر جھانک کر دیکھا۔۔۔۔

آرزو اتے ہی شروع ہو گئی ہو۔۔۔ کیا ٹوٹا ہے مجھے تو ایک کرچی بھی نہیں نظر آئی۔۔۔ فرہ اس بات سیریس تھی۔۔۔

آرزو نے جب دیکھا تو۔۔۔۔

سب کچھ اپنی جگہ ہر ویسے ہی سیٹ تھا۔۔۔

اسنے دوبارہ دیکھا مگر۔۔۔۔ یہ کیا ہوا تھا پہلے تو سب بکھرا تھا۔۔۔

فرہ واپس جا چکی تھی۔۔۔ وہ کمرے میں آئی اور سب چیزیں دیکھنے لگیں۔۔

میں نے سچ میں یہاں دیکھا تھا سب بکھرا پھر یہ کیسے جڑ گیا۔۔۔

ایک سنسنی سی دوڑی تھی جسم میں۔۔۔

دل میں ڈرا رہا تھا۔۔اسے رات والا واقعہ بھی یاد ایا۔۔۔

مگر وہم سمجھ کر وہ کپڑے نکال کر واش روم چلی گئی۔۔

ذہن اب بھٹک چکا تھا کھانا کھاتے وقت پڑھتے وقت دھیان اسی طرف تھا۔۔۔۔

ہم ہمارے پرانے گھر میں تو کبھی ایسا نہیں ہوا تھا مطلب میں نے پہلے کبھی ایسا فیل نہیں کیا۔۔۔۔آرزو مضطرب سی باہر صحن میں گھومتی ہوئی سوچ رہی تھی۔۔جوتے وہ ایک سائیڈ پر اتار کر رکھے ننگے پاؤں چل رہی تھی۔۔۔

آم کا درخت ویسے ہی خوف کی علامت بنے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیا پڑھ رہا تھا اور امی کام میں بزی تھیں۔۔۔ابو گھر نہیں تھے۔۔۔سو وہ اس وقت باہر اکیلی تھی۔۔

اسکی نظر سامنے تھی۔۔۔

تبھی چلتے چلتے پاؤں میں کچھ چبھا تھا۔۔۔آاااہیچ۔۔۔۔وہ ہلکی سی کراہی۔۔۔

درخت کا سہارا لیکر جب پاؤں میں دیکھا تو کانچ چبھا تھا۔۔۔

افففف یہ کہاں سے اگیا۔۔۔درد سے آنکھیں میچیے وہ وہی زمین پر بیٹھ گئ۔۔۔

امی۔۔۔۔۔جلدی آئیں۔۔۔۔آرزو نے آواز لگائی۔۔۔

پاؤں سے خون کے قطرے نکل کر زمین پر گر رہے تھے۔۔۔۔

کانچ پیوست تھا ہمت نہیں تھی جو نکالے۔۔۔

علیار۔۔۔۔۔مجھے کانچ لگ گیا ہے کوئی تو آؤ۔۔۔۔آرزو چلائی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہاں جہاں قطرے گرے تھے سنڈی نما کالے کیڑے رینگ کر چوسنے لگے۔۔۔۔

آرزو کی جب نظر پڑی تو اتنے عجیب کیڑے دیکھ کر وہ چیخ پڑی۔۔۔

تبھی علیار پہنچا تھا۔

کیا ہوا ہے کیوں چیخ رہی۔۔۔ مگر جب نظر پاؤں پر گئی تو۔۔۔

اوہ یہ کیا کیسے لگ گیا تمہیں۔۔۔ علیار جو اس سے ناراض ایا تھا فوراً بولا۔۔۔

پتہ نہیں یہاں پر گرا تھا تو چبھ گیا۔۔۔

تبھی فرہ بیگم بھی اگئیں۔۔۔

کیا کرتی رہتی ہو بیٹا جوتے پہن کے چلتی نا۔۔۔ فرہ اسکا پیوست کانچ دیکھ کر بولیں تھیں۔۔۔

رکو اب نکالنے دو۔۔۔ علیار بولا۔

نن نہیں۔۔۔ امی آپ نکالیں یہ درد کرے گا۔۔۔

اففففو میں کر رہا ہوں نا۔۔۔ علیار بولا اور جھٹ سے کانچ کھینچ دیا۔۔۔

آرزو کو اور کچھ تو نا سوجا۔۔۔ بس علیار کے بال ہاتھ میں پکڑ کر اسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ ساتھ رو بھی رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیار بے چارہ اب اسے غصے کرے یا ترس کھائے اسے سمجھ نہیں آئی۔۔۔۔

خیر۔۔۔۔۔

بس نکل گیا ہے نہیں روتے میری بہادر بچی ہے۔۔۔۔فرہ اسے سینے سے لگائے

بولی۔۔۔۔۔

ابو علیار نے کانچ پھینکا تھا کہ میں گر کر مر جاؤں۔۔آرزو پاؤں پر پٹی باندھے ابو

کے بازو پر سر رکھے بیٹھی معصومیت سے بولی۔۔۔

لو بھلا میں ایسا کیوں کروں گا جبکہ میرے پاس چاقو ہے۔۔۔علیار جو بیٹھا سیب کاٹ

رہا تھا ہنس کر بولا۔

یہہ دیکھا ابو یہ مجھے مارنے کا بول رہا ہے اب تو یقین اگیا نا آپ کو۔۔۔آرزو ایک بار

پھر بولی۔۔۔

جواد صاحب جو اسکی باتیں سن رہے تھے مصنوعی غصے سے علیار کو جھڑکنے لگے۔۔۔۔

خبردار جواب تمہاری وجہ سے میری بیٹی کو تکلیف ہوئی ورنی میں بہت برا پیش آؤں گا۔۔۔جواد بولے تھے۔۔۔

جی ابو جی۔۔۔علیار بچارا بے قصور سیب کھانے لگا۔۔۔

کھانے کے بعد سب کمروں میں جا چکے تھے۔۔۔آرزو خود چل پھر نہیں سکتی تھی فرہ اور علیار اسے پکڑ کر کمرے میں لیکر آئے۔۔۔فرہ بیگم آج آرزو کے پاس ہی سونے والیں تھیں۔۔۔

پین کلر لیکر آرزو جلد ہی سو گئی۔۔۔فرہ بیگم اسکی پٹی اتار کر دوبارہ آئنمنٹ لگائے بینڈیج کر رہی تھیں۔۔۔زخم سے خون ہلکا ہلکا بہہ رہا تھا۔۔۔

آرزو دوائی کے زیر اثر سو رہی تھی۔۔۔

تبھی کانوں میں آواز گونجی۔۔

ارے واہ گڑیا تیرا خون تو بہت لذیذ ہے۔۔۔کوئی سرگوشی کر رہا تھا۔۔۔

تھوڑا اور دے نا۔۔آواز پھر گونجی۔۔۔

آرزو۔۔۔۔سرگوشی ہوئی تھی۔۔۔

آرزو کا ذہن بیدار تھا وہ محسوس کر رہی تھی کوئی ہے۔۔۔۔

تبھی پاؤں کے پاس ہلچل محسوس ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسکی پٹی کھل رہی تھی وہ سمجھی امی ہیں۔۔۔۔

تبھی ایک لمبی مگر موٹی سوئی اسکے زخم میں پیوست ہوئی۔۔۔آرزو درد سے کانپ اٹھی۔۔چلانا چاہا مگر آواز نا نکلی ہونٹ بند تھے۔۔۔

وہ درد کی شدت سے بلبلا اٹھی جسم سن تھا مگر روح درد محسوس کر رہی تھی۔۔اور تبھی اسکے پاؤں

سے خون چوسا جا رہا تھا۔۔۔وہ رونا چاہتی تھی۔۔۔ہلنا چاہتی تھی مگر بے سدھ تھی۔۔۔

آخر کار اس مخلوق نے چاقو اٹھایا اور آرزو کی گردن کے پاس آئی۔۔۔۔آرزو مجھے تمہارے خون کی لت لگ گئی ہے۔۔۔لمبی بدبودار سانس آرزو نے محسوس کی تھی۔۔۔

مجھے تمہارا جسم پسند آگیا ہے۔۔۔

اب یہ میرا ہے۔۔میں مالک ہوں۔۔۔

آرزو نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کی۔۔۔ایک بار دو بار۔۔۔۔مگر تبھی ایک چاقو کا وار اسکی طرف بڑھا۔۔۔اور وہ پورے جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی۔۔۔۔۔۔۔امی۔۔۔آرزو روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔دل خوف سے کانپ رہا تھا۔۔۔فرہ بیگم اسکے جاگنے پر اٹھ بیٹھی تھیں۔۔

کیا ہوا درد ہوا ہے۔۔خواب دیکھا ہے۔۔وہ بوکھلا کر پوچھنے لگیں۔۔۔

امی وہ۔۔۔وہ۔۔۔آرزو بری طرح رو رہی تھی الفاظ نہیں نکل رہے تھے۔۔

کیا ہوا ہے خواب دیکھ لیا ہے چپ کر جاو نہیں روتے بہادر بنتے ہیں دیکھو میں پاس ہوں نا کچھ نہیں ہونے دیتی اپنی جان کے ٹکڑے کو۔۔فرہ بیگم اسے مزید سختی سے ساتھ لگائے حوصلہ دے رہیں تھیں۔۔۔

امی وہ میرا خون چوس رہی تھی۔۔۔اس نے میرے پاؤں سے رستا خون چوسا۔۔۔آرزو نڈھال سی رو کر بتا رہی تھی۔۔

دھیان جب پاؤں کی طرف گیا تو ایک پل کو لگا جیسے دل دو سیکنڈ کو رک کر دھڑکا تھا۔۔۔

آرزو کے پاؤں پر پٹی کھل چکی تھی لڑھک کر اسی ٹانگ پر پڑی تھی۔۔۔پاؤں سے خون تیزی سے بہہ رہا تھا۔۔۔

آرزو کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا ری ایکٹ کرے۔۔۔

دوسری طرف گرہ بیگم جلدی سے اٹھیں اور پاؤں کی طرف گئیں۔۔۔

ارے یہ پٹی شاید میں نے لوز باندھی تھی کھل گئی اور تمہارا پیر بیڈ کے ساتھ لگا ہو گا تبھی خون پھر سے نکل رہا ہے زخم جو دکھ گیا۔۔۔لیٹ جاو میں دوبارہ پٹی کرتی ہوں۔۔۔رو نہیں شاباش۔۔۔فرہ بیگم اسے بہلاتے ہوئے بولیں۔۔۔

مگر آرزو کا وہم اب حقیقت میں بدل رہا تھا۔۔

امی یہاں کچھ ہے۔۔۔مم یہاں کوئی چیز ہے۔۔آرزو ڈرتے کانپتے بولی۔۔۔

فرہ نے سر اٹھا کر دیکھا پٹی کرتا ہاتھ رکا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو ایسا کچھ نہیں ہوتا بچے بس تم ڈر گئی ہو۔۔دل میں ڈر نہیں لاتے خواب دیکھا ہے تم نے جتنا سوچو گی اتنا ڈر لگتا ہے۔۔بس دل میں کلمہ پڑھ کر درود سورتیں پڑھ کر سویا کرو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

فرہ نرمی سے سمجھاتے ہوئے بولی۔۔۔

آرزو کو لگا شاید امی سچ کہہ رہی ہیں۔۔وہ سرہانے لیٹ گئی۔۔۔

پاؤں میں درد کی ٹیسیں ابھی بھی اٹھ رہی تھیں۔۔۔

فرہ بیگم اسکے پاس لیٹ کر سر دبانے لگیں۔۔۔

چلو بیٹا سو جاو۔۔۔میں جاگ رہی ہوں ٹھیک ہے۔۔۔

جی امی۔۔۔آرزو نے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

دل میں بار بار وہی الفاظ آرہے تھے۔۔مجھے تمہارا جسم پسند آگیا ہے تمہارے خون کی لت لگ گئی ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ دل میں ساری یاد کی ہوئی سورتیں پڑھتی ناجانے کب سو گئی تھی۔۔۔

ایک سایہ ابھی بھی کھڑکی کے پاس کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔مگر چونکہ آرزو کے گرد پاک کلام کا گھرا تھا وہ سکے قریب دوبارہ نہیں جا سکتا تھا۔۔۔

دو بج کر تین منٹ گھڑی بجا چکی تھی۔۔۔

شدید طوفان شروع ہوا تھا جیسے باہر مارکیٹ میں شٹل لوہے کی چادریں اپس میں ٹکراتیں ہیں ٹھیک ویسی آواز اسکے کانوں میں آ رہی تھی۔۔۔بہت شور تھا جیسے کھل بلی مچی تھی کہی۔۔۔آرزو نے آنکھیں کھولیں۔۔۔سامنے چھت تھا۔۔۔

اسی لمحے آوازیں انا بند ہو گئیں تھیں۔۔۔

چہرے ہر ہاتھ پھیرا پسینے سے گیلا چہرہ۔۔۔اسنے دوپٹے سے چہرہ صاف کیا۔۔۔پاؤں کا درد اب کافی کم تھا۔۔۔امی دوسری طرف منہ کیے سو رہیں تھیں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو کا دل گھبرایا تو اٹھ بیٹھی۔۔۔

نیند ایک دم سے دور جا چکی تھی۔۔

کمرے میں حرارت بڑھ رہی تھی گویا وہ کسی تنور کے پاس بیٹھی ہو۔۔۔

اسے گھبراہٹ محسوس ہوئی وہ اٹھی اور کمرے سے باہر جانے کا سوچا۔۔

پاؤں میں کافی درد تھا مگر وہ لڑکھڑاتے ہوئے کھڑی ہوئی۔۔زخمی پاؤں کی وہ صرف ایڑھی زمین پر رکھ رہی تھی۔۔۔

آہستہ آہستہ لڑکھڑاتی چلتی وہ دروازہ کھول کر باہر آئی۔۔۔

سامنے علیار کا کمرہ کھلا تھا۔۔جو اوندھا لیٹا سو رہا تھا۔۔تکیے زمین پر پڑے تھے۔۔اگر کوئی اور وقت ہوتا تو وہ کوئی شرارت کر جاتی مگر اسکا ذہن الجھا ہوا تھا۔۔۔

وہ چلتے چلتے کچن تک گئی فریج سے ٹھنڈا پانی نکالا۔۔۔حالانکہ موسم کافی بدل چکا تھا ٹھنڈے پانی کی ضرورت نا تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹھنڈا یخ پانی پینے کے بعد وہ دو منٹ باہر صوفہ پر بیٹھی۔۔۔۔ہال کی لائیٹ آن ہی رہتی تھی۔۔۔سو اندھیرا نہیں تھا۔۔۔

تبھی کچن میں کچھ گرنے کی آواز آئی۔۔۔

اس نے جھٹ سے دیکھا۔۔مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

اسکے زہن میں خوف سا محسوس ہوا۔۔۔۔ڈری تو پہلے سے ہی تھی۔۔

لہذا کمرے میں جانا ہی مناسب سمجھا۔۔وہ دھڑکتے دل سے خود کو سنبھالتی کمرے کی طرف بڑھی۔۔

جوتوں کے بغیر تھی وہ۔۔۔پاؤں رکھنے کی آواز نہیں اتی تھی۔۔۔مگر پھر بھی اسکے قدم رکھنے پر ایک آواز ضرور ابھر رہی تھی۔۔۔وہ زیادہ دھیان دیے بغیر کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔

اپنے کمرے کے اندر جانے لگی کہ۔۔۔علیار کے روم کی طرف دھیان گیا۔۔

www.novelsclubb.com

علیار دوسری طرف منہ کیے بیٹھا تھا۔۔۔آرزو کی طرف اسکی بیک تھی۔۔

آرزو نے اسکو جاگتے دیکھا تو اسکی طرف بڑھی۔۔

علیار جاگ رہے ہو۔۔۔نیند نہیں آئی کیا۔۔۔نڈھال سی آواز میں آرزو بولی۔۔۔

مگر علیار کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔۔

علیار بگلوں کی طرح بیٹھ کر سو رہے ہو۔۔۔اوپسس بگلے تو کھڑے ہو کر ایک ٹانگ اٹھا کر سوتے ہیں۔۔۔وہ خود ہی تصیح کرتے بول رہی تھی مگر پھر بھی علیار ٹس سے مس نا ہوا۔۔۔۔

آرزو لڑکھڑا کر چلتی اسکے پیچھے کھڑی ہو گئی۔۔۔

علیار کیوں بت بنے بیٹھے ہو تم اب جان کے ایسا کر رہے ہو۔۔۔آرزو کو اب تشویش ہوئی۔۔۔

مجھے تمہارے خون کی لت لگ گئی ہے آرزو۔۔۔علیار کی آواز ابھری۔۔ مگر وہ ایک پندرہ سولہ سال کے بچے کی آواز نہیں تھی کافی بھاری آواز تھی۔۔۔ عجیب سی جسکو سنتے ہی آرزو کی ریڑھ کی ہڈی تک سنسنی پھیل گئی۔۔۔

کک کیا بول رہے ہو تت تم ڈریکولا ہو چمگادڑ کہی کے الو۔۔۔میں ابو کو بتاؤں گی آدھی رات کو ایسے بول کر مجھے ڈراؤ مت۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہال۔۔۔۔۔ایک قہقہ گونجا علیار اوپر کی طرف چہرہ کیے ہنسا۔۔۔

آرزو کا دل دہل کر رہ گیا۔۔۔وہ دو قدم پیچھے ہٹی۔۔۔

رکو کہی مت جاو دیکھو تمہارا بھائی کیا کرے گا اب۔۔۔علیار کی پھر سے آواز ابھری۔۔۔

آرزو بغیر رکے آہستہ آہستہ دو تین قدم پیچھے ہو کر دروازے تک پہنچ چکی تھی۔۔ دروازے کو پکڑے وہ ڈری سہمی کانپتی۔۔۔ کھڑی تھی۔۔۔اسے سمجھ نہیں ارہا تھا

www.novelsclubb.com

یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔علیار مزاق کر رہا ہے یا سچ میں وہ کوئی اور ہے۔۔۔یہ کون تھا ۔۔۔

تبھی علیار نے اسکی طرف چہرہ گھمایا۔۔۔آنکھیں پوری طرح کالی۔۔۔سفیدی غائب تھی۔۔۔اور پھر اگلے ہی لمحے علیار نے اپنے ہاتھ کی انگلی کو منہ میں ڈال کر کاٹنا شروع کیا۔۔۔

اتنی شدت سے انگلی کھینچی کے۔۔۔علیار کا ہاتھ بازو سے اتر کر۔۔۔علیار کے منہ کے ساتھ لٹکنے لگا۔۔۔علیار ہنس رہا تھا۔۔۔

تیرا بھی یہی حال کروں گا بڑا مزہ آئے گا تیرے سامنے تیرے بھائی کو چبا چبا کے کھاؤں گا۔۔۔ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔علیارررررر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آرزو چیخی تھی۔۔۔۔نا بھاگ سکی رک سکی۔۔۔دل دھڑکنا بند ہو رہا تھا۔۔۔

آرزو زمین پر گرچکی تھی۔۔۔۔۔

فرہ بیگم اور جواد صاحب سب جاگ کر باہر آچکے تھے۔۔۔علیار بھی اسے اپنے کمرے کے سامنے گرا دیکھ جاگ چکا تھا۔۔وہ تو کب سے سو رہا تھا۔۔۔گہری نیند۔۔۔

یہ تو کوئی اور ہی تھا جو اسے بیٹھا نظر آیا تھا۔۔۔

کک کیا ہوا ہے اسے علیار یہ یہاں کیسے آئی۔۔۔تم نے اسے کچھ کہا۔۔۔فرہ اور جواد پوچھ رہے تھے۔۔

نن نہیں ابو میں سو رہا تھا میں تو خود اسکی چیخ سن کر اٹھا جب دیکھا تو یہ کمرے میں گری تھی۔۔۔

علیار حواس باختہ سا سامنے بے ہوش پڑی آرزو کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

شاید چکرانے سے گر گئی ہو گی۔۔۔جواد پریشان سے بولے۔۔۔

فرہ اسکے منہ میں نمک ملا پانی ڈال رہیں تھیں۔۔۔

فجر کا وقت تھا۔۔جواد صاحب اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانے کا سوچنے لگے۔۔۔۔

تبھی آرزو کی آنکھ کھلی۔۔۔۔

علیاررررررر۔۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔چھوڑو میرے بھائی کو۔۔۔علیار۔۔۔۔آرزو چیخنے لگی۔۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔۔سب ٹھیک ہے علیار کو کچھ نہیں ہوا۔۔۔

دیکھو۔۔۔جواد صاحب اگے بڑھ کر بولے۔۔۔

علیار حیران تھا۔۔۔وہ اگے بڑھ کر پاس بیٹھا۔۔

اوئے آرزو میں ٹھیک ہوں یار آنکھیں تو کھولو کیا ہو گیا خواب دیکھا ہے تم نے اٹھو آنکھیں کھول کر دیکھو۔۔علیار اسکا ہاتھ پکڑے بولا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو نے آنکھیں کھولیں سامنے دیکھا۔۔امی ابو علیار سب پاس تھے اسکے سامنے

بلکل ٹھیک۔۔۔

وہ اٹھ بیٹھی۔۔

علل علیار۔۔۔۔تت تم ٹھیک ہو تت تمہارا ہاتھ ٹھیک ہے نا۔۔آرزو اسکا ہاتھ پکڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہوں کچھ نہیں ہوا میں تو سو رہا تھا۔۔۔تمہیں کیا ہوا ہے کیا کوئی خواب دیکھ لیا تھا۔۔۔

بتاو بیٹا کیا ہوا۔۔۔جواد صاحب اسکے پاس بیٹھے بازو سے پکڑے بولے۔۔۔

ابو یہاں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔یہ گھر ٹھیک نہیں ہے۔۔۔آرزو رو پڑی تھی۔۔

ارے کیا ہو گیا بتاو۔۔۔رو تے نہیں ہیں۔۔۔بتاو کیا خواب دیکھا۔۔۔۔ہمم

میں نے دیکھا پہلے میرے پاؤں سے کوئی خون چوس رہا تھا۔۔۔ عجیب سی آوازیں تھیں۔۔۔اور۔۔ پھر میں اٹھی پانی پی کر واپس آرہی تھی تو علیار جاگا تھا میں اس کے روم میں گئی مگر یہ نہیں بولا۔۔۔

مم یہ ہنسنے لگا۔۔۔اور کہتا کہ مجھے تمہارا خون پینا ہے۔۔ پھر بہت ہنسا میں ڈر گئی اور پھر اس نے اپنا ہاتھ منہ میں ڈال کر کھینچا تو وہ جسم سے الگ ہو گیا۔۔۔ یہ کہتا کہ میں ماردو گا علیار کو۔۔۔۔آرزو بمشکل علیار کو دیکھتے ہوئے اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔۔آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔

کیاا۔۔۔علیار یہ کیسا مذاق ہے۔۔۔جواد صاحب غصے سے بولے۔۔۔

ایسا مذاق کون کرتا ہے ادھی رات کو علیار۔۔۔ تمہیں کب عقل آئے گی۔۔اس کی حالت دیکھو کیا ہو گئی ہے۔۔۔ فرہ بھی اس سے بولیں۔۔۔سب ہی علیار سے ناراض ہو رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی ابو۔۔۔ مم میں نے کچھ نہیں کیا میں تو سو رہا تھا۔۔میں ایسا مذاق کیوں کروں گا بھلا۔۔۔ مجھے نہیں پتہ اس نے خواب دیکھا ہو گا۔۔علیار حیران سا بول رہا تھا۔۔۔ بلاوجہ سب اسکے خلاف ہو رہے تھے۔۔۔

بسسسس چلے جاو یہاں سے آیندہ تم نے یہ حرکت کی تو میں لحاظ نہیں کروں گا۔۔۔ جواد کافی غصے میں تھے۔۔۔

نہیں ابو وہ علیار نہیں تھا کوئی اور تھا۔۔۔اسکی آنکھیں عجیب تھیں۔۔۔آرزو کو سمجھ نہیں آئی کہ وہ کیا کہے۔۔۔علیار کو بلاوجہ ڈانٹ پڑ رہی تھی۔۔۔وہ یہ جانتی تھی۔۔۔گھر والے اسکا مطلب نہیں سمجھے تھے وہ یہی سمجھ رہے تھے کہ علیار نے مذاق کیا ہے جب کہ ایسا نہیں تھا۔۔۔۔

آرزو سہی سے سمجھا نہیں سکی تھی۔۔۔

علیار خاموشی سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔۔۔

آسمان پر کالے بادل چھا چکے تھے۔۔ٹھنڈی ہوا سردی کی لہر ہر سوں پھیلا رہے تھے ۔۔ صبح کا وقت تھا۔۔نو بج رہے تھے۔۔فرہ بیگم کام ختم کر کے اب آرزو کے لیے یخنی بنا رہیں تھیں۔۔علیار باہر ہال کی بیرونی جانب بنی تین سیڑھیوں پر بیٹھا آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا۔۔۔خون جما دینے والی ٹھنڈی ہوا اسکے ماتھے پر اتے بال اڑا رہی تھی مگر وہ ڈھیٹ بنا بیٹھا رہا۔۔۔آم کا درخت مسلسل سائیں سائیں کی آوازیں دے رہا تھا کالے بادل نیم اندھیری اور اس میں وہ پرانا آم کا گھنا درخت خوف پیدا کر رہا تھا۔۔ مگر علیار کا دھیان صرف آرزو کی طرف تھا کہ ہوا کیا تھا اور کیوں۔۔۔ سب نے اسکی غلطی نکالی جبکہ وہ تو سو رہا تھا۔۔اور آرزو اس نے ایسا کیا دیکھا جو اتنی ڈر گئی۔۔۔علیار کے دماغ میں یہ باتیں گڈمڈ ہو رہیں تھیں۔۔

اسے اب خود بھی گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔۔

فرہ بیگم اسے کچن کی باہر کی طرف کھلتی کھڑکی سے دیکھ چکیں تھیں۔۔یخنی اٹھائے وہ آرزو کے کمرے کی طرف جانے لگیں۔۔

آرزو غیر مرعی نقطے پر نظریں جمائے سوچوں میں گم تھی۔۔پاؤں کے درد میں اب کمی تھی مگر زخم ابھی بھی جیسے تازہ تھا۔۔

چلو بیٹا سوپ پی لو۔۔۔فرہ بیگم اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولیں۔۔ مگر آرزو ابھی بھی کھوئی ہوئی تھی۔۔۔

آرزو بیٹا۔۔۔فرہ اسکے بال ٹھیک کرتے ہوئے بولیں تو آرزو خیالوں سے نکل کر انہیں دیکھنے لگی۔۔

امی علیار کہاں ہے۔۔۔آرزو نے سوال کیا۔۔۔چہرہ بجھا بجھا تھا چمک غائب تھی ایک دن میں ہی کافی کمزور لگ رہی تھی۔۔۔

وہ باہر بیٹھا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسکو بولیں میری بات سنے۔۔۔

اچھا کہہ دیتی ہوں پہلے تمہیں سوپ پلا لوں۔۔۔

نہیں آپ رہنے دیں میں پی لوں گی آپ علیار کو بلائیں۔۔۔

علیار۔۔۔آرزو نے وہی سے خود آواز دی۔۔۔

میں پلاتی ہوں نا۔۔۔۔

نہیں امی ٹھیک ہے میں اب بہتر ہوں پی لونگی خود۔۔۔

اچھا پیو میں زرا علیار کو دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔فرہ بیگم کمرے سے نکل گئیں۔۔۔

علیار ابھی بھی ویسے ہی بیٹھا تھا۔۔۔

علیار جاو بہن بلا رہی ہے۔۔۔فرہ اسکے پاس اکر بولی۔۔۔

کیوں۔۔۔

جاو اسکے پاس دیکھو کتنی ڈری ہوئی ہے رات سے پتہ نہیں کیا ہوا اسے یا تم دونوں کی کوئی شرارت تھی مجھے تو خود نہیں سمجھ اتی۔۔۔۔ فرہ الجھ کر بولی۔۔۔

امی کتنی بار کہہ چکا ہوں میں سو رہا تھا مجھے کچھ نہیں پتہ کیا ہوا۔۔۔ تھوڑا یقین کر لو یار۔۔۔ علیار تنک کر بولا اور وہاں سے اٹھ گیا۔۔۔

رخ آرزو کے کمرے کی طرف تھا۔۔۔

تبھی کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی۔۔۔

فرہ بیگم نے بیرونی کھڑکی سے کچن میں دیکھا تو زمین پر دھلے کپ ٹوٹے پڑے تھے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیار ہولے ہولے چلتا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔۔ سامنے آرزو سوپ کا چمچ منہ میں ڈالے اسکی آمد پر اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

آلو کچالو یہاں آؤ کدھر تھے میرے پاس کیوں نہیں آئے صبح سے۔۔۔آرزو ناراضگی سے بولی۔۔۔

علیار کچھ بولے بغیر چلتا ہوا منہ لٹکائے بیڈ پر اکر بیٹھ گیا۔۔۔

کیسی ہو اب۔۔۔علیار دھیرے سے بولا۔۔۔وہ دکھا تھا یہ بات اسکے لہجے سے واضع تھی۔۔۔

کیسے ٹھیک ہو سکتی ہوں بھلا۔۔۔آرزو ایک دم اٹھ کر بولی۔۔۔

کیوں درد ہو رہا ہے کیا پاؤں میں۔۔۔علیار فکر مندی سے سیدھا ہوا۔۔۔

نہیں آج تمہیں تنگ جو نہیں کیا۔۔۔وہ ہونٹ سکیڑے بولی۔۔۔

علیار ناچاہتے ہوئے بھی واپس انے لگا تھا۔۔۔اوہ پگلی تمہاری وجہ سے اتنا ڈانٹا مجھے آدھی رات کو جگا کر ابو نے۔۔۔اور تم بھی نہیں بولی کچھ۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری علیار لیکن مجھے پتہ ہے وہ تم نہیں تھے۔۔۔آرزو نے پھر ایک بار علیار کی آنکھوں میں دیکھ کر پھر ہاتھ کو دیکھا تھا۔۔۔۔

اچھا پھر کون تھا۔۔۔علیار اس بار مسکرایا تھا۔

تمہیں پتہ ہے علیار اس گھر میں کوئی چیز ہے میں سمجھتی تھی بس نیا گھر ہے اسلیے خواب ایسے اتے ہیں مگر کل جو ہوا اسکے بعد میں بہت ڈر گئی ہوں علیار۔۔۔۔وہ کہتی مجھے تمہارا خون پینا ہے۔۔کل رات بھی وہ میرے پاؤں سے خون پیتی رہی ۔۔۔بہت تکلیف سے گزری میں مگر پھر تم۔۔۔ تمہیں وہ۔۔۔۔میں بیان نہیں کر سکتی میں نے تمہیں کس حالت میں دیکھا علیار۔۔۔۔آرزو روہانسی ہو کر بتا رہی تھی اسے یقین تھا علیار سمجھے گا۔۔۔۔

علیار فرش پر نظریں گاڑے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

علیار۔۔۔۔۔۔۔بولو نا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو کہ تمہارے بیڈ کے نیچے کیا ہے۔۔۔۔علیار حیرت سے بولا۔۔۔

کک کیوں کیا ہے۔۔۔

ارے یہ خون۔۔۔۔یہ خون کہاں سے ارہا ہے۔۔۔علیار اٹک اٹک کر بولا۔۔۔

آرزو نے جونہی نیچے دیکھا تو بیڈ کے نیچے سے خون بہہ کر پھیل رہا تھا۔۔۔۔

آرزو اس سے پہلے کہ چلاتی۔۔۔ تبھی دروازہ کھلا اور سامنے فرہ بیگم کھڑی تھیں۔۔۔

مگر زوردار جھماکہ تب ہوا جب چیخ کے لئے منہ ادھ کھلا تھا اور دو سیکنڈ میں ہی۔۔۔

اسکے پاس بیٹھا علیار غائب ہو چکا تھا۔۔۔صرف فرہ بیگم دروازے پر کھڑی اندر ارہی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو سوپ پی لیا تم نے۔۔۔اور کچھ کھاؤ گی۔۔۔فرہ بیگم پاس اکر بولیں۔۔۔

ارے دیکھو سوپ ابھی بھی پڑا ہے پیا کیوں نہیں۔۔۔فرہ بول رہی تھی مگر آرزو ہکی بکی کبھی فرہ کبھی علیار کے بیٹھنے کی جگہ اوت فرش کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

علیار۔۔۔کہاں گیا امی۔۔۔اتنی ٹھنڈ میں بھی ہسینے سے بھیگی ہوئی آرزو چکرا کر رہ گئی۔۔۔

وہ تو چلا گیا ہے باہر دوستوں کے ساتھ کیوں۔۔۔فرہ بولیں۔۔۔

چلو سوپ ختم کرو۔۔۔فرہ نے چمچ اٹھا کر باؤل ہاتھ میں پکڑے آرزو کی طرف بڑھایا۔۔۔آرزو خود کو نارمل کرتی۔۔۔جو نہی چمچ کی طرف دیکھا تو اسمیں براؤن سوپ نہیں تھا بلکہ بدبودار کالا پانی تھا جسمیں کیڑے ہل رہے تھے۔۔۔

آرزو نے چیخ مار کر چمچ اور باؤل کو جھٹکا۔۔۔دونوں دور جا کر گرے۔۔۔کھلے دروازے سے علیار جو اسی کی طرف ارہا تھا چیخ سن کر بھاگتا اندر آیا۔۔۔آرزو یہ

دیکھ کر۔۔۔ کبھی علیار کبھی امی۔۔۔خون۔۔۔کالا پانی۔۔۔اب پھر علیار۔۔۔۔۔
امی تو غائب ہو چکیں تھیں۔۔۔

علیار کو اتنا دیکھ وہ زور زور سے چیخنے لگی۔۔۔۔

امی۔۔۔۔۔ابو۔۔۔۔۔بچائیں یہ علیار نہیں ہے۔۔۔۔وہ پوری قوت سے چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔بیڈ سے اتر کر وہ لڑکھڑاتی ہوئی زمین پر جا گری۔۔۔۔۔

آرزو کیا ہوا ہے میں علیار ہوں۔۔۔علیار ہانپتا حیرانی سے اسکی طرف بڑھا۔۔

نہیں دور رہو تم کچھ اور ہو نہیں۔۔۔آرزو دونوں ہاتھ منہ پر رکھے ایک کونے میں خود کو چھپاتی رونے لگی تھی۔۔۔

آرزو تمہیں کیا ہوا ہے دیکھو آنکھیں کھولو میں ہوں تمہارا بھائی ایک بار آنکھیں کھول کر دیکھو تو سہی۔پلیز ڈرنا بند کرو۔۔۔میں علیار ہوں۔۔۔علیار اس سے دور زمین پر بیٹھ کر نرمی سے سمجھانے لگا۔۔۔اپنے ہونے کا یقین دلانے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو اپنے کانپتے ہوئے ایک ہاتھ کو تھوڑا سا نیچے کر کے علیار کو دیکھنے لگی۔۔۔ جہاں علیار پریشان سا بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

آرزو دل میں چار قل پڑھتی خود کو پر سکون کرنے لگی اب یقین ہو رہا تھا کہ علیار ہی ہے۔۔۔

ع۔۔۔ علیار یہ تم ہی ہو نا۔۔۔ آرزو ڈری سہمی بولی

ہاں میں ہوں اور تم ڈری کیوں مجھے بھی ڈرا دیا ہے چلو اٹھو اوپر بیٹھو۔۔۔ علیار بھی اب زرا صورتحال کے مطابق بولا۔۔۔ آرزو اٹھی اور بیڈ پر بیٹھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ لو پانی۔۔۔ پیو۔۔۔ علیار نے گلاس بڑھایا۔۔۔

آرزو نے ایک بار گلاس اور پھر پانی کو دیکھا۔۔۔ پانی شفاف تھا۔۔۔ آرزو نے آہستہ آہستہ گھونٹ گھونٹ پیا۔۔۔

امی کہاں ہیں۔۔۔

ساتھ والے گھر میں آمینہ آنٹی کو کرنٹ لگا تو وہاں گئی ہیں۔۔۔علیار سپاٹ چہرہ لیے بتا رہا تھا۔۔۔

اب ٹھیک فیل کر رہی ہو۔۔۔علیار بولا۔۔۔

ہمم ہاں۔۔۔۔علیار میں بہت ڈر چکی ہوں۔۔۔ ہمیں یہاں آئے ہوئے ادھا ماہ ہو چکا ہے مگر۔۔ یہاں کچھ عجیب ہے۔۔۔بہت عجیب۔۔۔

اوکے بتاو میں سن رہا ہوں کیا ہوا ہے۔۔۔علیار پوری طرح متوجہ ہوا تھا۔۔

میں نے امی ابو کو بتایا وہ یقین نہیں کرتے کہتے ہیں شرارت ہے دونوں مل کر تنگ کرتے ہو۔۔۔اور اس رات جو تمہیں دیکھا میں نے۔۔۔تت تو بھی تمہیں ڈانٹ پڑی کہ تم نے مجھے ڈرایا۔۔۔

مگر میں سچ میں سو رہا تھا میری آنکھ تب کھلی جب تم چیخی تھی۔۔۔علیار ششش سا بولا۔۔۔

ہاں مجھے پتہ ہے۔۔۔

میں تمہیں اگر بتاؤں تو کیا تم یقین کرو گے۔۔۔آرزو پر یقین سی بولی۔۔۔

بتاؤ تو سہی۔۔بہت وقت لگا رہی ہو۔۔۔۔

میں جب سے یہاں آئی ہوں مجھے رات میں نیند ٹھیک سے نہیں اتی خواب میں عجیب سی آوازیں اتی ہیں لوگ نظر اتے ہیں۔۔۔میں پہلے صرف خواب سمجھتی تھی مگر نہیں۔۔۔مجھے واضع آنکھوں سے اب یہ سب نظر اتا ہے۔۔

تت تمہیں پتہ ہے اس گھر میں جنات رہتے ہیں۔۔۔آرزو حلق تر کرتے ہوئے بولی۔۔۔چہرے پر ڈر پریشانی نمایاں تھی۔۔۔

واٹ۔۔۔جنات۔۔۔۔اور یہاں۔۔۔مگر کیوں۔۔۔ایسا نہیں ہوتا یار وہ اپنی دنیا میں رہتے ہیں۔۔اور ہمیں کیوں وہ تنگ کریں گے ہم تو نہیں الجھے ان سے۔جو

www.novelsclubb.com

انہیں تنگ کریں وہ صرف انہی کو تنگ کرتے ہیں۔۔۔علیار اسے اپنی معلومات کے مطابق سمجھانے لگا۔۔۔

مگر علیار ہم یہاں نئے آئے ہیں۔۔ ہمیں یہاں کا کچھ نہیں پتہ۔۔۔اور میں جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔ تمہیں پتہ ہے اس رات کوئی میرے پاؤں سے خون چوس رہا تھا۔۔میں ڈر سے چیخ نہیں سکتی تھی اٹھ بیٹھی۔۔۔پیاس لگی باہر نکلی تو تم اوندھے پڑے سو رہے تھے۔۔۔جب واپس آئی تو تم دوسری طرف منہ کیے بیٹھے تھے۔۔ نیند مجھے نہیں ا رہی تھی سوچا تم سے بات کروں اور جاگ کیوں رہے ہو پوچھوں۔۔۔ مگر آواز دینے پر تم نہیں بولے۔۔۔اور پھر تم بولے کہ مجھے تمہارے خون کی لت لگ گئی ہے۔۔آرزو آخری الفاظ بمشکل ڈر ڈر کر بول رہی تھی۔۔۔رونگٹے سب سوچ کر ہی کھڑے ہو رہے تھے۔۔

کیاااا۔۔۔ کیا کہہ رہی ہو دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔ علیار حیرت سے آنکھیں پھاڑے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تمہیں کہی سے بھی مزاق کے موڈ میں لگ رہی ہوں کیا۔۔۔آرزو کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

نن۔۔۔ نہیں مگر آرزو شاید دوائیوں کی وجہ سے ہوا ایسا۔۔۔میں یہ نہیں کہہ رہا تم جھوٹ بول رہی ہو مگر ایسا بھی ہو سکتا ہے تم نیند میں ہو۔۔۔۔علیار اسے مطمئن کر رہا تھا۔۔۔

اچھاااا تو پھر ابھی کچھ دیر پہلے جو ہوا تب بھی میں نیند میں تھی۔۔۔

میں یہاں بیٹھی تھی جب تم آئے۔۔تم میرے پاس بیٹھے اور بولے بیڈ کے نیچے سے خون ارہا ہے میں دیکھنے کے لیے جھکی تو سچ میں خون تھا جب اوپر دیکھا تو تم موجود نہیں تھے۔۔۔اور پھر اسی وقت امی اگئی۔۔۔بولی سوپ ختم نہیں کیا۔۔۔ میں ری ایکٹ ہی نہیں کر پائی میں ابھی پہلے مرحلے سے نہیں نکلی تھی کہ امی نے سوپ کی چمچ میری طرف کی مگر اس میں سوپ نہیں تھا وہ گندا سا کالا پانی تھا میں

نے زور سے جھٹکا اور چلائی۔۔۔ تبھی تم آ گئے۔۔۔ اور اگے تمہیں پتہ ہے۔۔۔۔

آرزو اس بات چلا کر بتا رہی تھی۔۔۔

اسکا مطلب یہاں سچ میں کچھ ہے۔۔۔ مگر۔۔ پھر مجھے یا امی ابو کو کچھ کیوں نہیں ہوا

۔۔۔

مجھے نہیں پتہ کیوں نہیں ہوا۔۔۔ مگر تم یقین کر رہے ہو نا۔۔۔ آرزو اسکے کندھے

سے پکڑے بولی۔۔۔

ہہ ہاں کچھ تو ہے ورنہ تمہاری ایسی حالت بغیر وجہ کے تو نہیں ہو سکتی۔۔۔۔ علیار

سنجیدگی سے بولا۔۔۔

تبھی فرہ بیگم بھی انکی طرف اگئیں۔۔۔

تم دونوں یہاں ہو۔۔۔ باہر گیٹ ایسے ہی کھلا تھا علیار۔۔۔ بند کیا کرو۔۔۔

جی امی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیسی ہو اب اور یہ سوپ ویسے ہی پڑا ہے آرزو۔۔۔فرہ بیگم اس بار زرا جھڑک کر بولیں۔۔۔

جی امی ٹھیک ہوں اب۔۔میں نے نہیں پینا یہ۔۔۔آرزو کا دل بھر چکا تھا۔۔۔

اور کیسی ہیں اب آمینہ آنٹی۔۔۔۔آرزو بولی۔۔۔

یہ لو علیار تم پو لو اسکے تو نخرے نہیں ختم ہوتے۔۔۔فرہ اسکی طرف باؤل بڑھا کر بولیں۔۔

نہیں مجھے نہیں پینا گرادیں۔۔۔علیار کو کچھ یاد آیا تھا۔۔

فرہ بس گھوری ڈال کر باؤل ٹیبل پر رکھے بیٹھ گئیں۔۔۔۔

بہتر ہے اب بچاری کا پورا بازو ناکارہ ہو گیا ہے ہلا ہی نہیں سکتی اب۔۔۔بس اللہ تعالیٰ سب کو اپنے امان میں رکھے آمین۔۔۔فرہ دکھی سی بولیں۔۔۔

امی اگر آرزو آپ کو کچھ بتائے تو آپ یقین کرینگی۔۔۔علیار بولا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں کیا ابو لو۔۔

امی مجھے اس گھر میں بہت عجیب محسوس ہوتا ہے یہ گھر ہمارے لیے ٹھیک نہیں ہے ۔۔۔آرزو بغیر تمہید باندھے شروع ہوئی۔۔۔

اچھا کیوں کیا ہے گھر کو اچھا خاصا تو ہے۔فرہ اسکی بے تکی بات پر بولیں۔۔۔

اس میں سایہ ہے۔۔ بھوت چڑیل جنات۔۔۔مجھے نہیں پتہ کیا ہے مگر ہاں کچھ تو ہے۔۔۔آرزو ڈرتے دل سے بولی۔۔۔

یہ کیا بات ہے آرزو۔۔۔بچے جنات ہر جگہ موجود ہوتے ہیں مگر وہ تکلیف نہیں دیتے اور ہم نے انکو کچھ نہیں کہا جو وہ ہمیں کچھ کہے گے۔۔۔فرہ اسے سمجھانے لگی۔۔۔

مگر امی ہو سکتا ہے وہ یہاں رہتے ہو اور ہمارے انے سے ناخوش ہو اسلیے۔۔۔آرزو بولی۔۔

اچھا تو وہ پھر ایک تم سے ہی ناخوش ہیں ہمیں تو کچھ نہیں ہوا۔۔۔فرہ مسکرا کر بولیں

۔۔۔

نہیں امی میں آپ کو سب بتاتی ہوں۔۔۔جو ہوا ہے۔۔۔آرزو چہرہ صاف کرتی

۔۔۔خود کو ہمت دیتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

اول سے آخر تک ہر بات بتانے کے بعد اسنے امی کی طرف دیکھا جو کہ اسے ہی دیکھ

رہیں تھیں۔۔

علیار کبھی امی اور کبھی آرزو کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اب دونوں ہی منتظر تھے کہ امی کیا

کہے گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔علیار سوالیہ نظروں سے دیکھ کر بولا۔۔۔۔

فرہ بیگم جو گال پر انگلی رکھے کبھی بیٹے اور کبھی بیٹی کو دیکھ رہیں تھیں۔۔۔۔

یہ اب پھر تم دونوں کی کوئی نئی شرارت ہے۔۔۔فرہ بیگم اس بار سخت زاویے لیے بولیں۔۔

علیار تو علیار آرزو زیادہ حیرت سے امی کو دیکھنے لگی۔۔

نہیں امی آپ کو یہ مزاق لگ رہا ہے۔۔۔میری یہ حالت آپ کو مزاق لگ رہی ہے ۔۔۔آرزو بے یقینی سے بولی۔۔۔

مزاق نہیں لگ رہا مگر تم لوگ میری اولاد ہو اچھے سے جانتی ہوں تم لوگ اس سے بڑے بڑے ڈرامے کر چکے ہو۔۔۔بھولی نہیں ہوں میں۔۔۔

مگر امی یہ مزاق نہیں ہے مجھے پر نہیں مگر آرزو پر یقین کر لیں۔۔۔میں بھی اسی پر یقین کر کے بول رہا ہوں۔۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے بس تم لوگوں کی اپنی سوچ ہے۔۔۔یہ فالتو باتیں زہن سے نکالو ۔۔قرآن پاک کی تلاوت کرو نماز پڑھو سونے سے پہلے خود پر سورتیں دم کرو یہ

وسوسے پاس نہیں آئے گے۔۔۔بلاوجہ ہہ شروع ہو جاتے ہو۔۔۔ہہمہ فرہ بیگم اتنا کہہ کر اٹھ گئیں۔۔۔

آرزو بس غم وغصے سے دیکھتی رہ گئی۔۔۔

مجھ پر میری امی ہی یقین نہیں کر رہی میں کسی اور سے کیا امید رکھوں گی۔۔۔آرزو بھرائی آواز سے بولی۔۔۔

اکچولی ہمارے جو کرتوت رہ چکے ہیں اس کے بعد تمہیں لگتا ہے کہ یہ یقین کریں گی۔۔میں تو تمہارا پارٹنر ہوں سو مجھے تھوڑا یقین آگیا ہے۔۔۔مگر امی ابو کو یاد ہے ایک بار تم نے ٹانگ ٹوٹنے کا رونا رویا تھا۔۔۔ڈاکٹر کے پاس جاتے وقت راستے میں تم نے راز فاش کیا تھا۔۔۔امی تو مار ہی دیتی تمہیں بس ابو بیچ میں آگئے۔۔۔

ہاں تو وہ مزاق تھا نا مجھے شہر جانا تھا۔۔۔آرزو منہ بنا کر بولی۔۔۔

ہاں تو پھر اب کیسے امی ابو یقین کریں گے تم پر۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ویسے امی ٹھیک کہتی ہیں تم خود پر آیتیں دم کر کے سویا کرو کچھ نہیں ہو گا پھر۔۔۔

علیار اسے دل برداشتہ ہوتا دیکھ بولا۔۔۔۔۔۔۔

ہمم مگر یہ تو بس اسکے زہن کی سوچ ہے حقیقت میں تو ایسا کچھ نہیں۔۔۔ جواد صاحب نیم دراز پر سوچ انداز میں بولے۔۔

جی مجھے بھی یہ انکا مزاق ہی لگا ہے اپنی اولاد کا تو پتہ ہے آپ کو کیسی کیسی شرارتیں کرتی ہے۔۔ فرہ بیگم مطمئن کر رہی تھیں شاید خود کو۔۔۔

ہاں مگر آرزو کی حالت دیکھ کر لگتا ہے جیسے وہ بہت ڈری ہوئی ہے۔۔۔ جواد صاحب سیدھے ہو کر بولے۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے ہی آرزو کو ڈاکٹر سے چیک اپ کروا کر واپس لیکر آئے تھے۔۔۔

آرزو اب کمرے میں سو رہی تھی۔۔۔پاؤں کا زخم گہرہ ہو رہا تھا۔۔۔ڈاکٹر کے مطابق جو بھی چیز لگی تھی وہ زہریلی تھی جس وجہ سے اندر کا ماس گل رہا تھا۔۔۔مگر فکر کی بات نہیں تھی احتیاط اور ادوایات سے ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔یہ ڈاکٹر کا کہنا تھا۔۔۔

مگر سچ بولوں تو مجھے بھی لگتا ہے کہی نا کہی بچی ڈری ہوئی ہے۔۔۔فرہ کا دل بے چین تھا۔۔۔

جواد نے نظریں اٹھا کر فرہ کو دیکھا۔۔۔

ایسا کرو کچھ دن آرزو کے ساتھ رہو تا کہ وہ خود کو اکیلا نا سمجھے اس ڈر سے نکال سکے۔۔۔بس بچے ہیں۔۔۔اگر مزاق ہے تو بھی اور اگر وہ سچ میں خواب سے ڈر گئی ہے تو بھی۔۔۔ہمیں انکا خیال رکھنا چاہیے۔۔۔جواد صاحب سمجھانے کے انداز میں بولے تھے۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک ہفتہ گزر چکا تھا سب نارمل تھا۔۔۔آرزو اب امی کے ساتھ سوتی تھی۔۔۔وہ روز اس پر آیات دم کر کے سوتی تھیں۔۔۔اسلیے وہ پچھلا ایک ہفتہ سکون سے رہی تھی۔۔۔پاؤں بھی پہلے سے بہتر تھا۔۔۔مگر ابھی بھی وہ زرا لڑ کھڑا کر چلتی تھی۔۔۔

سردیوں کا آغاز تھا اب دھوپ جسم کو راحت دیتی تھی۔۔۔

چھٹی کا دن تھا۔۔۔خیر آرزو تو ویسے بھی ایک ہفتے سے کالج سے لیو پر تھی۔۔۔

آؤ آرزو کچھ کھیلتے ہیں۔۔۔علیار پرجوش ہوتا ہاتھ میں بیٹ اور بال اٹھائے سر پر کیپ پہنے آیا۔۔

آرزو امی کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی۔۔۔

میرے پاؤں میں درد ہے میں کوئی نہیں کھیلنا۔۔۔آرزو منہ سا بنا کر بولی۔۔

آففففووو موٹی اب تو ٹھیک ہو گیا ہے۔۔۔اٹھو اب جلدی۔۔۔۔۔لیٹ لیٹ کر کالی موٹی بھینس بنتی جا رہی ہو۔۔۔

بڑی بہن ہے زرا تمیز نہیں تجھ میں بے شرم۔۔۔فرہ نے جھڑکا۔۔۔

تم ہو خود۔۔عالصی بندر۔۔۔۔اتی ہوں چلو۔۔۔آرزو بھی بور ہو رہی تھی سو وہ بھی اٹھی۔۔۔۔

آرام سے بال پھینکنا پہلے بول رہی ہوں اگر بیٹ کی جگہ مجھے لگی تو بہت پٹواؤں گی ابو سے۔۔۔آرزو منہ پراتے بال پیچھے ہٹا کر اپنی پوزیشن لیتے ہوئے روایتی لڑائی اور دھمکی برقرار رکھ کر بولی۔

عالیار جسکی شکل دیکھ کر ہی سمجھ سکتے تھے کہ کچھ تو چل رہا ہے دماغ میں۔۔۔

عالیار نے گھما کر بال پھینکی جسکا نشانہ سیدھا آرزو کا اور کچھ نا سہی مگر چشمہ ضرور توڑ سکتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آلو کھی کے آرزو چیخ کر فوراً سے نیچے جھکی بال سیدھی جا کر آم کے درخت کو لگی تھی۔۔

ابھی منہ ٹوٹ جاتا میرا۔۔۔آرزو غصے سے بھری اسکی طرف دیکھنے لگی مگر وہ تو وہاں سے کب کا رفو چکر ہو گیا تھا۔۔۔

نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ بلکل بھی نہیں۔۔۔اسے کچھ سوجھا اور بیٹ اٹھایا۔۔

چل پتر اب تو تو ساتھ جنموں میں بھی اپنا بیٹ بال نہیں ڈھونڈ سکے گا۔۔ بیٹ اٹھا کر وہ پیچھے درخت کی طرف بھاگی۔۔۔

جہاں بال گری تھی۔۔۔

بال پرانے درخت کی بکلی جڑوں میں پھنسی تھی۔۔۔

آرزو نے جب نکالنے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو اسے کچھ رس ٹپکتا محسوس ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے جب اوپر دیکھا تو جہاں بال لگی تھی وہاں سے خون نکل رہا تھا اور سنڈیوں جیسے کالے کیڑے اسے چوس رہے تھے۔۔دو سیکنڈ ساکت رہ کر منظر دیکھنے کے بعد۔۔۔۔

وہ دو قدم پیچھے ہٹی تبھی بال اڑ کر اسکے ہاتھ پر لگی۔۔۔آرزو چلائی تھی۔۔۔۔

چپ ششششش میرا بچے کی نیند مت خراب کرو۔۔۔ورنہ مار دوں گی۔۔۔درخت کے ساتھ ٹیک لگائے دوسری طرف منہ کیے ایک عورت بولی تھی۔۔۔

آرزو کو لگا وہ خواب دیکھ رہی ہے۔۔۔۔

دو تین چار بار اسنے آنکھیں کھول بند کر دیکھیں۔۔۔مگر وہ ایسے ہی بیٹھی رہی۔۔۔

ککک کون ہو تم۔۔۔میرے گھر میں کیا کر رہی ہو۔۔۔آرزو بہر حال ہمت جٹا کر بولی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ میرا گھر ہے۔۔۔وہ صرف اتنا ہی بولی۔۔۔ تھی۔۔۔کالی چادر میں لپٹی جو کہ جگہ جگہ سے مٹی سے بھری تھی۔۔۔۔

میری طرف دیکھو۔۔۔۔آرزو گھبراتے ہوئے بولی۔۔۔

وہ عورت ہلنا بند ہو گئی۔۔۔

جگہ سے اٹھی۔۔۔اور آہستہ آہستہ چلتی آرزو کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔آنکھوں میں آنکھیں ملا کر۔۔۔۔

آرزو کو اپنی آنکھوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا۔۔۔وہ جم چکی تھی سن تھی۔۔۔

آنکھیں اتنی گرم ہو چکی تھی جیسے انگارے ہو۔۔۔۔

گرم تیل جیسا مادہ اسے آنکھوں سے گزرتا دماغ گردن دل تک جاتا محسوس ہوا ۔۔۔وہ ہل نہیں پائی تھی۔۔۔

وہ چیز اس پر پوری طرح قابض ہو رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو سب محسوس کر رہی تھی۔۔دیکھ بھی رہی تھی مگر جیسے کسی کانچ کی بوتل میں قید ہو رہی تھی جسکی شفاف دیواروں سے سب دیکھا تو جا سکتا ہے مگر بڑھ کر یا پلٹ کر اپنا دفاع نہیں کیا جا سکتا۔۔۔

محسوس تو سب ہو رہا تھا وہ تکلیف اسکی روح کو بھی جھنجھوڑ رہی تھی مگر وہ چیخ رہی تھی اسکی روح چیخ رہی تھی۔۔۔ مگر جسم حرکت سے قاصر تھا۔۔۔ جسم مفلوج ہو رہا تھا۔۔۔

آرزو کو جسم حرارت سے تپ رہا تھا۔۔۔اسے نہیں پتہ کیا کو رہا ہے مگر جو بھی ہو رہا ہے بس وہ مزاحمت نا کر سکی۔۔۔۔

○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○ ○

جواد صاحب کب سے بیٹھے آرزو کی حرکات نوٹ کر رہے تھے۔۔۔

وہ انکے سامنے زمین پر بیٹھی ڈرائنگ بک پر کچھ بنا رہی تھی۔۔ بلاشبہ اسکی ڈرائینگ اچھی تھی مگر وہ ہمیشہ ایک چیز کو دیکھ کر اسکی تصویر بنایا کرتی تھی۔۔ مگر آج خود سے ہی وہ انگلیاں تیزی سے چلا رہی تھی۔۔۔

تبھی انکی نظر اسکے پاؤں پر گئی۔۔۔

ماتھے پر چند بل ڈالے وہ بولے۔۔۔

بیٹا پاؤں کھلا کیوں چھوڑا ہے پٹی کدھر ہے۔۔۔

آرزو لگاتار ہاتھ چلا رہی تھی جواب نہیں دیا۔۔۔

علیار جوان سے زرا فاصلے پر بیٹھا اپنا ہوم ٹاسک لکھ رہا تھا اسی انداز میں نظریں اٹھا کر آرزو کو دیکھا۔۔ جو مسلسل بک میں گھسی تھی۔۔

آرزو میں تم سے مخاطب ہوں بیٹا۔۔۔۔ جواد ایک بار پھر بولے۔۔۔

مگر وہ ہلی تک نہیں۔۔۔

علیار نے ساتھ پڑا کشن اٹھایا اور دے مارا آرزو کو۔۔۔جو کہ اس کے سر پر لگا تھا۔۔۔

آرزو کے ہاتھ رکے اور نظر اٹھا کر علیار کو دیکھا۔۔۔

آنکھوں میں بے انتہا غصہ تھا۔۔۔علیار کو لگا شاید وہ آرزو ہو ہی نہیں۔۔۔

جی ابو۔۔۔۔اتر گئی ہو گی مجھے کیا پتہ۔۔۔لاپرواہی سے جواب دیتی وہ دوبارہ جھکی تھی بک پر۔۔۔

ہماری بیٹی ہم سے ناراض ہے یا امی نے ڈانٹا ہے۔۔۔جواد صاحب اسکا لہجہ دیکھ کر بولے۔۔

کسی نے کچھ نہیں کہا۔۔۔آرزو مصروف سے انداز میں بولی۔۔۔

اچھا ادھر آؤ دکھاؤ کیا بنایا ہے اور علیار فرسٹ ایڈ بوکس لیکر آؤ آرزو کی پٹی کرو۔۔۔

زخم ابھی کافی خراب ہے۔۔۔جواد اس کے پاؤں کا بغور جائزہ لیکر بولے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمم ابھی مکمل نہیں ہوئی رنگ بھرنے رہتے ہیں۔۔۔

دکھاؤ تو سہی رنگ بعد میں بھر لینا۔۔۔

آرزو نے نظر اٹھا کر سامنے بیٹھے ابو کو دیکھا۔۔۔ پھر اٹھی اور ڈرائینگ بک انکے ہاتھ میں دے کر کمرے کی طرف مڑ گئی۔۔۔

جواد اسکا انداز نوٹ کر رہے تھے۔۔۔

اس سے نظریں ہٹا کر جب ہاتھ میں تھامے ہوئے صفحات پر دیکھا تو۔۔۔ کچھ لمحوں کے لیے وہ سمجھ نا سکے یہ کیا ہے۔۔۔ اور ایسا بنایا کیوں گیا ہے۔۔۔۔

سامنے صفحے پر چار لوگ تھے دو بڑی عمر کے یعنی اسکے امی ابو کھڑے تھے انکے ساتھ ایک لڑکا کھڑا تھا۔۔۔ مسکرا رہے تھے۔۔ مگر ایک لڑکی ان سے الگ ایک درخت کے نیچے بیٹھی تھی یعنی آرزو خود۔۔۔

www.novelsclubb.com

جواد صاحب کچھ دیر دیکھتے رہے اور پھر اٹھ کر چل دیے اس طرف جہاں آرزو کا کمرہ تھا۔۔۔

دروازے پر ایک دو دستک دے کر وہ اندر داخل ہوئے۔۔۔

آرزو دوسری طرف چہرہ کیے کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔علیار بھی وہی تھا۔۔۔جو کہ فرسٹ ایڈ لینے آیا تھا مگر آرزو کو اتا دیکھ وہی رک گیا۔۔۔

آرزو کیا ہوا ہے بیٹا بہت وقت سے دیکھ رہا ہوں پریشان لگ رہی ہو۔۔۔کوئی مسلہ ہے تو مجھے بتاو بچے۔۔۔۔اگر کوئی تکلیف ہے پاؤں میں درد ہے تو بھی واضع کرو میں تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے جاتا ہوں۔۔۔۔جواد۔صاحب سنجیدگی سے بول رہے تھے۔۔۔

آرزو نے نظریں اٹھا کر ابو کو دیکھا جو اس کے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔

کچھ نہیں ہے مجھے میں ٹھیک ہوں اب۔۔۔ایک طرف کو سر ڈھلکائے وہ بولی۔۔۔

اچھا مگر تم ہر وقت سب کو تنگ کرتی ہو شرارتوں سے باز نہیں اتی۔۔۔ مگر اب چپ چپ رہنے لگی ہو۔۔ تم اس گھر کی ایک بہت ضروری حصہ ہو۔۔۔ تم خاموش ہو جاو تو ہمارا ابھی بولنے کو دل نہیں کرتا۔۔۔۔۔ کچھ تو ہے جو ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ بتاو۔۔۔۔۔ جواد اپنی بات کر کے اسکی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

ابو میں تکلیف میں ہوں۔۔ وہ مجھے ٹارچر کرتے ہیں۔۔۔

آرزو جو نا جانے کیا محسوس کر رہی تھی۔۔۔ خود پر قابو پا کر بولی۔۔۔

کون۔۔ کون ٹارچر کرتا ہے تمہیں۔۔۔ جواد فوراً بولے۔۔۔ علیار بھی اسکے پاس اکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

وہ۔۔۔ وہ ابو۔۔۔ میرے اندر اجاتے ہیں۔۔ مجھ سے۔۔۔ پپ پھر دد۔۔۔ دھواں نکلتا ہے۔۔۔ ابو وہ۔ کک کالا دھواں مجھ میں جذب ہو جاتا ہے۔۔۔ وہ مجھے سونے نہیں دیتا ابو۔۔۔۔۔ میں ڈرتی رہتی ہوں۔۔۔ آرزو جسکا جسم بخار سے تپ رہا تھا۔۔۔ یا شاید آگ کی بنی مخلوق کا دھواں جو اسکے جسم میں گھس کر اسکے دماغ میں

حاوی ہو رہا تھا۔۔آرزو بہت مشکل سے بولی تھی۔۔۔ جیسے دہائیاں دے رہی ہو۔۔۔آنکھیں میں ڈر کے موتی بنے تھے۔۔۔

کیا مطلب اس بات کا آرزو۔۔۔کیا کہنا چاہتی ہو تم۔۔۔۔جواد اٹھ کر اسکے پاس آئے سر پر ہاتھ لگایا۔۔۔آگ کی طرح دہکتی آرزو کو چھو کر یہ اندازہ تو ہو گیا تھا کہ۔وہ۔بخار میں ہے۔۔۔

لیٹ جاو بیٹا تمہیں بخار ہے۔۔۔ چلو شاباش۔۔

میں ساتھ والے بھائی امجد کو بلالاتا ہوں۔۔۔اس وقت رات میں وہی ٹیمپریچر کے مطابق ڈوز دے دینگے۔۔۔جواد صاحب بولے اور اپنے گھر سے تین گھر اگے میں رہنے والے امجد صاحب کو بلانے چل دیے۔۔۔

\-

ارے امجد صاحب بس اس وقت آپ کو تکلیف دینی پڑی دراصل میری بیٹی کو شدید بخار ہے۔۔۔تو سوچا آپ سے مدد لے لی جائے۔۔۔

جی تکلیف کیسی یہ تو ہمارا فرض ہے۔۔۔ویسے آپ کا گھر کونسا ہے۔۔۔

جی یہ تین گھر چھوڑ کر اس سے اگلا۔۔۔امجد ٹھٹکا۔۔۔

کونسا وہ قبرستان والا۔۔۔امجد بولا۔۔

جی۔۔۔قبرستان کونسا۔۔۔یہاں تو کوئی قبرستان نہیں ہے۔۔۔جواد بولے۔۔۔

تبھی گھر میں لگا آپ کا درخت انکے نظر میں آیا۔۔۔

اچھا تو آپ اس آم والے گھر میں رہتے ہیں۔۔۔امجد گلا تر کر کے بولا۔۔

جی کچھ ہفتے پہلے ہی یہاں شفٹ ہوئے ہیں۔۔۔

امجد کے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔

کیا ہوا آپ۔۔۔۔۔جواد نے ادھی بات کی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کک کچھ نہیں۔۔۔۔ چلیں۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آرزو کا بخار انتہائی زیادہ تھا۔۔۔فرہ بیگم اسکے ماتھے پر پٹیاں رکھ رہے تھے۔۔۔امجد نے کچھ دوائیاں بخار کم۔ کرنے کے لیے دی۔۔۔اور جلدی سے باہر اگئے۔۔۔

گیٹ پر پہنچ کر بولے۔۔۔

ہو سکے تو آپ لوگ یہ گھر چھوڑ دیں۔۔۔امجد کے چہرے پر خوف واضع تھا۔۔۔

جواد کو یہ بات بے تکی لگی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا مگر کیوں۔۔۔۔جواد حیرت سے بولے۔۔۔

کیونکہ یہ گھر بلکل بھی اس قابل نہیں کہ یہاں رہا جائے۔۔۔یہ جگہ۔ منحوس ہے۔۔۔آپ لوگوں کو برباد کردے گی۔۔بسس چھوڑ جائے یہ جگہ۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے امجد بھائی پڑھے لکھے انسان ہیں آپ اوپر سے ڈاکٹر۔۔پھر بھی ایسی پرانی باتوں پر یقین رکھتے ہیں۔۔۔ایسا منحوس اور راس ناانا۔۔وغیرہ کچھ نہیں ہوتا۔۔۔

جو ہمارے رب کی مرضی ہو وہی ہوتا ہے۔۔۔۔جواد صاحب بولے تھے۔۔۔

جواباً امجد نے سلام لیا اور نکل گئے۔۔۔۔مزید بحث کرنا مطلب زیادہ دیر وہاں رکنا۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد آرزو اٹھی۔۔۔اور کھڑکی کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔ٹھنڈی ہوا اسے چھونے لگی۔۔۔حالانکہ کافی ٹھنڈ تھی۔۔۔

علیار اسی کے کمرے میں بیٹھا موبائل پر میوزک سن رہا تھا۔۔۔

ارے مجھے بتا دیتی میں کھول دیتا کھڑکی۔۔۔علیار اسے اٹھتے دیکھ بولا۔۔

نہیں کوئی بات نہیں بس دل گھبرا رہا تھا اب ٹھیک ہوں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

فرہ بیگم اسکے لیے دودھ گرم کرنے گئی تھیں۔۔۔جبکہ جواد صاحب اپنے کمرے میں لیٹ چکے تھے۔۔۔۔۔وہ واپس پلٹی اور نیم دراز بیٹھ کر چھت کو دیکھنے لگی۔۔۔ اسکے ساتھ کیا ہو رہا تھا اسے اب زیادہ یاد نہیں تھا۔۔۔بس ہلکی ہلکی جھلک یاد تھی۔۔۔ گویا کسی نے دماغ میں میخیں ٹھوک رکھی تھیں۔۔۔وہ تکلیف برداشت کر لیتی مگر بعد میں بھول جاتی کہ ہوا کیا تھا۔۔بس ہلکی سی یاد رہ جاتی۔۔۔دماغ ۔۔۔اس میں یہ بات تو بلکل بھی نا آتی کہ یہ سب کسی کو بتاوں۔۔۔کوئی جھنجھوڑ کر رکھ دیتا تھا پہلے ہی۔۔۔دماغ میں یہ الفاظ گونجتے کہ کوئی بات نہیں کوئی یقین نہیں کرے گا۔۔بس برداشت کرو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم نے کبھی نوٹ کیا ہے علیار خون کی بو آتی ہے اس کمرے سے۔۔۔آرزو چھت کو غور سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اچھا کیا یار تم چڑیل ہو جو ہر وقت ایسی باتیں کرتی رہتی ہو جب سے اس گھر میں آئے ہیں تب سے ہی کبھی کیا کبھی کیا۔۔۔علیار ہینڈ فری ایک کان سے نکال کر

بولا۔۔۔آرزو خاموش ہو گئی کیونکہ کوئی بھی یقین نہیں کر رہا تھا۔۔جیسے وہ ازل کی جھوٹی ہو۔۔۔۔

وہ اٹھی اور سامنے کھڑکی پر پردہ ڈالنے لگی مگر تبھی اسکی نظر کھڑکی سے بس پانچ فٹ دور درخت پر گئی۔۔۔۔

اسکے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے وہ وہی کھڑی باہر دیکھنے لگی۔۔۔علیار نے اسے یوں بت بنے کھڑے دیکھا مگر نوٹس نا لیا۔۔۔

اوکے باندری سو جاؤ گڈ نائٹ۔۔علیار موبائل میں مگن ہی اسکے روم سے نکل گیا مگر وہ ایک انچ بھی نہیں ہلی۔۔۔

آرزو کانپ رہی تھی آنکھوں سے خوف کے مارے آنسو گر رہے تھے مگر وہ سن ہو چکی تھی ہل نا سکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے ایک بچہ کھڑا درخت کی جڑیں کاٹ رہا تھا۔۔جڑوں سے خون نکل نکل کر بہہ رہا تھا وہ لڑکا ایک نظر آرزو کو دیکھتا اور پھر کام میں مگن ہو جاتا۔۔۔

جڑیں وہ کسی کلہاڑی سے نہیں اپنے ہاتھ سے کاٹ رہا تھا۔۔۔کانوں میں عجیب سا شور گونج رہا تھا۔۔

اور تبھی وہ بچہ ایک گڑھا سا بنا کر آرزو کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

علیار۔۔۔۔علیار دیکھو میں نے تمہارا بستر بنایا ہے۔۔۔

وہ بچہ بہت ہی بھیانک بھاری آواز میں آرزو کی طرف دیکھ کر بولتا ہوا ہنسا تھا۔۔۔

اسے بس وہ سایہ نظر آتا تھا واضع نہیں۔۔۔۔۔

آرزو بیٹا اٹھی کیوں آؤ دودھ پی لو۔۔۔۔فرہ کی پشت سے آواز گونجی۔۔۔۔

مگر آرزو نہیں ہلی۔۔۔۔

آرزو۔۔۔۔فرہ پھر بولیں۔۔۔

جی۔۔۔آرزو ہلے بغیر بولی۔۔۔

دودھ پیو یہاں آؤ۔۔۔

اچھا۔۔۔آرزو بولی۔۔۔

فرہ اسکے دھلے کپڑے اٹھا کر الماری میں رکھنے لگیں۔۔۔

جب واپس پلٹ کر دیکھا تو آرزو ابھی ویسے ہی کھڑی تھی۔۔۔

آرزو دودھ پیو پھر سو جاو۔۔۔بند کرو کھڑکی کمرہ ٹھنڈا ہو چکا ہے۔۔۔۔

پی چکی ہوں۔۔۔آرزو بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

فرہ نے جب گلاس کی طرف دیکھا تو وہ خالی تھا۔۔۔انکو تھوڑی حیرت ہوئی۔۔

واہ۔یہ کب پیا تم نے۔اتنی۔جلدی۔۔۔۔

ہمم پی دیا نا۔۔۔اب جائیں سو جائیں گڈ نائٹ۔۔۔وہ بغیر ہلے بولی تھی۔۔۔

اچھا آج تمہارے پاس ہی سو جاتی ہوں تمہاری طبیعت۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں اب جائیں آپ۔۔۔آرزو نے کھٹہ ٹٹٹٹ زور سے کھڑکی بند کی اور اکر لیٹ گئی۔۔۔

فرہ بیگم دیکھ رہی تھیں۔۔۔کہی سے بھی وہ آرزو نہیں تھی۔۔۔

ہر وقت ہنستی مسکراتی بچی جو بیماری میں بھی آرام نہیں کرتی تھی اب کیسی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔

انہوں نے سر جھٹکا اسکے پاس آئیں سر پر بوسہ دیا اور باہر نکل گئیں۔۔۔۔

رات کے دو بج رہے تھے کمرہ یخ ٹھنڈا تھا۔باہر کی ٹھنڈی خون جما دینے والی سرد ہوا لہو میں سرایت کر کے ایک ایک قطرے کو جھنجھوڑ رہی تھی۔۔۔منفی درجہ کی سردی اس وقت اس علاقے میں چھا چکی تھی۔۔آسمان سے کہی کہی دو بوندیں

برس رہیں تھیں مگر اسکے ساتھ سائیں سائیں کرتی ہوئی درختوں سے گزرتی تیز ہوا عجیب وحشت پھیلا رہی تھی۔۔

سب اپنی رضائیوں میں دبکے نیند کی میٹھی نرم گرم وادیوں میں کھوئے سو رہے تھے۔۔

کالونی کے آخر میں بیٹھا ہوا چوکیدار سردی سے ٹھٹھرتا کانپتا اپنی چھوٹے سے بنے ہوئے کمرے میں بیٹھا جسمیں بمشکل ایک کرسی ہی اتی تھی۔۔۔سامنے کانچ کی دیوار سے باہر کا موسم دیکھ رہا تھا۔۔ساتھ تھرمس سے چائے نکال کر کپ میں ڈالے چسکیاں بھی انجوائے کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے بلکل سامنے سڑک کے دوسری طرف جواد صاحب کا گھر تھا۔۔۔

قصے تو بہت سن رکھے تھے مگر اج کی سوچ کا مرد تھا اور دو سال پہلے ہی یہاں آیا تھا لہذا زیادہ کان نا دھرے گئے۔۔۔

شیشے پر بنتی بھاپ چوکیدار شفیق بار بار صاف کرتا تاکہ باہر کے حالات کا جائزہ لے سکے۔۔۔

اتنی سردی میں جہاں رضائی سے باہر پاؤں نکالنا بھی محال تھا۔۔۔ مگر۔۔۔

سامنے فرش پر اوندھے منہ لیٹی آرزو فرش پر انگلیاں پھیر رہی تھی۔۔

نظریں ویسے ہی زمین پر گڑھی تھیں۔۔۔

جسم برف جیسا ٹھنڈا ہو چکا تھا مگر اسے ہوش کہا تھی۔۔۔

کیوں آئی ہو تم یہاں۔۔۔ بولو؟؟؟؟؟ ایک بھاری بھر کم آواز کہی سی گونجی۔۔۔

آرزو کی چلتی انگلیاں رکی۔۔۔ دو تین چار پانچ سیکنڈ لگے تھے اسے ہوش انے میں اور خود کو زمین پر لیٹے محسوس کرنے میں۔۔۔ سردی کی شدت اسے محسوس ہی اب ہوئی تھی جیسے خواب سے ہی اب جاگی ہو۔۔۔۔

پاؤں میں درد کی ٹیسیں جیسے مقدر بن چکی تھیں۔۔

وہ اگلے ہی لمحے سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔ جسم میں کمزوری محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

درد ہی درد تھا۔۔

عینک آنکھوں پر نہیں تھی۔۔۔ کہاں تھی یہ اسے بھی نہیں پتہ تھا۔۔۔

یہاں میرا بیٹا سوتا ہے تو ں کیوں آئی یہاں ؟؟؟ایک آواز پھر سے گونجی۔۔۔

آرزو نے سن ہوتے دماغ کے ساتھ سر اٹھا کر دیکھا۔۔

وہ اچھے سے جانتی تھی کہ وہ کون ہے سو اب پوچھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا

۔۔۔۔

معاف کر دو میں آئندہ اس کمرے میں نہیں آؤں گی بس دوبارہ مجھے تنگ مت کرنا

یہ بب بہت تکلیف دی ہے آپ نے مم مجھے۔۔۔ میں معافی چاہتی ہوں آپ سے

ہم یہ یہاں نئے آئے ہیں ہمیں کچھ نہیں پتہ تھا۔۔۔آرزو ہمت کر کے بالا خر بولی

۔۔۔

کمرے میں بلکل خاموشی تھی صرف بارش اور ہوا کا شور تھا۔۔۔کچھ لمحے کے لیے جواب نا ایا تو آرزو ہمت کر کے اٹھی۔۔۔دل میں ڈر سر اٹھا چکا تھا وہ اب امی کے پاس جانے کا ارادہ لیے اٹھی۔۔۔۔لڑکھڑا کر ہی سہی مگر اس نے چلنا شروع کیا۔۔۔۔

دروازے کے پاس پہنچی ہی تھی کہ لگا کسی پتھر جیسی سخت چیز نے پاؤں کو جکڑ لیا ہے۔۔۔

آرزو جو ہمت باندھے بڑھ رہی تھی نیچے دیکھا۔۔۔۔

وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

مگر پھر بھی پاؤں پر گرفت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

چھوڑ دو مجھے میں جا رہی ہوں اب رہو تم یہی مجھے جانے دو۔۔۔۔آرزو تھکی تھکی سی بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جواب نا آیا۔۔۔

پاؤں سے گرفت چھوٹی۔۔۔۔

آرزو نے شکر کا کلمہ پڑھا۔۔۔دل میں ورد کرتے جونہی دروازہ کھولا تو سامنے دیکھتے ہی اسے لگا جیسے دوبارہ سانس نہیں لے سکے گی۔۔۔

ایک کالا سایہ جو بلکل اسی کے قد جتنا تھا بدبودار سرخ انگارے پھینکتا۔۔۔ایک لمحے کو بلکل اسکے سامنے تھا۔۔۔ایک سینکنڈ کے دوسرے مرحلے میں اس نے آنکھیں بند کرنا چاہی مگر نا کر سکی اس سے پہلے ہی وہ دھندلا کالا سایہ اسکی آنکھوں میں اترنے لگا۔۔۔آرزو کو نئے سرے سے درد محسوس ہونے لگا تھا جیسے گرم لاوا آنکھوں کو چیر کر اندر جا رہا ہو۔۔۔اور اندر جا کر کہاں سکون آیا تھا۔۔۔روح سے روح کی جنگ چھڑ چکی تھی۔۔۔اسکی نازک کمزور روح میں اتنی طاقت کہاں تھی جو وہ اس مظبوط شیطانی طاقت کا سامنا کر سکتی۔۔۔وہ کمزور ہوتی چلی گئی۔۔۔گرتی چلی گئی۔۔۔۔اور ایک بار پھر وہ سایہ اس میں پوری طرح سما چکا تھا۔۔۔عجیب

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وحشت سی چھا چکی تھی آرزو کے چہرے پر خون اگلتی آنکھیں چہرے پر کالے سیاہ گے نما نشان۔۔۔

آرزو سب محسوس کر رہی تھی مگر اسکی کیفیت ایسی تھی جیسے قومہ میں گیا ہوا شخص محسوس سب کر سکتا تھا دیکھ سن بھی سکتا تھا مگر اتنی جرات نہیں تھی کہ اپنے جسم کو اپنی مرضی کے مطابق چلا سکے۔۔۔۔

سب گہری نیند سو رہے تھے کسی کو نہیں معلوم تھا آرزو کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔

وہ ہولے ہولے چلتی کھڑکی سے باہر کی طرف گرا دینے والے انداز میں اتری۔۔۔

آہستہ آہستہ چلتے ہوئے درخت تک آئی۔۔۔

سردیوں کی یخ رات اور اس میں وہ پرانا درخت۔۔۔ درخت کے نیچے اس حالت میں آرزو۔۔۔ کوئی دور سے بھی دیکھ لیتا تو اسکا بہوش ہونا بڑی بات نہیں تھی۔۔۔

شفیق چوکیدار چائے کی چسکیاں لیکر باہر نکلا۔۔۔ہاتھ میں ڈنڈا اور گلے میں سیٹی لٹکائے وہ ایک بار پھر گشت پر نکلنے کے لیے تیار تھا۔۔۔

ہوا اب زرا رخ موڑ چکی تھی بارش بھی زیادہ نا تھی۔۔۔

وہ سرسری سا ادھر ادھر نظر دوڑاتا اآگے بڑھ رہا تھا۔۔

گلی میں اسکے قدموں کی چاپ کے علاوہ اس پاس لگے درختوں کی سرسراہٹ تھی۔۔۔

تبھی اسے کچھ محسوس ہوا جیسے سامنے والے گھر میں لگے درخت پر کچھ ٹھوس چیز لگی ہے۔۔۔اس نے فوراً سے ادھر دیکھا۔۔۔۔

اور سیٹی بجائی۔۔۔

گھر سڑک کے دوسری طرف تھا۔۔۔ مگر درخت چونکہ بڑا اور پرانا تھا دیواروں کے اوپر سے بھی نظر اتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چوکیدار چلتے چلتے گھر کے باہر آیا۔۔۔

اور بغور درخت کا جائزہ لینے لگا۔۔۔ مگر وہاں سوائے گھنے پتوں کے اس اندھیرے میں اور کچھ نظر نا آیا۔۔۔

تبھی شفیق کو لگا جیسے اسکے پیچھے کوئی کھڑا ہے اور اگلے ہی لمحے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھنے لگا ہے۔۔۔اس جھٹ سے پیچھے دیکھا۔۔۔ جہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

ناجانے کیوں مگر شفیق کے رونگٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

چھٹی حس کا اشارہ تھا۔۔یا ہمارے دماغ کا۔۔۔ سگنل۔۔۔

بعض چیزیں جو ہم بظاہر دیکھ نہیں سکتے مگر محسوس کر سکتے ہیں۔۔۔ ہم نا بھی پہچانے مگر ہمارا دماغ اس چیز کے سگنلز محسوس کر لیتا ہے اسکی شعائیں دماغ محسوس کر لیتا ہے۔۔اور پھر جہاں وہ شعائیں یا غیر مخلوق ہمیں چھوئے اسی جگہ ہمارے گوس بمپر یعنی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

شفیق کی دھڑکن بھی بڑھی تھی۔۔۔اس نے دوبارہ گھر کی طرف دیکھا مگر اس بار جو دیکھا وہ دیکھ کر اسے تھوڑی حیرت ہوئی۔۔۔

دیوار پر کوئی بیٹھا تھا۔۔دوسری طرف منہ کیے۔۔۔ شفیق کی طرف بیک تھی۔۔۔

شفیق پہلے تو حیران ہوا مگر اگلے ہی لمحے سنبھلتا ہوا اس طرف بڑھا۔۔

آوئے کون ہے تم اور یہاں کی کر رہا ہے اتر جلدی۔۔۔۔ شفیق جھڑک کر بولا

تم نے سنا نہیں میں کی بولا ہے تو چوری کرنے ایا ہے چل پتر شفیق چوکیدار دے ہتھ لگ گیا ہے تو اب اتر ورنا ڈنڈے سے مار مار کر لال پیلا کر دوں گا میرے پاس پستول وی ہے ادھر منہ کر۔۔۔۔۔ شفیق اپنے نیلے پیلے لہجے میں جھڑکتا ہوا بولا۔۔۔

مگر سامنے بیٹھے شخص پر اثر نا ہوا۔۔۔

تبھی شفیق نے ڈنڈا سنبھالتے ہوئے اسکی طرف مارنا چاہا۔۔۔

مگر یہ کیا۔۔۔ڈنڈا لگنے سے پہلے ہی وہ شخص زمین پر ا گرا۔۔۔

شفیق کی چیخ نکلتے نکلتے رکی۔۔۔

اببب ببب اوئے الو کے پٹھے ابھی تو مارا نہیں پہلے ہی کیوں گر گیا تو۔۔۔ ہہمر ررر اٹھ۔۔۔ وہ اسکے پاس جا کر ڈنڈے سے ہلانے لگا۔۔۔ چہرہ پھر سے تجسس برقرار رکھتے ہوئے زمین کی طرف تھا۔۔۔

شفیق۔۔۔۔۔۔۔

شفیق نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔ مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔ دو تین چار سیکنڈ دیکھ لینے کے بعد اسے تعجب ہوا۔۔۔

کون ہے کس نے بلایا میرے نوں۔۔۔۔

اسنے بالآخر جب اگے بہوش پڑے شخص کی طرف دیکھا۔۔۔ تو۔۔۔ اس بار اسے دھچکا لگا۔۔۔ سامنے کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔ نا زمین پر نا دیوار پر نا کہی اور۔۔۔۔

شفیق حیران ششش سا چاروں اور گھوم کر دیکھنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں گیا۔۔کون تھا۔۔۔کس نے بلایا۔۔یہ کہاں گیا۔۔۔اتنی سردی میں بھی پسینے سے شرابور ہو چکا تھا۔۔۔

دماغ کام کرنا چھوڑ رہا تھا۔۔۔

میرے مالک میرے مالک میری مدد کر۔۔۔میری مدد کر۔۔۔سورہ الناس کا ورد شروع کیا تھا اس نے۔۔۔

ڈنڈا سیٹی وہی پھینکے اپنے گھر کی طرف بھاگا تھا وہ۔۔۔۔۔۔

درخت کی جڑوں کو کریدتی وہ نا جانے کب سے وہی بیٹھی تھی۔۔۔سردی ابھی بھی ویسے ہی تھی فجر کا وقت قریب تھا ہلکی ہلکی ہوا نمی لیے جسم کو تھر تھرانے پر مجبور کر رہی تھی۔۔

مگر وہ بے بس تھی وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر پا رہی تھی اسے جکڑ لیا گیا تھا کسی پنجرے میں۔۔۔

ہولے ہولے قدم اٹھاتی بھٹکتی روح کی مانند کمرے میں کھڑکی سے اندر اتری تھی

آرزو وہی زمین پر بیٹھی کچھ ڈھونڈنے لگی۔۔۔ادھر ادھر دیکھتے ہوئے جیسے کچھ یاد

ایا۔۔۔

زمین پر پنجوں کے بل بھاگتے ہوئے وہ بیڈ تک آئی۔۔۔

سانس بہت تیزی سے لے رہی تھی پھیپھڑوں کی کھڑ کھڑاہٹ گویا صدیوں کی

پرانی کھانسی کا اثر ہو۔۔۔

نہیں چھوڑوں گی تجھے نہیں چھوڑوں گی۔۔۔میرے بیٹے کی قبر پر سوتی ہے تو

میں تجھے مار دوں گی یہ ہمارا علاقہ ہے ہمارا۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہ۔۔۔۔آرزو خود ہی

بول کر ہنسی تھی اور پھر بیڈ کے کنارے پر پوری قوت سے اپنا ہی سر مارا تھا۔۔۔۔

مارتے ہی سایہ اسکے جسم سے نکل چکا تھا۔۔۔۔

اور درد سارا آرزو کے دماغ نے جھیلا تھا۔۔۔۔

وہی نیم بیہوش زمین پر گری۔۔۔امی ابو کو بلاتی رہی مگر آواز اتنی مدھم تھی کہ کوئی سن نا سکا۔۔۔۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔۔۔اذان کے کلمات کانوں تک پہنچے تھے۔۔۔آرزو کو لگا جیسے جسم کو کوئی جھنجھوڑ رہا ہو۔۔دل زور زور سے دھڑک رہا تھا

درد کی ٹیسیں پورے جسم میں محسوس ہو رہیں تھیں آہستہ آہستہ اس نے آنکھیں کھولیں دھندلاتا ہوا چھت آنکھوں کے سامنے تھا اس نے آنکھوں میچیں دوبارہ کھولیں۔۔۔مگر دھندلاہٹ ختم نا ہوئی۔۔

ابھی بھی فرش پر ہی گری تھی بے جان جسم کی طرح۔۔

ہمت کر کے اٹھی اور خود کو دیکھنے لگی گویا وہی ہے یا کوئی اور۔۔۔

اذان جاری تھی۔۔۔ایک ایک لفظ دل میں گھل رہا تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبانے لگے نا جانے کیوں مگر اسے آسرا ہوا تھا۔۔وہی تو ہے ایک جو سب جانتا ہے اسے تو بتانے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔

آنسو بے ساختہ آنکھوں سے گرے تھے۔۔آنکھیں دھندلا رہیں تھیں۔۔

آنکھوں کو زور سے میچیے اس نے آنسوؤں کو رخسار پر بہنے دیا۔۔

دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا تھا۔۔۔

کمرے کو چاروں طرف سے دیکھتی وہ کھڑی ہوئی۔۔۔

واشروم میں جا کر خود کو آئینے میں دیکھا چہرہ زرد ماتھے پر نیل بنتا جا رہا تھا۔۔۔رات کیا ہوا تھا اسے سب یاد تھا کسی بھیانک خواب کی طرح۔۔

منہ پر پانی ڈالے چہرہ صاف کرنے لگی۔۔۔

تبھی اسے کچھ محسوس ہوا۔۔۔پاؤں پر دباؤ بڑھایا۔۔ایک بار۔۔دو بار۔۔مگر اسے درد محسوس نا ہوا۔۔

جلدی سے باہر اکر صوفے پر بیٹھی اور پاؤں کی طرف دھیان دیا۔۔

گود میں پاؤں رکھے جب دیکھا تو اس پر زخم ہی نہیں تھا۔۔

آرزو کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہوا۔۔

پی یہ زخم کہاں گیا ابھی کچھ دیر پہلے تو تھا۔۔ مم میرا چشمہ کہا ہے۔۔ میری گلاسز"

۔۔"آرزو بوکھلا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی مگر فضا دھندلی, تھی نیم اندھیرا تھا۔۔۔

پاوں پر زخم شدہ جگہ کو چھوا۔۔اب وہاں کچھ نہیں تھا۔۔۔

دل میں ایک بار پھر عجیب سا درد اٹھا تھا۔۔۔

یہ زخم کا ٹھیک ہونا بھی کوئی عام بات نہیں تھی۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

باہر ہلکی بارش ابھی بھی جاری تھی۔

بجلی بھی جا چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سب ناشتے میں مصروف تھے آرزو بھی بریڈ پر جام لگاتے ہوئے اپنے آپ میں مگن تھی کسی کی طرف بھی دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔اور یہ بات وہاں بیٹھے سبھی افراد نے نوٹ کی تھی۔

آرزو بیٹا! طبیعت کیسی ہے اب۔۔جواد صاحب گلہ کھنکار کر بولے۔

آرزو نے نظریں اٹھا کر ابو کو دیکھا 'ٹھیک ہوں' کہہ کر دوبارہ پھر نظریں جھکا لیں ۔۔

چشمش چشمہ کہاں ہے تمہارا 'علیار بولے بغیر نا رہ سکا۔۔ '

ٹوٹ گیا' آرزو مختصر بولی۔۔۔'

ابھی پچھلے مہینے ہی تو بنوایا تھا کیسے توڑ دیا' فرہ بیگم بولیں '

آرزو نے بریڈ کو پلیٹ میں رکھا اور ان سب کی طرف مخاطب ہوئی۔۔

پتہ نہیں کیسے ٹوٹا۔۔رات کو پھر وہی ہوا جو روز ہوتا تھا مجھے کسی شیطان نے جکڑ لیا ' تھا ساری رات یخ سردی میں, میں باہر پھرتی رہی مجھے خود پر کنٹرول نہیں تھا۔ صبح فجر کے وقت اس نے میرے جسم کو چھوڑا اور جانتے ہیں اس نے کیسے چھوڑا؟اس نے میرا سر زور سے بیڈ کے کونے پر مارا۔۔یقین نہیں آئے گا آپ لوگوں کو اسی لیے بتانا مناسب نہیں سمجھا۔۔ کتنی ہی دیر میں ٹھنڈے فرش پر ادھ مری پڑی رہی '۔۔۔ ہچکیاں بند چکی تھیں آرزو کی مگر وہ بول رہی تھی اور وہاں بیٹھے سب لوگ پلکیں جھپکائے بغیر اسی کی طرف متوجہ تھے۔۔۔

اوہ میرا بچہ رونا بند کرو ہم ہیں نا تمہارے پاس' جواد اور فرہ اپنی جگہ سے اٹھے اور ' اسکی طرف آئے۔۔

آرزو بچے میں نے کہا تھا میں تمہارے پاس سو جاتی ہوں مگر تم نے بولا کہ اکیلی' سوؤں گی' فرہ بے چینی سے بولی۔۔

جواد صاحب اسے سینے سے لگائے سر تھپک رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

جانتے ہیں میرے پاؤں کا زخم۔۔میں نے جب صبح دیکھا تو وہ بلکل غائب تھا جیسے '

ہو ہی نہیں۔۔رکیے میں آپ کو دکھاتی ہوں۔۔'آرزو جلدی سے بولی۔۔

ہاں بیٹا اوکے اوکے۔۔ہم نے دوائی لگائی ہے نا اس پر, زخم اتنے ہی دن رہتا ہے '

۔۔اور کیا خواب دیکھا تھا رات کو۔۔'جواد ایک ہی سانس میں بولے

آرزو اٹھی اور سامنے کھڑے ہو کر پاؤں اٹھا کر دیکھا۔۔۔

سب کی نظر اسکے پاؤں پر تھی۔۔۔

یہ یہہ ادھر۔۔۔امی ابو۔۔۔یہاں پر۔۔۔یہ کیا ہو گیا۔۔۔صبح تو یہاں زخم نہیں'

تھا۔۔۔'آرزو بڑبڑاتے ہوئے پاؤں کو پکڑے دیکھ رہی تھی جس پر اب زخم پھر

سے رونما تھا مگر اس پر کلاٹ نما جلی آچکی تھی۔۔

جواد صاحب لمبی سانس لیکر رہ گئے۔۔۔

فرہ بیگم اسکے پاؤں کو یک ٹک دیکھ رہیں تھیں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علیار آرزو کا چہرہ جانچ رہا تھا۔۔۔ایک پل کو سبکو اس پر ترس آیا تھا۔۔۔

ایک بار پھر۔۔۔ پھر سے مجھے جھوٹا ثابت کر دیا گیا' آرزو آنکھوں میں نمی لیے' بڑبڑائی اور بغیر مزید لفظ ضائع کیے کمرے کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔

سب اسے جاتا دیکھ رہے تھے مگر کسی نے بلانے کی زحمت نہیں کی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

'یہ کیا چل رہا ہے بیگم ! ہم جب سے اس گھر میں آئے ہیں کچھ عجیب ہو رہا ہے دل گھٹتا چلا جا رہا ہے وقت کے ساتھ ساتھ جسکی وجہ صرف اور صرف ہماری بیٹی ہے۔۔آئے روز کبھی کیا ہو رہا ہے کبھی کیا بکھیڑا۔۔۔اس کی حالت دیکھی ہے آپ نے دن با دن کیسے کمزور ہو رہی ہے۔۔۔پہلے میں سمجھا تھا وہ مزاق ہے۔۔ مگر پھر مزاق سے ہٹ کر لگا سب۔۔۔کچھ ایسا جسنے ہماری بیٹی پر بہت برا اثر ڈالا ہے ۔۔۔اور اب اس کا حل بہت جلد نکالنا پڑے گا۔۔۔' جواد صاحب کھڑکی سے باہر نظریں جمائے بول رہے تھے۔۔۔

جواد! آپ کو کیا لگتا ہے کیا اس گھر میں غیر مخلوق کا بسیرا ہے؟'فرہ گلہ تر کرتے ' ہوئے بولیں۔۔۔ایک خوف کا احساس انکے دل میں اترا تھا۔۔

میں ایسی باتوں پر یقین نہیں رکھتا اگر ایسا کچھ ہے بھی تو وہ اپنی الگ دنیا میں رہتا ہے' اسکا ہم سے کوئی کنکشن نہیں ہے'جواد حتمی بولے اور واپس کرسی کی طرف پلٹے

۔۔۔۔

فرہ جو پہلے سے ہی ان خیالات سے واقف تھی بات کو طول دینا مناسب نا سمجھا۔۔۔

مگر آرزو کی جو حالت ہے اس کا کیا؟ صبح کے بعد وہ دوبارہ نا مجھ سے بولی نا علیار ' سے ورنہ سارا دن اسکا شرارتوں میں گزر جاتا تھا میں بہت ڈر رہی ہوں اسے لیکر' فرہ آنکھوں میں نمی انے سے نا روک سکیں۔۔۔۔

ہممممم تکلیف مجھے بھی ہو رہی ہے خیر کل صبح کا انتظار کریں اللہ بہتر کرے گا'جواد ' لمبی سانس خارج کرتے سوچنے کے انداز میں ایک بار پھر کھڑکی کے کانچ پر گرتی

بوندیں گننے لگے۔۔۔جو سلیقے سے ایک کے بعد دوسری پھر تیسری قطار میں گر کر

باہر کا منظر دھندلا رہے تھے۔۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اوہ رشیدہ کج ناپوچھ ! ہائے توں میری جگہ ہوندی توں تے ٹپک ہی جاناسی "شفیق"

لمبے لمبے سانس لیتا چارپائی پر لیٹا ہوا بول رہا تھا۔۔۔

ہائے میں مر گئی کون سی اوہ منحوس ماری ! اللہ اس کا بیڑا غرق کرے, آگ لگ "

جائے اس نوں, نہیں نہیں وہ تو بنے ہی آگ دے ہوندے نے۔۔۔" پھر سوچ کر

بولی "پانی میں ڈوب ڈوب کے مر جائے, اس کی وجہ سے میرا ہیرے جیسا بندہ آج

چارپائی تے اس حال وچ پیا ہویا ہے" ناجیہ منہ کے زاویے بگاڑتی جو منہ میں آئے

بول رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس کردے بسس کردے وہ پھر نا آجائے سچی بات ہے نجو میں بہت ڈر گیا ہوں" ایسا لگتا ہے ابھی کہے گی اوہ شفیق۔۔!"شفیق کانپتی آواز سے ناجیہ کا ہاتھ مظبوطی سے پکڑے ہوئے بولا۔۔۔

کتنی دفعہ کہا سی توانوں کچھ سورتیں کلمے یاد کرلو مگر نہیں میں تو کہتی ہوں چھوڑو یہ" چوکیداری میں دوبارہ توانوں نہیں بھیجوں گی نوکری تے"ناجیہ اس بار روہانسی ہو کر بولی تھی۔۔۔۔

اوہ بس کریا کر نجو! وہ وقت ہی ایسا تھا کج سمجھ نہیں لگدی جانا کہاں ہے تے انا" کہاں ہے دماغ سن ہو جاندا ہی"شفیق رضائی میں ہونے کے باوجود تھر تھرا رہا تھا۔۔۔۔

توں سہی کہتی ہے میں کل ہی بات کرتا ہوں سرجی سے میں نہیں کرنی اے" نوکری میری سات نسلوں کی بھی توبہ ہے"شفیق کانوں کو ہاتھ لگاتا بری طرح سہما بول رہا تھا۔۔۔

اے جی! میں تو کہتی ہوں کہ ہم واپس پرانے گھر ہی چلیں جاندے, مجھے توان " اس کالونی سے ہی ڈر لگ رہا ہے"ناجیہ شوہر کی حالت دیکھ خود بھی خوف کی علامت بن چکی تھی۔۔۔۔

ویسے میاں جی! تسی تے کہندے سی میں نہیں ڈرتا ایسی چیزوں سے نامانتا ہوں"""
ناجیہ کو کچھ یاد آیا تو جھٹ سے بولی۔۔۔

ہاں نجو کہندا تے سی مگر انسان کو یقین تبھی اندا ہے جب وہ آپ کج ویکھے, محسوس" کرے۔۔۔اور میں جو دیکھا ہوں اس کے بعد جتنا ڈر اور حیرت مجھے ہے توں نہیں سمجھ سکدی۔۔۔میں یہ سوچ سوچ کر جھلا ہوئی جارہا کہ یہ سب پہلے کیوں نہیں نظر آیا۔۔۔"شفیق اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولا تھا۔۔۔

اوہ میاں جی! وہ جن بھوت ہیں کوئی کیبل تے لگن والے انڈیا دے ڈرامے نہیں " جو بار بار ریپیٹ ہو کے ویکھی جاؤ گے۔۔۔وہ جسے چاہے اسے ڈرا دیتے ہیں"ناجیہ عقل استعمال کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ناجیہ اور شفیق دونوں انیتس اکتیس سال کے میاں بیوی ہیں چونکہ زیادہ پڑھ لکھ (نہیں سکے اسلیے شفیق چوکیداری اور ناجیہ عرف نجو کسی خاص موقعے پر جیسا کہ شادی بیاہ, یا کسی اور فنکشن پر دوسروں کے گھروں میں کام کر کے تھوڑا خرچہ نکال لیتی تھی۔۔دونوں اپنی زندگی سے خوش تھے۔۔انکے ہاں بس اولاد کی کمی تھی جس پر بھی انہوں نے کبھی شکوہ نہیں کیا۔۔۔اسی میں خدا کی رضا سمجھ کر خاموش تھے ۔۔۔دونوں دیہی علاقے سے تھے تو ملی جلی زبان استعمال کرتے جو کہ عموماً اردو پنجابی مکس ہوتی۔۔۔ایسا بولنا ہی انکی عادت بن چکی تھی)

******

www.novelsclubb.com

"سنو! علیار۔۔۔۔۔"

ہاں بولو۔۔۔میں سن رہا ہوں" موبائل پر نظریں گاڑے علیار بولا۔۔۔"

مجھے بھوک لگی ہے"آرزو کی آواز گونجی۔۔۔ "

تو؟؟؟؟۔۔۔جا کر کھانا کھالو"علیار موبائل پر ہنوز دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔"

میں جو چاہتی ہوں وہ صرف تم دے سکتے ہو"آرزو کی آواز اس بار سرگوشی " جیسی تھی۔۔۔

علیار کی چلتی انگلیاں ایک پل کو رکیں۔۔

اس نے نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔سامنے آرزو صوفے کے ہیڈ پر بازو ٹکائے کھڑی اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

یہ تم ایسے بات کیوں کر رہی ہو جیسے ہارر موویز میں بھوتنی سرگوشی کرتی ہے" " علیار زبان کی کھجلی نا روک سکا۔۔۔۔

آرزو کچھ نہیں بولی۔۔۔نظریں ابھی بھی علیار پر مرکوز تھیں۔۔۔

علیار! میرے چارجر کی پن ٹوٹ گئی ہے، اپنا چارجر دو"۔ سامنے کمرے سے آتی " آرزو بولی۔۔۔

آآااااہھھھھھ! امی۔۔۔۔۔۔اہیییییییی۔۔۔۔۔۔! علیار بھوکھلا کر صوفے سے " چھلانگ لگاتا ہوا اٹھا۔۔۔ مگر تبھی اسکا پاؤں ٹیبل سے آٹکا اور اب وہ زمین پر گرا ہوا تھا۔۔۔

وہہ وہ کون تھی؟؟؟ تت تم کون ہو۔۔۔ وہ کہاں گئی؟؟ تم وہاں کیسے گئی " ۔۔۔۔ علیار ہڑبڑا رہا تھا۔۔۔ کیونکہ پہلے جہاں آرزو کھڑی تھی وہاں کوئی نہیں تھا اب۔۔۔

"کک کیا ہوا ہے علیار! اٹھو میں یہاں ہوں ابھی آئی ہوں کمرے سے۔۔۔ تت تم نے کیا دیکھا؟؟؟" آرزو اس کے پاس آئی تھی۔۔۔

تم وہاں کیسے گئی آرزو۔۔۔ تم نے کہاں تھا تمہیں بھوک لگی ہے اور تت تم پھر " وہاں سے کیسے۔۔۔۔۔" اتنی ٹھنڈ میں بھی پسینہ آچکا تھا اسے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو کے دل میں خوف کی لہر دوڑی۔۔۔اس نے آس پاس ایک نظر "

دوڑائی۔۔۔جہاں ظاہری آنکھ سے کچھ بھی نہیں دکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اٹھو۔۔۔اوپر بیٹھو۔۔۔ڈرو مت۔۔۔آاا آیت الکرسی پڑھو۔۔۔"آرزو نے "

اسے اٹھایا اور گھر سے باہر صحن میں لے جانے لگی۔۔۔

یہاں بیٹھو میں پانی لیکر آتی ہوں "آرزو کے لیے یہ سب نیا نہیں تھا۔۔۔مگر جو"

علیار کے ساتھ آج ہوا وہ کسی خطرے کہ گھنٹی سے کم نہیں تھا۔۔۔

امی کہاں ہیں؟؟؟مجھے انکے پاس جانا ہے "علیار کانپتی اواز سے بولا۔۔۔"

وہ ہمسائے میں کہی گئیں ہیں۔۔۔ڈرو مت میں پاس ہوں تمہارے کچھ نہیں "

ہو گا۔۔۔"آرزو نے پانی کا گلاس پکڑایا اور علیار کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا گویا

سہارہ دے رہی تھی۔۔۔

" علیار ایک بار پھر اسے سارا سین بتا رہا تھا "

آرزو بغیر پلک جھپکائے سن رہی تھی۔۔۔کیونکہ یہ سب وہ پہلے سے ہی محسوس کر چکی تھی۔۔۔

اب بھی تمہیں یقین نہیں آیا ہو گا مجھ پر؟؟"آرزو اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے" بولی۔۔۔

تمہارے ساتھ بھی یہی سب ہوتا ہے"علیار حیران تھا اسکی پھٹی پھٹی آنکھیں " ثبوت تھیں۔۔۔

ہاں ! یہ گھر بلکل بھی اچھا نہیں ہے یار۔۔۔یہاں کچھ تو ہے۔۔۔جب سے یہاں " آئی ہوں بہت تکلیف جھیل چکی ہوں میں اور اوپر سے تم لوگ بھی اعتبار نہیں کرتے۔۔۔تت تم لوگ جانتے ہو کتنی تکلیف ہوتی ہے مجھے۔۔۔جب تم امی ابو میری بات کو صرف مزاق سمجھ کر اڑا دیتے ہو۔۔۔۔"آرزو سپاٹ چہرہ لیے اسے بول رہی تھی۔۔۔

سردی بڑھ رہی تھی ٹھنڈی ہوا کی وجہ سے۔۔۔آسمان سے دھوپ کی کرنیں بادلوں کو چیرنے کی کوششیں کر رہیں تھیں۔۔۔

" سوری یار! مگر اب مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔مجھے یہاں نہیں رہنا۔۔۔ہم آج ہی جائیں گے یہاں سے واپس۔۔۔"علیار ڈرتا ڈرتا بول رہا تھا۔۔۔۔

سامنے کھڑا آم کا درخت اپنا خوف اور رعب برقرار رکھتے ہوئے ویسے ہی کھڑا تھا ۔۔۔۔

" ابو مان جائیں گے ؟"آرزو نے پوچھا تھا۔۔۔

" شاید۔۔۔میں انکو بتاؤں گا وہ ضرور مانیں گے"علیار پر سوچ سا بولا تھا۔۔۔

آرزو کو ایک لمحے کے لیے اس پر ترس آیا تھا۔۔۔علیار سچ میں کافی ڈر چکا تھا۔۔۔ اور یہ اسکی شکل سے صاف نظر آرہا تھا۔۔مگر دوسری طرف اسے سکون بھی تھا کہ کوئی تو ہے اب اس کے ساتھ۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علیار ! ابوان سب پر یقین نہیں رکھتے وہ سمجھتے ہیں یہ سب صرف فلموں " ڈراموں میں ہی اچھا لگتا ہے جبکہ حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں نہیں ہوتا" آرزو سر جھکائے بولی تھی۔۔۔

میں بھی یہی سمجھتا ہوں" علیار نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔۔۔"

ابھی بھی"؟؟؟ آرزو نے بھنویں اچکائیں۔۔۔ "

نہیں اب تو نہیں۔۔۔کچھ تو تھا وہ جو میں نے محسوس کیا اور دیکھا وہ بھی تمہاری " شکل میں" علیار اتنے ہی شاک سے بولا تھا۔۔۔

قرآن پاک میں کئی بار جنات کا ذکر ہوا ہے اور ہم سب قرآن پاک کتنی ہی بار " ختم کر چکے ہیں۔۔۔ہاں یہ الگ بات ہے وہ عربی زبان ہوتی ہے ہم اردو میں ترجمہ ہی پڑھ کر ان الفاظ کا مطلب جان سکتے ہیں۔۔۔ مگر" سورہ الناس" یہ سورت تو ہم سبھی کو یاد ہے اور اسکا ترجمہ تو ہم نرسری کلاس سے اسکول میں سنتے اتے ہیں۔۔۔ صبح اسمبلی میں۔۔۔۔ جس میں بھی جنات کا ذکر واضع ہے۔۔۔ باقاعدہ" سورہ جن

"بھی موجود ہے۔۔۔پھر ہم مسلمان ہو کر بھلا کیسے یہ کہہ سکتے کہ ایسا کچھ بھی موجود نہیں ہے؟؟؟"آرزو بلکل سنجیدگی سے اس عنوان میں ڈوبتی جارہی تھی

۔۔۔

"ہاں وہ ہوتے ہیں مگر لوگوں کا کہنا ہے وہ اپنی الگ دنیا میں رہتے ہیں ایسی مخلوق موجود ہے مگر وہ صرف الگ دنیا میں رہتی ہے اسکا ہماری دنیا سے کوئی کنکشن نہیں" علیار نے اپنی معلومات کے مطابق جواب دیا تھا۔۔

"مگر ضروری نہیں۔۔ہو سکتا ہے انکی دنیا بھی یہی ہو۔۔۔یا یہاں ہی ہو مگر ہماری نظروں بس او جھل ہو۔۔۔ہونے کو تو کچھ بھی ہو سکتا ہے نا علیار"آرزو پر سوچ سے بولی۔۔

"تو یہ سارے بی برے ہوتے ہیں جو انسانوں کو تنگ کرتے رہتے"؟؟؟علیار معصومیت سے بولا تھا۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہے۔۔۔ جیسے ہم انسان ایک جیسے نہیں ہوتے۔۔۔ ہر کردار کے "
نہیں ہوتے۔۔۔ اچھے, برے, نارمل اور حد سے زیادہ برے۔۔۔ ٹھیک ویسے ہی
انکی بھی قسمیں ہوتی ہیں۔۔۔ تمہیں پتہ ہے۔۔۔ تمہیں کیسے پتہ ہوگا میوزک سے
وقت ملے گا تو کچھ عقل کی باتیں پلے باندھوں گے نا۔۔۔ میں بتاتی ہوں تمہیں

۔۔۔۔

ابلیس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ جنوں میں سے تھا۔ چنانچہ جب اسے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کے لیے کہا گیا تو اس نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ میں آگ سے پیدا ہوا ہوں اور آدم مٹی سے۔ بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ ابلیس ناری ہے۔ مگر عبادت و ریاضت سے بلند مقام پر پہنچ گیا تھا۔ اور فرشتوں میں شمار ہونے لگا تھا۔۔ اور یہاں تک بھی کہا جاتا ہے کہ وہ فرشتوں کا سردار بھی رہا تھا۔۔۔ مگر تم جانتے ہو۔۔ اسے جب حکم دیا گیا تھا سجدے کا۔۔۔ تو اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسی خدا کو جسکی وہ عبادت کیا کرتا تھا کہ میں نہیں کروں گا۔۔۔میں آدم ع سے افضل ہوں کیونکہ میں آگ سے بنا ہوں جبکہ آدم ع مٹی سے۔۔۔۔

جانتے ہو علیار اسی ایک لمحے میں۔۔۔جب اسنے خود پر غرور کیا یعنی خود کو بڑا اور آدم ع کو خود سے کم سمجھا۔۔۔اسی وقت وہ جہنمی ہو گیا۔۔۔دوسری طرف دیکھا جائے تو علیار۔۔۔۔اسکی ہزاروں سالوں کی عبادت سجدے سب ایک پل میں ضائع ہو گئے کیونکہ اسنے ایک تو خدا کا حکم نہیں مانا تھا اور دوسرا اس نے غرور کیا تھا۔۔۔ہم اگر سمجھنا چاہیں تو بہت اچھی مثال ہے شیطان کی۔۔۔اگر انسان صرف اس شیطان کے ماضی کو دیکھتے ہوئے خدا کا خوف دل میں لا کر اسکی رضا کے لیے دوسروں کو چاہے امیر ہو یا غریب برابر سمجھنے لگیں تو مجھے نہیں لگتا ہمارے معاشرے میں بدامنی اور سوشل سٹیٹس بنیں گے۔۔۔۔" آرزو گہری نظریں سامنے دیوار پر مرکوز کیے بول رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں واقعی سہی بات ہے مگر یہ بات ہو کوئی نہیں سمجھ سکتا آج سب کی آنکھوں پر "
دولت کی پٹی بندھی ہے۔۔ خود سے کم تر شخص نظر آئے تو اس سے سلام لینے کے
لیے ہاتھ بھی نہیں بڑھاتے کیونکہ اگر اسی کے جیسا امیر شخص اسے دیکھ لے تو یہ
اس کے لیے شرمندگی کا مقام ہے۔۔۔ اور یہ جن, بھوت, چڑیلیں یہ سب۔۔۔
شیطان کو مانتی ہیں مطلب سب کافر ہیں؟؟" علیار آہستہ آہستہ بات جاری رکھ رہا
تھا۔۔۔ دل سے خوف اب کم ہو رہا تھا کیونکہ دھیان اب ادھر سے ہٹ رہا تھا۔۔۔

نہیں سب ایک جیسے نہیں ہوتے علیار۔۔۔ جیسے ہمارے مزاہب ہیں ویسے ہی "
انکے بھی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

قرآن و حدیث میں جنات کا ذکر آیا ہے بہت بار۔۔۔۔ قرآن پاک کی سورۃ جن کی
ابتدا اس آیت سے ہوتی ہے کہ۔۔۔۔

جنوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو قرآن پڑھتے سنا اور اسے عجیب و """""
غریب پایا تو اپنے ساتھیوں کو بتایا اور وہ مسلمان ہو گئے"""""

اس سے یہ ظاہر ہے کہ وہ مسلمان بھی ہوتے ہیں۔۔۔۔

اسلام سے پہلے بھی عربوں میں جنوں کے تذکرے موجود تھے۔اس زمانے میں سفر کرتے وقت جب رات آجاتی تھی تو مسافر اپنے علاقے کے جنوں کے سردار کے سپرد کر کے سو جاتے تھے۔کہا جاتا ہے کہ انسان کی تخلیق سے قبل دنیا میں جن آباد تھے۔جن کی آگ سے تخلیق ہوئی تھی اور انھوں نے دنیا میں فتنہ وفساد برپا کر رکھا تھا۔قرآن میں حضرت سلیمان ع کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ ان کی حکومت جنوں پر بھی تھی۔حضرت سلیمان ع نے جو عبادت گاہیں ''ہیکل'' بنوائی تھیں۔ وہ جنوں نے ہی بنائی تھیں۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہمارے نبی ع اور اللہ تعالی کے نزدیک بندے ایسی صلاحیت رکھتے ہیں کہ وہ ایسی" مخلوق کو دیکھ سکیں۔۔۔یہاں تک کہ بعض اوقات عام انسانوں کو بھی وہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔۔۔آرزو دلچسپ قصے کی طرح علیار کو سب بتا رہی تھی اور علیار اتنی ہی دلچسپی سے سب سن رہا تھا۔۔۔

جیسا کہ ہم دونوں۔۔۔۔"علیار نے لب سکیڑے تھے۔۔۔"

ہاں بلکل !"آرزو نے سر ہلایا۔۔۔"

ویسے علیار ! زندگی میں پہلی بار تم نے میری بات اتنی سنجیدگی سے سنی ہے"آرزو" مصنوعی حیرت سے بولی۔۔۔

ہاں کیونکہ مجھے اپنی جان کی بہت فکر ہے"علیار بھنویں چڑھائے بولا۔۔۔ "

واہ تم نے ایک بار محسوس کیا اور یہ حالت ہو گئی اور میں جس نے کل رات خود کو " کسی اور کے کنڑول میں پایا تھا۔۔اور یہ نشان دیکھو۔۔۔"آرزو نے ماتھے سے بال ہٹائے۔۔۔سامنے نیلا اور زرا سو جا ہوا گول دائرہ بنا تھا۔۔۔"مجھے کل رات اس نے بیڈ کے کنارے پر پٹخا تھا"آرزو کے دماغ میں وہ منظر ایک بار پھر لہرا گیا۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔۔آرزو نہیں۔۔۔یہ بہت خطرے سے بھری جگہ ہے ہمیں " مزید یہاں نہیں رہنا چاہیے۔۔۔تم اپنی حالت دیکھو یار۔۔کیا بن گئی ہو۔۔۔وہ

www.novelsclubb.com

تمہیں اور بھی نقصان پہنچا سکتی ہے اور میں یہ نہیں چاہتا۔۔۔"علیار ایک دم سے سیر یس ہو چکا تھا۔۔۔آنکھوں میں زرا سی نمی ابھری تھی۔۔۔

تمہیں میری فکر ہو رہی ہے علیار! واو علیار دی گریٹ کو آج اپنی بہن کی فکر ہو " رہی ہے؟؟؟"آرزو کو یوں اسے فکر کرتا دیکھ وہ خوش ہوئی تھی مگر تنگ کرنا ازل سے مناسب سمجھا۔۔۔

اوہ پلیز چھپکلی! مجھے خود کی فکر ہے میری طرف سے تو وہ تمہیں اٹھا کے ہم سے " دور کہیں پھینک آئیں میں تو شکرانے کے نفل پڑھوں گا۔۔۔بلا ٹلی۔۔۔ہہہہ"علیار اپنی کھردری ٹون میں واپس آ چکا تھا۔۔۔

مجھے اب پورا یقین ہو چکا ہے۔۔۔"آرزو بغیر پلک جھپکائے بولی۔۔۔ "

کیا"؟؟علیار بولا۔۔۔ "

تم میرے سگے بھائی نہیں ہو سکتے"آرزو لب سکیڑے بولی تھی۔۔۔"

تم سہی کہتی ہو۔۔۔ابو نے مجھے ایک بار بتایا تھا کہ تم انہیں سڑک پر پڑی ملی تھی " پھر بچارے ترس کھا کر اٹھا کے گھر لے آئے "علیار اتنا ہی سیریس ہو کر اس کا داو اسی پر کھیل گیا تھا اور ساتھ تھوڑی دور کھسک کر بھاگنے کی تیاری بھی پکڑ چکا تھا۔۔۔

یو بندر کی شکل والے میں انکی سگی بیٹی ہوں۔۔۔تم ہو جسے وہ کچرے کے " ڈبے سے اٹھا کر لائے تھے۔۔۔تم اس قابل ہی نہیں کہ تم سے دو گھڑی بیٹھ کر بات کی جائے "آرزو ہاتھ میں جوتا پکڑے اسکی طرف پھینکتے ہوئے بھاگ رہی تھی اسکے پیچھے۔۔۔جوتا اسے تو نہیں لگا تھا مگر سامنے ٹیبل پر پڑے گلدان کو کرچی کرچی کر کے زمین کی زینت ضرور بنا چکا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہا! جل لو جل لو۔۔۔ مگر حقیقت نہیں بدلے گی۔۔"علیار اس سے زرا دور" کشن اٹھائے کھڑا تھا۔۔۔دونوں کے درمیان اب صوفے ہی تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی آرزو کو کچھ محسوس ہوا۔۔۔ گلے میں کڑواہٹ اترنے لگی۔۔۔ وہ وہی رک گئی۔۔۔

ابب آرزو میری پیاری آپی۔۔ وہ میں کہہ رہا تھا کہ سوری۔۔۔ "علیار جو جان چکا تھا کہ دوبارہ وہی کھڑا ہوں جہاں پہلے تھا۔۔۔ ایک بار پھر سے ڈر کی لہر آئی تھی۔۔۔ سو وہ جلدی سے آرزو کہ طرف بڑھا۔۔۔۔

علیار ررررر! "آرزو چلائی۔۔۔ "

کیاااااہےےے کیوں بلاا رہی ہو ایسےےےےے "علیار جو اسکے چلانے پر ایک دم سے ڈر چکا تھا فوراً سے بغیر بریک لگائے اسکے پاس پہنچا۔۔۔۔ اور جا کر اسکا بازو پکڑ لیا۔۔۔۔

علیار۔۔۔ کچھ جلنے کی بو آرہی ہے "آرزو سب بھول کر جو ہو رہا تھا اس پر فوکس " کرنے لگی۔۔۔۔

علیار جو ڈر کہ وجہ سے آرزو سے بھی زیادہ ڈرپوک بنا ہوا تھا۔۔ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔

چلو چلو باہر چلو یار۔۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔تم اور ڈرا رہی ہو۔۔۔۔"علیار " اسکا بازو اور مضبوطی سے تھامے بولا۔۔۔

تم خود کو مرد کہتے ہو"؟؟؟؟آرزو کو اسکی بوکھلاہٹ پر اب غصہ ایا تھا۔۔۔۔"

نن نہیں میں تو بچہ ہوں ابھی۔۔۔"علیار ویسے ہی بولا۔۔۔ "

اور تبھی کچن سے کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی۔۔۔

دونوں کی ایک ساتھ چیخ نکلی۔۔۔۔۔۔

آآآ!!!!!!!!!ااااااااااا۔۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کے پیچھے چھپنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔خیر۔۔۔۔

آرزو آیت الکرسی کی بلند آواز میں پڑھنے لگی۔۔۔آواز بلند تھی جو اس وقت "پورے ہال میں گونج رہی تھی۔۔" وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے کچن کی طرف آئی۔۔۔علیار بھی اسکے ساتھ تھا۔۔۔۔دروازہ کھلا تھا۔۔۔جب اندر دیکھا تو ۔۔۔چولہے آن تھے آگ جل رہی تھی اور آگ پر کچھ پڑا تھا۔۔۔کالا سا۔۔اس سے کالا دھواں اٹھ اٹھ کر کچن میں پھیل رہا تھا۔۔۔

دونوں کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑ گئی۔۔۔ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر آہستہ آہستہ آگے بڑھے۔۔۔۔

کیا کر رہے ہو دونوں" پیچھے سے ایک آواز گونجی۔۔۔۔جوان سے بھولی ہوئی" نہیں تھی۔۔۔

امی! شکر ہے آپ آگئیں۔۔۔آرزو اور علیار نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔آرزو امی کی" طرف بڑھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رکو آرزو!"علیار نے بازو سے اسے روکا۔۔۔"میں کیسے مان لوں کہ یہ ہماری امی ہی ہے۔۔کچھ دیر پہلے جو ہوا بھول گئی"علیار کو خدشہ ہوا۔۔۔جبکہ فرہ بیگم کبھی انکو اور کبھی کچن سے اتی بدبودار دھویں کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔

یہ کیا بول رہے ہو دماغ تو ٹھیک ہے۔۔۔تمہارے ابو نے ایک ہی شادی کی ہے اور وہ ہے تمہاری ماں یعنی کہ میں "فرہ بیگم تڑخ کر بولیں۔۔۔

بس اب یقین اگیا ہماری ہی امی ہیں اور یہ جنگل والی۔۔۔"علیار بولا اور جھٹ سے جا کر فرہ بیگم کے گلے لگ گیا۔۔۔

آرزو جسکو پہلا منظر یاد آیا وہ واپس چولہے کی طرف پلٹی۔۔۔ایک پل کو تو وہ سمجھ نہیں سکی یہ ہوا کیا ہے۔۔۔۔۔

سامنے چولہے پر جلے ہوئے کوے پڑے تھے جو کہ اب آگ سے جھلس جھلس کر مزید کالے ہو چکے تھے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو ایک قدم دو قدم منہ پر ہاتھ رکھے پیچھے ہٹی۔۔۔۔

فرہ بیگم نے جب دیکھا تو ذرا آگے آئیں۔۔۔علیار بھی ساتھ ہی آیا۔۔۔

یا خدایا! یہ کیا ہے۔۔۔یہہ نحوست یہہ ان کووں کو چولہے پہ کس نے چڑھا دیا"
۔۔۔"فرہ بیگم بوکھلا کر رہ گئیں۔۔۔

امی اس گھر میں کچھ ہے جو ٹھیک نہیں ہے یہاں بھوت ہیں یہاں وہ سب رہتے "
ہیں اور وہی ایسا کرتے ہیں۔۔۔پلیز امی میرا یقین کریں میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔
"آرزو رو دینے کو تھی۔۔۔چولہے کو ڈرتے ڈرتے وہ بند کر چکی تھی۔۔۔۔

جی امی پہلے مجھے یقین نہیں تھا مگر اب مجھے بھی ہے آپ کو میں سب بتاتا ہوں""
علیار بھی خوف سے بھرا بول رہا تھا۔۔۔

فرہ بیگم نے ایک نظر دونوں پر ڈالی اور پھر باہر کی طرف چل دی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دونوں باری باری امی کو سب بتا رہے تھے۔۔۔فرہ بیگم خاموشی سے سن رہیں تھیں۔۔۔۔

امی اب آپ کو کیا لگتا ہے کیا اب بھی آپ کو یقین نہیں آیا؟؟؟"آرزو نے بات پوری کر کے آخر میں پوچھا۔۔۔

ہمم۔۔میں کیا کہوں سمجھ نہیں آرہا بچو۔۔۔پہلے سمجھا تھا تم لوگ مزاق کر رہے ہو مگر نہیں۔۔۔میں غلط تھی, یہاں اس علاقے میں کچھ غلط ضرور ہے لوگ بھی کہتے ہیں۔۔۔۔۔یاشاید اس گھر میں۔۔۔"فرہ بولتے بولتے رکی۔۔۔

کیاہوا ہے امی!آپ نے کچھ سنا ہے؟؟؟"علیار اس بار بولا تھا۔۔"

نہیں نہیں۔۔۔بس تم لوگ ڈرو مت میں ہوں نا تم دونوں کے ساتھ۔۔۔خود پر سورۃ پڑھ کر دم کرتے رہو کچھ نہیں ہو گا۔۔۔"اللہ تعالیٰ ہمارے حفاظت کرے گا۔۔۔

فرہ بات کو ٹال گئی تھی۔۔

*****

بسسس! آپ بھی ان سب پر یقین کرنے لگ گئی ہیں بیگم۔۔۔ حد ہے "جواد بے یقینی اور ناراضگی سے بولے تھے۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے آپ کا جواد! کیا آپ کو اپنے بچوں کی حالت نظر نہیں آرہی؟؟؟"

اور سچ کہوں تو مجھے بھی اب یقین ہو چکا ہے"فرہ بیگم زرا بھڑک چکی تھیں۔۔۔

علیار اور آرزو دونوں کمرے کے باہر کھڑے سن رہے تھے کہ اندر ابواب کیا جواب دینگے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب۔۔۔میں کیسے یقین کرلوں۔۔۔صرف نظر کا دھوکہ ہے یہ۔۔ "
صرف اتفاق ہے اور کچھ نہیں۔۔میں بھی یہی رہتا ہوں مجھے کیوں نہیں کچھ ہوا
ابھی تک بتائیں؟؟؟"جواد اپنی سختی برقرار رکھتے ہوئے بولے۔۔

جواد! اتنی بے اعتباری ٹھیک نہیں ہوتی۔۔۔آپ تو باپ ہیں انکے۔۔کیا اتنا ہی "
اعتبار ہے آپ کو اپنی اولاد پر؟ وہ کچھ بول رہے ہیں اور آپ جھوٹے دل سے ہی انکی
بات سن لیں ایک بار"فرہ اس بار ایموشنل تھی۔۔

باہر کھڑے علیار اور آرزو نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔۔یہ بات تو انکے دل
میں بھی تھی مگر وہ اسکو ہوا نہیں دے رہے تھے کیونکہ وہ باپ تھا انکا۔۔۔بدگمانی
اچھی بات انکے نزدیک۔۔۔وہ بھی ابو کے لیے۔۔۔

میں ایک بار آرزو کو ایک اچھے سائیکالوجسٹ کو دکھانا چاہتا ہوں"جواد کچھ دیر "
کے بعد بولے۔۔۔

کیا؟ مگر کیوں؟ سائیکالوجسٹ۔۔۔"فرہ ناسمجھی سے بڑبڑائی۔۔۔ "

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں اب پھیل چکی تھیں۔۔۔دل ایک بار زور سے دھڑکا تھا۔۔۔چشمہ اسکی آنکھوں پر موجود نہیں تھا۔۔۔پتہ نہیں کہا تھا۔۔۔بہرحال

کیونکہ مجھے لگتا ہے گھر, جگہ, ماحول بدلا ہے اسکے ذہن پر کافی اثر پڑا ہے اور رہی " بات تو شاید وہ نیند میں دیکھے خوابوں کو سچ سمجھ رہی ہے۔۔ایک بار ڈاکٹر سے ایگزامائن ہو گئی تو شاید بلکہ یقین کی حد تک وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔"جواد مطمئن سے بولے تھے۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ابو جان! میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔کسی " سائیکالوجسٹ کی ضرورت نہیں مجھے۔۔۔ضرورت تھی تو آپ کے سپورٹ کی ۔۔۔آپ کے اعتبار کی۔۔۔مجھے ڈاکٹر اور دوائیوں کی نہیں ضرورت ابو۔۔۔۔ مجھے بس آپ کے اعتبار کی ضرورت تھی۔۔۔"آرزو کی اواز بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔ دروازہ کھول کر وہ اندر آچکی تھی۔۔۔علیار بھی پیچھے تھا۔۔۔۔

آپ کو دنیا کی باتوں پر یقین ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں جنات نہیں ہوتے۔۔۔آپ " دنیا کی مان گئے اور یہاں آپ کی بیٹی جو روز رات کو ان دیکھی مخلوق کی گرفت میں رہتی ہے۔۔۔اتنی اذیت۔۔درد خوف میں ہوتی ہوں میں۔۔۔۔آپ کو مجھ پر یقین نہیں۔۔"آنسو چہرے پر پھیل چکے تھے۔۔۔

آرزو بیٹا! رونا بند کرو پلیز ایسی بات نہیں ہے۔۔۔"جواد نے بند مٹھیاں کھولیں " اور آرزو کی طرف بڑھے۔۔ساتھ لگائے وہ اسے شاید چپ کروا رہے تھے مگر آرزو ایک لمحے کے بعد ان سے دور ہٹ گئی۔۔۔جواد نے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

بیٹھو میرے پاس میری بیٹی اتنی کمزور کب سے ہوگئی ہے ہاں؟؟ حالت دیکھو اپنی " پہلے۔۔۔میں بس یہ کہہ رہا ہوں کہ بیٹا ٹھنڈے دماغ سے ایک بار سوچو۔۔۔شاید یہ تمہارے دماغ کی الجھن ہو گی۔۔۔یا برا خواب۔۔۔ جسکی وجہ تم سب اصل میں رونما ہوتے ہوئے سمجھ رہی ہو"جواد صاحب اسکے پاس بیٹھے نرم لہجے سے اسے سمجھا رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی کھڑا اعلیار کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔۔

آپ کو کیا بات نہیں ماننے دے رہی؟؟بتائیں؟؟جس دن وہ میری جان لے لینگے"

اس دن آپ کو یقین آئے گا؟؟"آرزو سخت الفاظ بول گئی تھی۔۔۔

بسسس زبان بند۔۔۔!کیا بول رہی ہو تم۔۔۔ایک پل کو مان لیا ایسی مخلوق "

موجود ہے یہاں پر۔۔۔اب اگے ؟؟؟

مجھے بھی تنگ کرے وہ اکر؟مجھے کیوں نہیں کر رہی؟میں بھی یہی رہتا ہوں۔۔۔

! اے مخلوق تم جو کوئی بھی ہو میرے سامنے آؤ

!,میں بلا رہا ہوں تمہیں۔۔

مجھے اپنا وجود دکھاؤ۔۔۔"جواد صاحب جن کا پارہ زرا ہائی ہوتا جارہا تھا انہوں نے

تہیہ کر لیا تھا شاید کہ یقین نہیں کرنا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو نے نفی میں سر ہلایا شاید افسوس سے۔۔۔فرہ بیگم فلحال خاموشی سے انکی باتیں سن رہی تھیں۔۔۔

ابو!"۔۔۔۔علیار کی آواز گونجی۔۔۔ "

جواد کے ساتھ ساتھ فرہ اور آرزو نے بھی اسکی طرف دیکھا۔۔۔جسکے ہاتھ میں ایک شاپر پر وہی مرے جلے کوے پڑے تھے۔۔۔۔

یہ کیا ہے! یہ کیا حرکت ہے"جواد مارے حیرت کے کبھی ان کووں کو تو کبھی " اپنے بیٹے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

آج امی نے ڈنر کے لیے کووں کو روسٹ کیا ہے"علیار سنجیدگی برقرار رکھتے " ہوئے بولا۔۔۔

جبکہ انکی بدبو وہاں پھیل رہی تھی انتہائی گندی بدبو۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

" یہ یہاں کیا ہو رہا ہے ؟ فرہ بیگم ! یہ کیا ہوتا ہے میرے پیچھے گھر میں ۔۔ یہ ان کووں کو کس نے جلایا اور ۔۔۔۔ " جواد صاحب سرخ چہرہ لیے لمبی لمبی سانسیں لیتے وہی پیچھے بیٹھ گئے ۔۔۔

علیار ! باہر پھینک کر آؤ انہیں ۔۔۔ " گرہ بیگم بولیں مگر علیار ٹس سے مس نا ہوا " ۔۔۔ شاید آج ابو کو یقین دلا کے ہی دم لینا تھا ۔۔۔

میں جب گھر آئی تو کچن میں چولہے آن تھے اور ان پر یہ کووے جل رہے " تھے ۔۔۔ " فرہ نے بات کا خلاصہ بتایا ۔۔۔

اور اس سے پہلے میں ہال می بیٹھا تھا جب آرزو آئی اور اکر بولی کے مجھے بھوک لگی " ہے ۔۔۔ میں نے بولا کھانا کھاؤ ۔۔۔ اگے سے یہ کہتی کی مجھے جو کھانا ہے وہ تم دے سکتے ہو ۔۔۔ میں نے جب اسکی طرف دیکھا تو تبھی سامنے کمرے سے آرزو نکلی ۔۔۔ جبکہ ایک سیکنڈ پہلے آرزو میرے پاس کھڑی تھی ۔۔۔ اسکے بعد میں کافی ڈر

گیا۔۔۔امی بھی گھر نہیں تھیں اور اسکے بعد کچن میں یہ کووے۔۔۔"علیار معصومیت سے سب بتا رہا تھا۔۔۔

اور اس سے بھی پہلے میں سب دیکھ چکی ہوں۔۔۔وہ سائے۔۔۔جنکی شکل واضع نہیں ہوتی مگر وہ ہوتے ہیں۔۔۔یہ دیکھ رہیں ہیں میرے ماتھے پر نشان۔۔یہ بھی کل رات مجھے اس نے زور سے بیڈ کے ساتھ مارا تھا میری گلاسز نہیں مل رہیں اس کے بعد سے۔۔۔میں کتنی ہی بار امی اور علیار کی شکل میں انکو دیکھ چکی ہوں۔۔۔اور کل رات وہ کہہ رہی تھی کہ تم میرے بیٹے کی جگہ پر سوتے ہو یہ اسکی قبر ہے۔۔۔" آرزو بولتے بولتے رکی۔۔۔۔

سب اسکی باتیں سن رہے تھے۔۔خاص طور پر جواد صاحب۔۔۔جو نا چاہتے ہوئے بھی یقین کرنے پر مجبور ہو رہے تھے۔۔۔

اس کا مطلب کہ ہو سکتا ہے یہاں سچ مچ میں انکی قبریں ہو؟؟اور یہ گھر انکی قبروں پر بنا ہوا ہو۔۔۔اسلیے انکی روحیں قبروں سے نکل آئیں ہو؟؟"علیار نے اپنی عقل کو استعمال کرتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

تم پاگل ہو علیار؟؟"آرزو اور فرہ دونوں نے اسے آنکھیں پھاڑ کر دیکھا تھا۔۔ "

نہیں مطلب کہ میں نے موویز میں دیکھا ہے نا لوگ مر جاتے ہیں پھر انکی آتمائیں اکر بدلہ لیتی ہیں۔۔جب بدلہ پورا ہو تو چلی جاتی مکت ہو کر۔۔۔ابھی کل ہی تو کنچنا کے پارٹ ون میں دیکھا تھا۔۔۔"علیار تفصیل بتاتے ہوئے معلومات دے رہا تھا۔۔۔

وہ ہندو ہیں علیار۔۔۔انکے نزدیک مر جانے کے بعد انسان کو جلا دینا چاہیے ورنہ انکی روحیں بھٹکتی رہتیں ہیں۔۔۔یا پھر کوئی ادھوری خواہش رہ گئی ہو تو۔۔۔۔ جبکہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ مرنے کے بعد انسان کی آتما یعنی روح اسکی قبر تک محدود رہ جاتی ہے۔۔۔بھلا اپنے اعمال دیکھ کر اس میں اتنی ہمت یا اختیار کون دے گا کہ وہ

مر کر بھی زندہ لوگوں کو اذیت دے؟؟؟"فرہ بیگم نے اس بار بات شروع کی تھی۔۔۔

"ہاں بلکل! ہم جنات بھوت دیو وغیرہ کو خدا تعالیٰ کی مخلوق سمجھتے ہیں کہ انہیں اللہ پاک نے آگ سے خلق کیا انکار وحوں سے۔۔۔انسانی روحوں سے کوئی تعلق نہیں بلکہ وہ خود بھی مر جانے کے بعد خدا کے حضور پیش ہونگے۔۔۔"آرزو نے بات مکمل کی۔۔۔

"اوہہ!"علیار ہونٹ سکیڑے بولا۔۔۔

جواد صاحب یک ٹک انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

ماتھے پر انگلیوں کو دباتے وہ پر سوچ تھے۔۔۔

"اچھا کل ہم گھر میں قرآن خوانی کروا دیتے ہیں۔۔پاک ذکر ہو گا تو تمام بلائیں دور ہو جائیں گی اور تم دونوں روزانہ قرآن پاک کی تلاوت کیا کرو اور نماز بھی پانچ

وقت کی پڑھو گے تو ایسی مخلوقات آس پاس ہیں بھی تو پاس نہیں بھٹکیں گی۔۔"

جواد صاحب سنجیدگی سے بولے۔۔۔

فرہ بیگم اس سارے معاملے میں خاموش تھیں۔۔۔

چلو جاو اب رات کافی ہو گئی ہے سو جاو"۔۔۔جواد نے دونوں بچوں کو دیکھ کر" کہا۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔

تم یہ باہر تو پھینک کر آؤ پورے گھر میں بدبو پھیل رہی ہے انکی"آرزو بولی " تھی۔۔۔

میں اکیلا نہیں جاؤں گا اور نا اکیلا سوؤں گا"علیار رونی صورت بنا کر بولا۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کچھ نہیں ہوتا بیٹا تم آیات سورۃ پڑھ کر خود پہ دم کرو کوئی بری چیز پاس بھی نہیں " آئے گی "فرہ اس بار بولیں تھیں ۔۔علیار کے ہاتھ سے وہ شاپر لیا اور باہر کی طرف بڑھ گئیں ۔۔۔

پتہ ہے بچو! انسان کا ڈر ہی انسان کا دشمن ہوتا ہے ۔۔۔"جواد نے ایک نظر " دونوں پر ڈالی ۔۔۔

ڈر اور دشمن؟ وہ کیسے؟ "علیار کا ایک اور سوال ابھرا تھا ۔۔۔آرزو بھی اب پوری " طرح ابو کی طرف متوجہ ہوئی ۔۔۔

ہممم ڈر نا ہو تو انسان کچھ بھی کرنے سے پیچھے نا ہٹے ۔۔ڈر ہم خود پیدا کرتے " ہیں اپنے اندر یا دوسروں کو کمزور ہوتا دیکھ ہم خود کو بھی کمزور سمجھنے لگتے ہیں ۔۔۔ ہم خود اعتمادی بھول جاتے ہیں ۔۔۔اور تبھی کسی چیز کا خوف چاہے پھر وہ انسان ہو یا حیوان یا ان دیکھی مخلوق ۔۔۔ہم پر غالب اجاتے ہیں ۔۔۔

تم نے دیکھا نہیں کچھ لوگ پانی سے ڈر جاتے ہیں۔۔۔اونچائی سے نیچے دیکھنے سے ڈرتے ہیں۔۔۔ یہاں تک کہ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کھلونوں سے ڈر جاتے ہیں ۔۔۔اب وہ کوئی بچے نہیں ہوتے۔۔۔وہ عمر کے خاص حصے میں پہنچے ہوتے ہیں مگر ایک ڈر انکے اندر رہ جاتا ہے۔۔۔۔اور جس دن وہ ڈر ختم ہو گیا سمجھو انہوں نے زندگی فتح کرلی۔۔۔ تم دونوں بھی کچھ زیادہ ہی انوالو ہو گئے ہوان باتوں میں۔۔۔ دیکھو جب ہم کسی چیز کو زیادہ دیر سوچتے رہیں تو وہی ہمارے دماغ پر حاوی ہو جاتی ہے۔۔۔ ہمیں وہی نظر آنے لگتی۔۔۔ حالانکہ وہ ہوتا نہیں ہے مگر ہم خواب کو حقیقت سمجھنے لگتے ہیں۔۔۔اور پھر اتا ہے ڈر۔۔۔۔اس لیے خود پر قابو رکھو۔۔۔ ڈر سے مقابلہ کرو۔۔دوسرے کے سامنے خود کو کمزور مت دکھاؤ۔۔۔ورنہ وہ تم پر حاوی ہو جائیں گے۔۔"جواد صاحب سمجھاتے ہوئے نرمی برقرار رکھ رہے تھے۔۔۔

جی ابو! ہم ایسا ہی کریں گے "آرزو بولی تھی۔۔۔دونوں نے ایک دوسرے کو " دیکھا۔۔۔ جیسے کہہ رہے ہوں کہ کوئی فائدہ نہیں۔۔ابو ابھی بھی نہیں مانیں گے

۔۔۔

فرہ بیگم اندر آئیں۔۔۔

آج میں دونوں بچوں کے ساتھ سو جاؤں گی۔۔۔علیار کے کمرے میں وہاں" سنگل بیڈ رکھنے کی جگہ ہے اگر ڈریسنگ کو تھوڑا آگے کر دیا جائے تو۔۔۔"فرہ بیگم اتے ہی بولیں تھیں۔۔۔

اوکے امی سٹور روم سے بیڈ نکال لاتے ہیں"علیار بولا اور باہر کی طرف نکل " گیا۔۔۔جواد صاحب بھی اسکے پیچھے گئے۔۔۔

سٹور روم جو کہ پیچھے گیلری میں اکیلا ہی کمرہ تھا۔۔۔علیار نے چابی سے جو نہی دروازہ کھولنا شروع کیا تو اسے آواز آئی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ٹھلک ٹھلک "یہ آواز اندر سے تھی۔۔۔علیار نے نظر انداز کیا اور چابی گھما کر " دروازے کو اندر کی طرف دھکیلا۔۔۔

گھپ اندھیرا تھا۔۔۔ تبھی جواد آرزو بھی وہاں پہنچ گئے تھے۔۔۔۔

ایک کالا سایہ سامنے دیوار سے چپکا نا جانے کب سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

پندرہ منٹ بعد بیڈ سیٹ ہو چکا تھا۔۔۔ جس پر علیار قبضہ جمائے لیٹ بھی چکا تھا۔۔۔

آرزو بھی سامنے بیڈ پر نیم دراز بیٹھی اپنا موبائل دیکھنے لگی جہاں پر چار جنگ بارہ فیصد تھی۔۔۔۔

اوہ اسکو تو چارج ہی نہیں لگایا۔۔۔افففف۔۔۔۔آرزو کو یاد آیا تو اٹھی۔۔۔"فرہ " بیگم بھی کمرے میں آئیں کچھ پڑھ کر علیار آرزو کو پھونک ماری اور آرزو کے ساتھ بیڈ پر سونے لگیں۔۔۔

علیار تمہارا چارجر کہاں ہے؟؟ "

www.novelsclubb.com

باہر ہال میں پڑا ہے۔۔۔۔ "

اوکے۔۔۔۔آرزو باہر کی طرف نکل گئی۔۔۔"

جلدی جلدی قدم اٹھاتی صوفہ اور ٹیبل کے پاس بنت سر کٹس میں دیکھا مگر "

چار جر نہیں ملا۔۔۔۔

تبھی اسکی نظر زمین پر پڑی جہاں صوفے کے نیچے چار جر کی پن نظر ارہی تھی۔۔۔

افففوو علیار گینڈے! چیزیں تو ٹھیک جگہ رکھا کرو "آرزو بولتے ہوئے نیچے جھکی"

۔۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

دیکھیں جواد! میں آج دو گھر چھوڑ کر آگے نسیمہ آپا کے گھر گئی تھی اور مجھے وہاں"

جو پتہ چلا۔۔۔وہ ٹھیک نہیں ہے "فرہ بیگم بچوں کے جانے کے بعد سر گوشی میں

بات کرنے لگیں۔۔۔۔

" اچھا ایسا کیا سنا آپ نے ؟ "

آج انکی بہو کا مردہ بچہ پیدا ہوا تو میں تعزیت کو گئی تھی۔۔۔ "

انکو پہلے بتایا تھا کہ ہم اس گھر میں شفٹ ہوئے ہیں مگر کوئی خاص بات نہیں " نہیں ہوئی۔۔۔اور آج وہ ایسے ہی باتوں باتوں میں کہنے لگیں کہ یہ گھر آسیب زدہ ہے یہاں سے بہت سے لوگ ڈرے ہیں۔۔۔اور کچھ دن پہلے کالونی کا چوکیدار بھی ڈرا ہے۔۔۔شاید کل یا پرسوں۔۔۔۔اسے ہمارے گھر میں کچھ نظر ارہا تھا۔۔۔اور کچھ ایسا ہوا ہے کہ وہ ڈرتا چیختا گھر کی طرف دوڑا تھا اور اب دوبارہ کہہ رہا کہ رات کو ڈیوٹی نہیں کروں گا۔۔۔"وہاں موجود باقی عورتیں بھی کہہ رہیں تھیں۔۔۔۔اب سب جھوٹ تو نہیں بول سکتے نا جواد"فرہ بیگم کے چہرے پر خوف کے تاثر نمایاں تھے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا کہوں کیا نہیں۔۔۔جب سے یہاں آیا ہوں کچھ نیا ہے " سننے کو مل رہا ہے۔۔۔میں خود ملوں گا کل اس کالونی کے ہیڈ سے اور اس چوکیدار سے بھی۔۔۔۔"جواد صاحب پریشانی سے بولے تھے۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

اتنی دیر لگادی بیٹا چار جر ڈھونڈ رہی تھی یا بنا رہی تھی"فرہ بیگم کی نیند آلود آواز" گونجی۔۔۔

آرزو سر جھکائے بغیر بولے انکے ساتھ آکر لیٹ گئی۔۔۔۔

علیار تو لیٹتے ہی نیند کے سپرد ہو چکا تھا۔۔۔

فرہ بیگم بھی بغیر نوٹ کیے سو چکی تھیں۔۔۔۔

مگر آرزو سیدھی لیٹے یک ٹک چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔

----

www.novelsclubb.com

آرزو! آرزووووو! یہاں آؤ۔۔۔" کوئی اسے بلا رہا تھا۔۔۔"

آرزو بیٹا بات سنو!" شاید اسکی امی تھیں۔۔۔۔ "

ہمم امی۔۔۔ سونے دیں نا میں لیٹ اٹھوں گی آج" آرزو رضائی کو منہ تک لپیٹتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں بیٹا۔۔۔ دیکھو کون آیا ہے تم سے ملنے۔۔۔" ایک جانی پہچانی آواز پھر کانوں میں گونجی۔۔

کون آیا ہے؟" وہ آنکھیں مسلتے ہوئے بولی۔۔۔۔"

آو میرے ساتھ آو۔۔۔ میں تمہیں ملواتی ہوں ان سے" آرزو جسکی آنکھیں ابھی ٹھیک سے نہیں کھلی تھیں۔۔۔ فرہ بیگم اسکا ہاتھ پکڑ کر زبردستی کھینچتی باہر تک لے آئیں تھیں۔۔۔۔

امی کون ہے یہاں تو کوئی نہیں بیٹھا" وہ آنکھیں مسلتی ہال کو چاروں طرف سے دیکھنے لگی۔۔۔

ہاہاہاہ یہاں نہیں بیٹا باہر ہیں مہمان" فرہ بیگم ہنس کر بولیں۔۔۔"

آرزو نے جونہی باہر قدم رکھا تو۔۔۔ باہر گھپ اندھیرا تھا۔۔۔۔

اسکی آنکھیں پوری کھلیں۔۔۔۔

امی یہ تو آدھی رات ہے پھر اس وقت کون آگیا ہم سے ملنے" آرزو حیرت سے بولی۔۔۔

اس نے دائیں جانب دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

امی! امی!" آرزو نے آس پاس دیکھا مگر فرہ موجود نہیں تھی۔۔۔۔"

مگر تبھی اسنے پلٹ کر درخت کی طرف دیکھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہاں ہلکی ہلکی روشنی تھی۔۔۔ نظر کمزور تھی سو آنکھیں سکیڑ کر جب دیکھا تو شاید آگ جل رہی تھی اور اسکے ساتھ کوئی بیٹھے تھے۔۔۔۔

یہاں آجاؤ بیٹی تمہاری امی یہاں ہیں" ایک غیر شناسی آواز نے اسے پکارا تھا۔۔۔"

اوہ تو یہاں بیٹھے ہیں مہمان" آرزو زرا سا مسکرائی اور ہولے ہولے چلتی درخت کے نیچے پہنچی۔۔۔۔

آپ یہاں بیٹھے ہو سب اور مجھے جگایا ہی نہیں" آرزو جمائی لیتی دھڑام سے زمین " پر بیٹھ گئی۔۔۔

اس نے سامنے دیکھا۔۔۔۔

جہاں سفید رنگ کپڑوں میں ملبوس ایک عورت بیٹھی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو ایک پل کو ٹھہر کر اسکی خوبصورت آنکھیں دیکھنے لگی جو نا جانے کب کس کو انکا دیوانہ بنا دیں کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔سفید کپڑوں میں سفید رنگت اس کالی رات میں اجالا کر رہی تھی۔۔۔۔

میرے پاس آؤ بیٹا تمہارا ہی انتظار تھا" وہ حسنہ سی عورت بڑے پیار سے ہاتھ بڑھائے آرزو کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جاؤ بیٹا آنٹی بلا رہی ہیں "فرہ بیگم کا دھندلا چہرہ سامنے آیا۔۔۔۔۔"

وہ عورت اٹھ چکی تھی۔۔۔۔آرزو بھی اٹھی اور اسکی طرف بڑھی۔۔۔۔

اسکے سامنے جا کر وہ رک گئی۔۔۔

آنٹی کتنی پیاری ہیں آپ! آپ کا حسن افففف کیا جادو ہے۔۔۔مجھے لگ رہا ہے" میری نظر ٹھیک ہو رہی ہے "آرزو تو جیسے اس پر فدا ہوئے جا رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم بھی بہت پیاری ہو بیٹا۔۔۔ میں یہاں آئی ہی تم سے ملنے ہوں" عورت نے اپنا نرم ہاتھ آرزو کی گال پر تھپتھپایا۔۔۔

" ! مم میرے لیے مگر کیوں"

میں چاہتی ہوں کہ تمہیں میں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھوں۔۔۔ تمہیں وہ سب سکھاؤں کہ جس سے تم دنیا کے جس بھی شخص پر چاہو راج کر سکو۔۔۔ تم خوبصورت ہو۔۔۔ تمہارے آس پاس لوگ تمہاری تعریف نہیں کرتے؟" وہ عورت بڑے ہی رس لہجے میں آرزو کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی بول رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کک کیا ایسا ہو سکتا ہے؟؟ میں جسے چاہو اپنا بنا سکتی ہوں؟ میری کوئی تعریف نہیں کرتا سب برا بھلا کہتے ہیں" آرزو منہ بنا کر بولی۔۔۔

کوئی بات نہیں اب میں آگئی ہوں نا کوئی کچھ نہیں کہے گا تمہیں۔۔۔" وہ عورت مسکرا کر بولی تھی۔۔۔

کیا تم میرے ساتھ چلو گی ؟ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ؟"اس عورت نے آرزو کے بال "پکڑ کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاں میں جاؤں گی آپ کے ساتھ "آرزو اسکے سحر میں مبتلا کھو چکی تھی۔۔۔۔"

نہیں ! تم نہیں جا سکتی یہ تمہیں مار دے گی" تبھی علیار غصے سے بولا تھا۔۔۔ "

اس عورت نے نظر گھما کر علیار کو دیکھا۔۔۔۔

آرزو بھی علیار کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

اسکی باتوں پر دھیان مت دو یہ جلتا ہے تم سے "عورت پھر مسکرا کر نرمی سے " آرزو کو اپنی طرف پھیر کر بولی۔۔۔

آرزو مسکرائی تھی۔۔۔"جی آنٹی میں آپ کے ساتھ جاؤں گی پلیز مجھے لے چلیں "۔۔۔۔

نہیں۔۔۔مت جاؤ بیٹا۔۔۔۔۔آرزو مت جاؤ یار یہ تمہیں مار دیگی یہ مکار ہے "

۔۔۔بیٹا واپس آؤ۔۔۔"ایک ساتھ ماں باپ اور بھائی کی آوازیں گونجی تھیں۔۔۔

زبان بند رکھو تم خبردار! میری بیٹی کو بھڑکاؤ مت۔۔۔ورنہ بہت برا پیش آؤں "

گی"وہ عورت اس بار سنجیدہ ہو کر بولی۔۔۔

علیار! چپ رہو تم مکار ہو۔۔۔تم جلتے ہو مجھ سے"آرزو کی آواز بلند ہوئی۔۔۔ "

آرزو کو ایک دم غصہ آرہا تھا۔۔۔بہت شدید۔۔۔

چلو چلیں! میرا ہاتھ پکڑو۔۔۔۔"

" آرزو اسکا ہاتھ پکڑے چہک کر بولی۔۔۔"چلیں

نہیں مت جاؤ یہاں آؤ۔۔۔آوازیں ابھری تھیں۔۔۔ "

آرزو کا دل پتھر ہو رہا تھا۔۔اسے بس اسی عورت سے محبت ہو رہی تھی۔۔۔جیسے

یہی سب کچھ ہو۔۔۔ماں باپ بھائی سے بڑھ کر بس یہی نظر آ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیار اسکے پیچھے دوڑا تھا۔۔۔

رک جاؤ!"عورت نے غصیلی آنکھوں سے مڑ کر علیار کو دیکھا۔۔۔اور کچھ اس طرح سے دیکھا کہ علیار اڑتا ہوا جا کر دور دیوار سے لگا تھا۔۔۔

آرزو نے مڑ کر دیکھا۔۔دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔علیار۔۔۔۔آپ نے علیار کو کیوں مارا؟علیارررررر۔۔۔۔۔چھوڑو مجھے۔۔۔"آرزو سے سحر اترا تھا۔۔۔اسنے ہاتھ چھڑانا چاہا مگر نا چھڑا سکی۔۔۔

تم اب میرے ساتھ ہی چلو گی۔۔۔چلو"وہ عورت اسے گھسیٹنے پر آ گئی تھی۔۔۔اسکا حسین چہرہ اب بدل رہا تھا۔۔۔۔

امی ابو تو پتہ نہیں کہا چلے گئے تھے مگر علیار وہی دور دھند میں زمین پر گرا ہوا تھا۔۔۔اسکے قریب کچھ ارہا تھا کالا سایہ۔۔۔۔ارے نہیں وہ تو وہی سنڈی نما کیڑے تھے۔۔۔

علیار۔۔۔اٹھو۔۔۔وہ تمہیں کاٹ جائیں گے۔۔۔۔"آرزو چیخی تھی۔۔۔ مگر " علیار بےہوش تھا۔۔۔

مت چلاؤ اور سیدھی چلو ورنہ تمہارے بِھائی کی بچی سانسیں بھی روک دوں گی" " وہ عورت جسکے سفید چہرے پر موٹی موٹی نیلی نسیں ایسے تن چکی تھیں جیسے زمین پر درخت کی جڑیں۔۔۔۔

ننن نہیں۔۔۔اسے کچھ مت کرنا۔۔۔کیوں آئی ہو تم یہاں کیا چاہتی ہو مجھ " سے۔۔۔کیوں مار رہی ہو اسے"آرزو روتی بلکتی اٹک آٹک کر بولی۔۔۔ساتھ گھسیٹتے ہوئے جا رہی تھی۔۔۔

بھائی کی زندگی چاہتی ہو تو میرے ساتھ چلنا ہوگا۔۔۔دیکھو میں تمہاری خیر خواہ " ہوں۔۔۔مجھ پر یقین کرو"وہ عورت ایک بار پھر اسے اپنے ہی سحر میں گرفتار کر رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تم پر کیوں یقین کروں تمہیں کیا چاہیے ہم سے "آرزو نیم بہوشی جیسے محسوس کررہی تھی۔۔۔ "

مجھے تمہارا خون چاہیے آرزو "اسکی آنکھوں میں عجیب سالالچ امڈ آیا تھا۔۔۔ "

میرا خون؟؟ مگر کیوں "آرزو حیرانی سے بولی۔۔۔ "

زیادہ سوال مت کرو بیٹا مجھے بلاوجہ کے سوالات نہیں پسند "اس بار زرا سختی تھی۔۔۔"

تو پھر تم چل رہی ہو نا یا میں تمہارے بھائی کو لے جاؤں "ایک شیطانی مسکراہٹ آئی تھی چہرے پر۔۔۔۔ "

اور اگلے ہی لمحے علیار خود بخود وہاں سے گھسیٹتا ہوا اس تک آیا تھا وہ ابھی بھی بہوش تھا۔۔۔

آرزو نے اس پر ایک نظر ڈالی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کو جانے دو۔۔۔میں جاؤں گی آپ کے ساتھ "اس پر سحر طاری ہو چکا " تھا۔۔۔

" ایک شرط ہے جانے کی "

" کیسی شرط؟ جلدی بتائیں "

علیار کا کلیجہ نکال کر دینا پڑیگا مجھے "وہ عورت شیطانیت کی حد پار کرتے ہوئے بولی" تھی۔۔۔۔

----

www.novelsclubb.com

کلیجہ ؟مم مگر کیسے "آرزو حیرانی سے اس عورت کو دیکھنے لگی۔۔۔جواب میں " عورت مسکرائی جیسے کہہ رہی ہو کہ یہ تمہارا مسئلہ ہے جیسے بھی نکالو۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر آپ کریں گی کیا اسکے کلیجے کا؟"آرزو کانپتے ہونٹوں سے پھر بولی تھی۔۔۔ "

گویا اسے امید نا تھی ایسی شرط کی۔۔۔۔

مجھے زیادہ سوال نہیں پسند "اس نے یاد دہانی کروانا چاہی۔۔۔ "

اچھا اچھا۔۔۔۔میں لے آتی ہوں مگر پلیز مجھے چھوڑ کر مت جانا"آرزو "

گڑگڑائی تھی۔۔۔اور پھر علیار کی طرف چل دی۔۔

وہ بے حس و حرکت زمین پر پڑا تھا۔۔۔

آرزو اسکے پاس پہنچی۔۔۔

آرزو کے احساسات۔۔۔دل۔۔۔خون کا رشتہ۔۔۔سب کچھ ٹھنڈ میں برف جیسا

ٹھنڈا اور سخت ہو چکا تھا۔۔۔اسے صرف یہ یاد تھا کہ اس عورت کا کام کرنا ہے پھر

چاہے جو بھی کرنا پڑے۔۔۔اسکے دل و دماغ سے ماں باپ اور بھائی کی محبت کہی قید

ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔

اسنے علیار کو چھوا۔۔۔وہ نہیں ہلا۔۔۔

تبھی پیچھے قدموں کی سرسراہٹ محسوس ہوئی۔۔۔

اسنے دیکھا تو وہی تھی۔۔

جلدی کرو بیٹا یہ وقت سوچنے کا نہیں"۔۔۔۔"

یہ آپ خود بھی تو کر سکتی ہیں نا آنٹی"آرزو ڈر و حیرانی سے بولی۔۔۔"

نہیں! مجھے وہ کلیجہ چاہیے جو ایک بہن خود اپنے ہاتھوں سے اپنے بھائی کا نکال کر "
دے۔۔۔ورنہ میرا مقصد پورا نہیں ہو گا۔۔۔میں اسے خوش نہیں کر سکوں گی"

وہ عورت اضطراب سے بولی تھی۔۔۔۔۔ہاتھ اسکے مسلسل حرکت میں تھے۔۔۔

یہ لو! اور اب کر ڈالو ورنہ تمہیں میں نہیں لیکر جاؤں گی جلدی کرووووووو" "

عورت اسے ایک خنجر نما لکڑی پکڑاتے ہوئے غصے سے چلائی تھی۔۔۔ جسکی نوک
اگے سے باریک تراشی ہوئے تھی۔۔۔سائز دو فٹ تک ہو گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو میں سنسنی سی دوڑی تھی۔۔۔اسے لگا وہ سن ہو رہی ہے۔۔۔اسنے وہ نوکیلا ہتھیار تھاما۔۔۔علیار کی طرف مڑی۔۔۔۔

اسے کوئی چیز روک رہی تھی۔۔۔ مگر وہ سمجھ نا سکی کہ کون۔۔۔۔ سر پر دباؤ بڑھ رہا تھا۔۔۔ جیسے منوں وزن رکھا جا رہا ہو۔۔۔۔

آرزو نے ہاتھ بلند کیا۔۔۔۔۔ عورت کچھ پڑھنے لگی۔۔۔آواز بلند ہوئی۔۔۔۔

اور تبھی آرزو نے پورے زور سے ہاتھ کو علیار کی طرف بڑھایا۔۔۔اور یہ کیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خنجر پیوست۔۔۔۔۔۔

آاااااااااااااہہہہہ!!! ننن نہیں۔۔۔علیاررررررررر۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں نے تمہیں" نہیں مارااا۔۔۔میں نہیں مارا۔۔۔۔" آرزو آنکھیں بند کیے چلا رہی تھی۔۔۔

" آرزوو! آنکھیں کھولو۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔دیکھو میری طرف۔۔۔"فرہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی تھیں۔۔۔۔

" امی! امی! میں نے علیار کو نہیں مارا۔۔۔مجھے اس نے مجبور کیا امی۔۔۔آرزو بری طرح رو رہی تھی۔۔۔خواب ٹوٹ چکا تھا۔۔۔آنکھ کھل چکیں تھیں مگر وہ سچ سمجھ رہی تھی۔۔۔

جواد صاحب بھی بوکھلا کر بھاگے بھاگے آئے تھے۔۔۔

" ہوش میں آؤ تم نے خواب دیکھا ہے کچھ نہیں ہوا۔۔۔سب ٹھیک ہے اور علیار ۔۔۔۔علیار بھی ٹھیک۔۔۔۔۔۔فرہ بیگم نے علیار کے بستر پر نظر ڈالی تو وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔۔بستر خالی تھا۔۔۔جواد نے بھی دیکھا تھا۔۔۔

" علیار۔۔۔۔! علیار تم کہاں ہو۔۔۔واش روم میں ہو؟"فرہ بیگم پریشانی سے بولیں۔۔۔مگر اس سے پہلے جواد جلدی سے واشروم کہ طرف بڑھے۔۔۔مگر دروازہ کھلا تھا۔۔۔۔اندر علیار موجود نہیں تھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علیار ویر آریو؟ کدھر ہو تم؟" جواد بلند آواز میں بولے۔۔۔"

آرزو کے حواس بحال ہو چکے تھے۔۔۔ وہ جلدی سے بستر سے اٹھی اور باہر کی طرف بھاگنے لگی۔۔۔

رکو! کدھر جا رہی ہو" فرہ اور جواد بھی اسی کے پیچھے باہر بھاگے۔۔۔"

اسے سارا خواب یاد تھا اور یہ بھی خیال آیا کہ کہی خواب کا کچھ حصہ سچ تو نہیں ہو گیا۔۔۔ ننگے پاؤں دوڑتی وہ ہال کے دروازے تک آئی۔۔۔ باہر دھند کا راج تھا۔۔۔ ہر شے چھپی ہوئی تھی۔۔۔۔ رات کے اڑھائی بج رہے تھے۔۔۔ اندھیرا۔۔۔ دھند۔۔۔ ٹھنڈی ہوا کے تھپیڑے ہر سوں سے اسکے چہرے پر لگ رہے تھے۔۔۔

آرزو اپنے بائیں جانب صحن کی طرف بھاگی۔۔۔ جواد اور فرہ بھی کچھ سمجھتے ہوئے اسی طرف لپکے۔۔۔

دل میں "الحمد" کا ورد کرتی آرزو آگے بڑھتی گئی۔۔۔

نہیں میں تمہیں مزید ہمیں پریشان کرنے نہیں دوں گی۔۔۔شاید تم جانتی "

نہیں تھرڈ کلاس عورت اور اسکے چیلوں۔۔۔جب ڈر ایک دفعہ دل سے نکل جائے

نا تو پھر ہمت آجاتی ہے پھر تم جیسوں سے کوئی نہیں ڈرتا۔۔۔۔حد سے زیادہ ڈر اور

بار بار ڈر دینے سے ڈر بڑھتا نہیں بلکہ ختم ہوتا ہے۔۔۔ سمجھی تم بزدل کہی کی"

آرزو پوری قوت سے چلائی تھی۔۔۔آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے۔۔۔

اور پھر اسے زمین پر موجود بے حس و حرکت ایک وجود نظر آیا۔۔جو دھند میں کہی

چھپ سا گیا تھا۔۔۔

علیارررر!"تینوں یک زبان اسکے پاس پہنچے تھے۔۔۔"

علیا اٹھو بیٹا تم یہاں کیسے پہنچے"جواد صاحب بولے تھے ڈر انکے چہرے پر بھی"

تھا۔۔۔

فرہ بیگم نے اسکا سر اپنی گود میں رکھا۔۔۔وہ سردی سے برف نما ٹھنڈا ہو چکا

تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ کیونکہ اسکا خواب سچ ہو چکا تھا۔۔۔ آخری لمحہ اسکی آنکھوں میں لہرایا جب اس نے علیار کو وہ خنجر نما ہتھیار مارا تھا۔۔۔

اسکی نظر چہرے سے سرکتی علیار کے پیٹ تک گئی۔۔۔

وہاں ایسا کوئی نشان موجود نہیں تھا۔۔۔

چلو اسکو اندر لیکر جائیں ہٹو۔۔" جواد بولے اور علیار کو اٹھاتے اندر کی طرف" بڑھے۔۔۔۔

فرہ بھی اسکے ساتھ روتی ہوئی اندر کی طرف چلیں۔۔۔

آرزو بھی چلنے کو ہی تھی کہ اسے لگا پیچھے کوئی کھڑا ہے۔۔۔

آرزو نے جھٹ سے پیچھے دیکھا۔۔۔ ایک سایہ سفید رنگ میں۔۔۔ سفید دھند میں غائب ہو رہا تھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو کو خواب یاد آیا۔۔۔وہ عورت۔۔۔وہ سفید کپڑوں والی عورت۔۔۔۔

رکو! "کون ہو تم کیوں میرے بھائی کو تکلیف دے رہی ہو۔۔۔مجھے تکلیف دے" رہی ہو" رزو غصے سے شعلہ اگلتی آنکھوں سے اسکے پیچھے چلنے لگی۔۔

مگر وہ نہیں رک رہی تھی۔۔۔بس دھند میں مزید سایہ بن کر غائب ہو جاتی۔۔۔ دیکھنے کے لیے بس اسکا اڑتا فراک رہ جاتا۔۔۔

تم ایسے نہیں مانو گی اب اور نہیں۔۔۔آرزو نے بھاگنا شروع کیا اسکے " پیچھے۔۔۔۔

رکو ایسے نہیں جا سکتی تم مجھے حقیقت بتاو اپنی کیا چاہتی ہو ہم سے" تبھی آرزو کا " پاؤں کسی چیز سے اٹکا اور وہ گر گئی تھی۔۔۔

آاہوو چچچچ۔۔۔۔امی۔۔۔۔!"آرزو منہ کے بل زمین بوس ہو چکی تھی۔۔۔ "
ماتھا زمین پر لگنے سے کراہ کر رہ گئی۔۔۔آہستہ سے سر مسلتی وہ آنکھیں بند کیے ہی اٹھ کر بیٹھی۔۔۔۔

آنکھوں میں کچھ چلا گیا تھا مٹی شاید۔۔۔وہ ہاتھ سے مسلتی اٹھ بیٹھی۔۔۔

کچھ نظر آنا شروع ہوا تو اس نے سامنے دیکھا۔۔۔

اور یہ کیا۔۔۔۔

سامنے نا تو دھند تھی نا ہی گھر کا صحن۔۔۔

یہ تو کوئی کمرہ تھا۔۔۔اندھیرے سے گھپ کمرہ۔۔۔

میں خواب دیکھ رہی ہوں۔۔۔۔میں پھر سے خواب دیکھ رہی ہوں"آرزو منمنا " کر رہ گئی۔۔۔

اسنے چاروں طرف نظر گھما کر دیکھا۔۔۔وہ ابھی بھی زمین پر ہی بیٹھی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسکے سامنے کچھ فاصلے پر ایک گدی نما چیز پڑی تھی شاید کسی کے بیٹھنے کی جگہ تھی۔۔۔اسکے دائیں جانب پانچ چھے کتابیں پڑی تھیں۔۔۔جو کہ اپنے حلیے سے کافی پرنی لگ رہی تھیں۔۔۔آس پاس بہت سے دیے اور موم بتیاں جل رہی تھیں۔۔۔جنکی ٹمٹماتی روشنی ایک ساتھ جل کر کمرے کو روشن کرنے میں کامیاب تھیں۔۔۔

بائیں جانب ایک چھوٹی میز نما سٹینڈ تھا۔۔۔جس پر نا جانے کچھ صفحات بوتلیں پلیٹس اور نا جانے کیا چھوٹا چھوٹا پڑا تھا۔۔۔اسکی کمزور نظر بس اتنا ہی جان سکی کہ کچھ ہے سہی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے سفید پاؤڈر سے ایک دائرہ بنا ہوا تھا۔۔۔جسکے چھے حصوں پر جلتے دیے پڑے تھے۔۔۔اور وہ گول دائرے سے منسلک پاؤڈر ایک لائن کھینچتا ہوا آگے بڑھا تھا۔۔۔آگے جا کر وہ ایک اور دائرہ بنا رہا تھا۔۔۔آرزو نے اپنے گرد گولائی میں

دیکھا۔۔۔کیونکہ وہ دائرہ اسکے گرد بنا ہوا تھا۔۔۔چھ دیے اسکے پاس جل رہے تھے۔۔۔۔

آرزو کے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔دل تو مانوں پسلیاں بھی توڑ کر باہر نکل آئے گا۔۔۔۔وہ ڈر و خوف سے منہ پر ہاتھ رکھے خود کو قابو کرنے لگی۔۔۔۔

اللہ جی میری مدد کریں پلیز۔۔۔میں کہاں پھنس گئی ہوں۔۔۔پلیز مدد کریں ان سے بچائیں "آرزو ہاتھ باندھے رو رہی تھی۔۔۔

مجھے تو یہ بھی نہیں پتہ میں ہوں کہاں پر۔۔۔میں کیسے گھر جاؤں گی۔۔۔ایک" منٹ سے بھی کم وقت میں میرے سامنے کا منظر ہی بدل کر رہ گیا۔۔۔۔"آرزو پر ڈر حاوی ہو رہا تھا۔۔۔

سوکھے پتوں پر چلتے قدموں جیسی آواز نمودار ہوئی۔۔۔

آرزو نے اپنے پیچھے دیکھا۔۔۔

کک کون ہو تم؟ مجھے یہاں کیوں لیکر آئی ہو" آرزو نے کانپتی آواز سے سوال کیا۔۔۔

ایک بلند قہقہ گونجا تھا۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

کچھ ایسا تھا اس میں کہ دل لرزا کر رہ گیا تھا آرزو کا۔۔۔۔

وہ کالے کپڑوں میں ملبوس چلتی چلتی سامنے دائرے میں جا بیٹھی۔۔۔ شکل نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔ مگر جو بھی تھی قد بلند تھا اسکا۔۔۔

اسکی ہیبت ہی ایسی تھی کہ اسکے رعب کے سامنے آرزو کی زبان سے ایک لفظ بھی نکلنا محال ہو چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ڈرتی سہمی بغیر پلک جھپکائے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

میری نگری میں خوش آمدید!"ایک بھاری وحشت زدہ آواز گونجی۔۔۔ "

آرزو کا دل دہل کر رہ گیا۔۔۔

مجھے یہاں کیوں لائی ہو کون ہو تم ؟"آرزو نے سوال کیا تھا۔۔۔ "

مجھے سوالات نہیں پسند "اندھیرے میں گم وہ عورت مسکرا کر بولی تھی۔۔۔اور "

آرزو کو وہ خواب یاد آگیا تھا۔۔۔

اسکا مطلب میں نے خواب میں جو بھی دیکھا وہ کہی نا کہی سچ تھا۔۔۔وہ سچ تھا "

میری روح سب دیکھ اور محسوس کر رہی تھی "آرزو دل ہی دل میں سوچ رہی

تھی۔۔۔

بغیر اجازت دوسروں کی زندگیاں خراب کرنا پسند ہے "؟آرزو طنز سے بولی "

تھی۔۔۔

دل میں آیت الکرسی کا ورد جاری تھا۔۔۔ڈر تھا مگر وہ آج ہر سوال کا جواب چاہتی

تھی۔۔۔

ہاہاہاہا! یہ تو ہمارا پسندیدہ مشغلہ ہے "وہ عورت ہنس کر بولی۔۔۔۔ "

روشنی جلاو بھئی! آرزو بی بی آئی ہیں آج" عورت مسکراتی ہوئی بولی۔۔۔ مگر" آرزو کو سمجھ نا آیا کہہ کس کو رہی ہے۔۔۔

اور تبھی کمرے میں روشنی ہوئی۔۔۔ سامنے لگا پیلی روشنی والا بلب آن ہوا تھا۔۔۔

آرزو نے نظریں پھیر کر سامنے بیٹھی عورت کو دیکھا۔۔۔۔

ایک پل کو اسے لگا وہ یہی بت بن جائے گی۔۔۔ اتنی ڈراؤنی ہیبت ناک شکل۔۔۔۔۔

آنکھوں کے گرد کالے حلقے۔۔۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی۔۔۔ منہ پر جھریاں ۔۔۔ بال بکھرے ہوئے جیسے صدیوں سے انکو کنگی نا کی گئی کو۔۔۔ چہرے کا رنگ سانولا تھا۔۔۔ مگر ہاتھ سفید تھے۔۔۔ اسے یہ لاجک سمجھ نا آیا۔۔۔

وہ آنکھوں میں عجیب سی شیطانی مسکان لیے آرزو کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

بس مولا! میری مدد کیجیے گا۔۔۔ میرے دل سے اسکا خوف نکالیے۔۔۔آپ ہی نے بنایا ہے مجھے بھی اور اسکو بھی۔۔۔بس فرق یہ ہے کہ میں اس راہ سے بھول کر بھی نہیں گزری جن راہوں سے یہ چل کر آج اس مقام پر پہنچ چکی ہے کہ اسکی شکل ہی بگڑ چکی ہے۔۔۔اسکو دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسکے دل میں خدا رہتا ہے یہ ایمان سے سرشار ہے۔۔۔میں بھی گناہگار ہوں اللہ پاک۔۔۔میں اس طرح سے عبادات نہیں کرتی جسطرح باقی کرتے ہیں مگر مجھے خوشی ہے کہ میں اس جیسوں جیسی بھی نہیں ہوں جن لعنت برستی رہتی ہے۔۔۔" آرزو دل ہی دل میں مسکرائی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

" ہائے علیار! کاش تم یہاں ہوتے اس کارٹون کو دیکھتے۔۔۔غضب کی فلم ہے۔۔۔" آرزو ہنس کر اس عورت کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

عورت نے بھنویں اچکائیں۔۔۔

" کارٹون تو تمہیں اب میں دکھاوں گی لڑکی" وہ عورت سختی سے بولی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

" ارے نہیں بہن! تمہیں دیکھ کر ہی دل اچاٹ ہو گیا۔۔۔اتنا تکلف نا کرو اب بتاو مجھے یہاں کیوں لائی ہو؟؟؟؟" آرزو اسی کے لہجے میں بیزار سی بولی۔۔۔

جبکہ اس عورت کو اس بات کی توقع ہرگز نہیں تھی۔۔۔

" تم مجھے ہلکے میں لے رہی ہو" عورت نے شاید پوچھنا چاہا۔۔۔یا بتا رہی تھی۔۔۔۔

" میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔۔۔لحاظا بہتر ہے کہ مجھے بتاو کیوں لائی ہو یہاں" آرزو اس بار سختی سے بولی۔۔۔

" پہلی عورت دیکھی ہے جو میرے سامنے اتنی زبان چلا رہی ہے" وہ عورت شاید تپ رہی تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عورت؟؟؟میں انیس سالہ لڑکی ہوں"آرزو نے گھوری ڈالے تصیح کی۔۔۔ "
جواب میں وہ عورت بس تنک کر دیکھتی رہ گئی۔۔۔کوئی دوسرا اسکے سامنے کیسے
زبان چلارہا تھا۔۔۔

"تم شاید بھول رہی ہو بیوقوف لڑکی آج تک تمہارے ساتھ جو بھی ہوا وہ میرے
ہی معقولات تھے۔۔۔جب ڈر کر چیختی تھی مگر چیخ نہیں سکتی تھی۔۔۔تمہارے
زخم میں سوئیاں گھسائی میں نے مگر اب شیر بن رہی ہو۔۔۔ڈرو مجھ سے میں
تمہاری سانسیں تک چھین سکتی ہوں۔۔۔"وہ عورت دل کے پھپھولے اگل رہی
تھی۔۔اسنے آج تک سب کو ڈرتا ہی دیکھا تھا۔۔۔مگر کوئی اسکے سامنے یوں زبان
چلائے اسے قطع منظور نہیں تھا۔۔۔

آرزو کے دل زور سے دھڑکا تھا سانس تیز ہوئی تھی۔۔۔خوف کی لہر جس پر وہ قابو
کیے بیٹھی تھی تاکہ وہ عورت اسے کمزور نا سمجھے۔۔اب ہاتھ سے چھوٹ رہی
تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

"وہی تو پوچھ رہی ہوں کیا مسئلہ ہے تمہارا؟ تم خود کو کیا سمجھتی ہو؟ مت بھولو تم سے اوپر بھی ایک طاقت موجود ہے جس نے تمہیں بھی بنایا اور تمہیں سو کالڈ گندی طاقتیں دینے والے شیطان کو بھی بنایا جنکی بدولت آج تم یہاں پہنچی ہو"

آرزو نفرت اگل رہی تھی۔۔۔۔

بسسس زبان بند کر اپنی!" وہ عورت شعلہ اگلتی چلائی اور اسی وقت آرزو اس دائرے سے گسیٹتی ہوئے جاکر پیچھے دیوار سے لگی۔۔۔

آرزو کراہ کر رہ گئی اسے سمجھ نا آئی کہ اسے کھینچا کس نے تھا۔۔۔۔

"جاننا چاہتی ہو کہ میں تمہارے پیچھے کیوں پڑی ہوں؟؟ تو سنو پھر میں آج سے نو دس سال پہلے وہی رہتی تھی جہاں اب تم رہتی ہو۔۔۔وہ میرا ٹھکانہ تھا میں نے اپنے عمل کا آغاز وہی سے کیا تھا۔۔۔وہاں موجود قبریں میرے بہت کام آئیں وہ گھر بلکل میری مرضی کے مطابق کا تھا۔۔۔وہ چلتی چلتی آرزو کے قریب آچکی تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چودہ بار چودھویں چاند کی رات کو مجھے عمل کرنا تھا۔۔اس عمل کو کرنے میں "
مجھے ایک سال سے اوپر لگا تھا۔۔۔آرزو اسکی باتیں غور سے سن رہی تھی۔۔خوف
طاری تھا۔۔

مگر پھر جب تیرھویں بار عمل کرنے لگی تو خبیث لوگ درمیان میں آگئے اور "
مجھے میری محنت درمیان میں ہی چھوڑنا پڑی۔۔۔مجھے طاقت ور بننا ہے۔۔۔اور
طاقتور بننا ہے۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔"اسکے ہنستے ہی کمرے میں جلتا بلب ڈم آن ہونے
لگا تھا۔۔۔

آرزو کو اسکے پیچھے سائے نمودار ہوتے نظر آنے لگے۔۔۔قد آور سائے۔۔۔
دھویں میں اشکال بناتے سائے جو آٹھ نو تھے۔۔۔۔آرزو کا دل بری طرح کانپ
رہا تھا۔۔۔

مگر بولی کچھ نہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے اب اپنا عمل پورا کرنا ہے اور اسکے لیے مجھے انسانی خون چاہیے۔۔اور تیرے " بھائی کا کلیجہ۔۔۔۔ورنہ میرا عمل پورا نہیں ہو گا میں عفریت کو خوش نہیں کر پاؤں گی۔۔۔"وہ عورت دانت نکالتی غرائی تھی۔۔۔

خبردار! میرے بھائی پر بری نظر بھی ڈالی تو میں تمہارا نام و نشان مٹا دوں گی" "

آرزو آن کی آن اٹھی اور پوری قوت سے اس عورت کو دھکا دے دیا۔۔۔

وہ جو اسکے لیے تیار نہیں تھی۔۔۔سنبھل نا سکی اور زمین پر جا گری۔۔۔

آرزو سامنے دروازے کی طرف بھاگی۔۔۔ابھی دروازہ کھولا ہی تھا کہ۔۔اسکا پاؤں کسی چیز سے جکڑ لیا گیا۔۔۔۔

آااہھہ چھوڑو مجھے۔۔۔چھوڑو۔۔۔۔"آرزو چلائی۔۔۔ "

ایک نا نظر آنے والی مخلوق نے اسے زور سے پیچھے کھینچا۔۔۔کھینچتے ہی اسے ہوا میں لے گیا تھا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو چلاتی رہ گی۔۔۔

نیچے اتارو مجھے۔۔۔ چھوڑو۔۔۔"ہوا میں لٹکتی آرزو چلا رہی تھی۔۔۔۔ "

اور تبھی ایک دو تین۔۔۔ چٹا خ خخ۔۔۔ تھپڑ آرزو کو اپنے چہرے پر محسوس ہوئے

۔۔۔ناک سے خون کی لکیر باہر نکلی۔۔۔۔

مجھے دھکا دیتی ہے۔۔۔ حمیداں کو۔۔۔اتنی ہمت تجھ چھٹانک بھر کی لڑکی"

میں۔۔۔اب دیکھ۔۔۔ تیرے ہی ہاتھوں سے کیسے تیرے بھائی کا قتل کرواتی ہوں

" ۔۔۔تو دیکھتی رہ جائے گی اور سب ختم ہو جائے گا۔۔۔۔

آرزو پر بہوشی طاری ہو رہی تھی۔۔۔ جسم سن ہو رہا تھا۔۔۔سر لڑھک رہا تھا کبھی

دائیں کبھی بائیں۔۔۔

اور تبھی آرزو ایک جھٹکے سے زمین پر جا گری۔۔۔۔

رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئی۔۔۔

چمگادڑ کا خون لاو۔۔۔۔"حمیداں چلائی۔۔"

تبھی ایک پیالے میں خون نمودار ہوا۔۔۔

حمیداں کچھ پڑھتی۔۔۔آرزو کے ارد گرد چکر لگانے لگی۔۔۔اور خون کا چھڑکاؤ اس پر کرنے لگی۔۔۔آرزو کی آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔مگر اسکا جسم سن ہو چکا تھا وہ حرکت نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔

جسم پر گرتا وہ گندا خون آرزو نا چاہتے ہوئے بھی برداشت کر رہی تھی۔۔۔اسکی سوچیں دماغ سب کچھ رک چکا تھا۔۔۔۔

بس جو ہو رہا ہے وہ دیکھ سکتی تھی۔۔۔کچھ ریئیکٹ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

آرزو کو اپنے پاس سائے نمودار ہوتے محسوس ہوئے۔۔۔وہ اس پر جھکتے جا رہے تھے۔۔۔

حمیداں نے وہی لکڑی کا خنجر اٹھایا۔۔۔اور آرزو کا بایاں بازو پکڑا۔۔۔۔

پاس پڑے دیے پر اس جنجر کو گرم کرنے لگی۔۔۔۔ ناجانے کونسی زبان کے کلمات تھے جو وہ پڑھنے لگی۔۔۔ دیے بجھنا شروع ہو چکے تھے۔۔۔ کمرے میں تاریکی چھانے لگی۔۔۔

اور پھر حمیداں نے وہ خنجر آرزو کے بازو پر رکھا۔۔۔

درد کی ایک لہر آرزو کہ رگ رگ میں دوڑ کر رہ گئی۔۔۔ وہ چلا بھی نا سکی۔۔۔ بس اسکی روح سسک کر رہ گئی۔۔۔ اسکا جسم جل رہا تھا۔۔۔ اور مسلسل دس سیکنڈ تک جلتا رہا۔۔۔ حمیداں نے تفریق کا نشان بنایا تھا اسکے بازو پر۔۔۔۔

آرزو کی آنکھیں اب بند ہو رہیں تھیں۔۔۔

میری مدد کریں۔۔۔ مجھے بچائیں" وہ بس اتنا ہی بول رہی تھی دل میں۔۔۔ "

پھر حمیداں اونچی آواز میں دوبارہ عمل کرنے لگی۔۔۔ سامنے دیوار سے ایک کالا سایہ نکلنے لگا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آو آو۔۔! تمہارا ہی انتظار تھا۔۔۔یہ لو۔۔۔اسکو اپنی ملکیت میں لو۔۔۔۔میرا " کام پورا کرو۔۔۔کامیابی تمہاری ہے میرے بچے" حمیداں خوشی سے اسے بلاتی بول رہی تھی۔۔۔اور تبھی پاس پڑے چاقو کو اسی جلتے ہوئے زخم میں گھسا دیا۔۔۔۔

آرزو تڑپ کر رہ گئی۔۔۔اسے لگا آج اسکی موت یقینی ہے۔۔۔اسکا آخری وقت آن پہنچا ہے آج۔۔۔۔وہ کون تھی۔۔۔کہاں سے آئی۔۔۔اسے کچھ یاد نا رہا تھا۔۔۔

زخم سے اب خون نکل رہا تھا۔۔۔

وہ سایہ اڑتا ہوا پاس آیا۔۔۔۔حمیداں نے ہاتھ بڑھایا۔۔۔

سائے نے اسکے ہاتھ پر کچھ رکھا۔۔۔چھوٹا سا تعویز نما کاغذ تھا۔۔۔جس پر کچھ لکھا تھا۔۔۔۔حمیداں نے اسے لپیٹا۔۔۔اور بغیر دیری کیے۔۔۔آرزو کے بازو پر لگے زخم میں اسے گھسا دیا۔۔۔۔

پہلی جلن پھر زخم اور اب اسی زخم میں کسی چیز کا جانا۔۔۔۔

آرزو بچے کچے ہوش بھی کھو بیٹھی۔۔۔اور دور کہیں نیند کی وادیوں میں ڈوبتی چلی گئی۔۔۔۔۔

تعویز اندر ڈال کر حمیداں نے زخم پر کالے رنگ کا گاڑھا مادہ لگادیا۔۔۔جسکو لگاتے ہی زخم پر ایک تہہ سی جم گئی۔۔۔خون اب رک چکا تھا۔۔آرزو ابھی بھی بہوش تھی۔۔۔۔

کمرے میں تیز ہوا چلنے لگی۔۔۔۔

سارے دیے بجھنے لگے۔۔۔وہ سایہ آرزو کو عین اوپر آچکا تھا۔۔۔تبھی آرزو کا منہ کھلا۔۔۔وہ کالا دھواں جلدی سے آرزو کے منہ میں جاتا چلا گیا۔۔۔۔۔اور پھر۔۔بس قہقہے ہی حونجتے رہ گئے۔۔۔حمیداں کے۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

آنکھیں کھولو! کیا ہو گیا تمہیں۔۔۔بیٹا ایک بار آنکھیں تو کھولو" فرہ روتی ہوئی" علیار کا ہاتھ رگڑتے ہوئے بول رہیں تھیں۔۔

جواد اسکے پاس بیٹھے ہیٹر آن کیے گرم ہاتھ اسکے چہرے پر لگا رہے تھے۔۔۔علیار بلکل ٹھنڈا ہو چکا تھا نا جانے کب سے باہر پڑا تھا۔۔۔

کمرے میں آئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو چکا تھا۔۔۔مگر علیار ابھی بھی ہوش میں نہیں آیا۔۔۔

صبح کے پانچ بج رہے تھے۔۔۔

جواد! یہ آنکھیں کیوں نہیں کھول رہا۔۔۔میں مر جاؤں گی اسکو بولیں ایک بار" دیکھے مجھے" فرہ بیگم بیٹے کا منہ چومتی رو رہیں تھیں۔۔۔کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کریں۔۔۔

www.novelsclubb.com

تم صبر رکھو کچھ نہیں ہوگا۔۔۔میں آتا ہوں ڈاکٹر کو لیکر۔۔۔ورنہ ہاسپٹل لے جاتے ہیں" جواد لرزتی آواز سے اٹھے اور موبائل کان سے لگائے باہر نکل گئے۔۔۔۔

فرہ اب علیار کی گردن اور سینے پر ہیٹر کے پاس کپڑا گرم کر کے رکھ رہی تھیں۔۔۔ شاید اس طرح اسکا جسم گرم ہو اور وہ اٹھ جائے۔۔۔ساتھ ساتھ وہ سورتیں بھی پڑھ کر دم کر رہی تھی۔۔۔۔

دس منٹ گزر چکے تھے مگر جواد ابھی تک نہیں آئے تھے۔۔۔

علیار کی باڈی اب نارمل ٹمپریچر پر آرہی تھی۔۔۔

تبھی اسکے جسم میں زرا سی حرکت ہوئی۔۔۔

علیار! میری جان۔۔۔بیٹا آنکھیں کھولو۔۔۔میں پاس ہوں تمہارے" فرہ ایک دم سے اسکے پاس جھکیں۔۔۔تشکر سے آنسو نکلے تھے۔۔۔مگر انہیں کیا خبر تھی کہ یہ آنسو اب انکا مقدر ہی بننے والے تھے۔۔۔

علیار نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

ام امی!" علیار اتنا ہی بولا تھا پھر خاموش ہو گیا۔۔۔"

جی بیٹا بولو۔۔۔کیا ہوا تھا تم باہر کیسے گئے بیٹا۔۔۔بس تمہارے ابو گئے ہیں" ڈاکٹر کو لینے وہ آرہے ہونگے بس۔۔۔" فرہ اس سے باتیں کرتی ماتھا چوم کر بول رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

پپ پانی! پانی دیں" علیار کپکپاتی آواز سے بولا تھا آنکھیں بند تھیں۔۔۔"

ہاں میں دیتی ہوں۔۔۔۔آرزو! پانی لیک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فرہ بولتے بولتے" رکی۔۔۔ایک دم سے زہن میں جھماکا ہوا۔۔۔پورے کمرے کو دیکھا۔۔۔حد

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نگاہ میں آنے والی ہر چیز کو۔۔۔آرزو تو یہاں تھی ہی نہیں۔۔۔وہ تو آخری بار وہی باہر تھی۔۔۔دوبارہ وہ نظر نہیں آئی۔۔۔دل میں تکلیف سی اٹھی تھی اب۔۔۔

آرزووووو! تم کہاں گئی "فرہ بیگم وہی سے چلائیں۔۔۔"

علیا نے نیم آنکھیں کھولیں۔۔۔

امم امی۔۔۔آرزو کو بچائیں۔۔۔اور یہاں سے چلے جائیں۔۔۔آرزو کو بچائیں"

۔۔۔"علیا اٹک اٹک کر دہرا رہا تھا۔۔۔

فرہ حواس باختہ اٹھی اور کچن کی طرف بھاگی۔۔۔

وہ مسلسل رو رہی تھی۔۔۔

یااللہ! میں کیا کروں۔۔میری مدد کرو میرے مالک۔۔۔کچھ سمجھ نہیں آرہی کیا" ہو رہا ہے۔۔۔پہلے بیٹا اور اب بیٹی۔۔۔ہمیں کوئی راہ دکھائیں۔۔۔ہماری مدد کا

www.novelsclubb.com

راستہ بتائیں۔۔۔پتہ نہیں کیوں ہمارے پیچھے پڑی ہیں یہ طاقتیں۔۔۔۔"فرہ روتے ہوئے گلاس پانی سے بھرتی بول رہی تھی۔۔۔

تیزی سے قدم اٹھاتی کمرے کی طرف بڑھی جہاں علیار تھا۔۔۔

فرہ کمرے کے دروازے پر پہنچ کر رکی۔۔۔کیونکہ سامنے کوئی کھڑا تھا۔۔۔

آرزو!"فرہ نے دوسری طرف منہ کیے آرزو کو بلایا۔۔۔"

مگر وہ علیار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

فرہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی کمرے میں آئی۔۔۔۔علیار کا چہرہ ابھی بھی انہیں نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔

فرہ کو نا جانے کیوں مگر کچھ ٹھیک نا لگا۔۔دل میں کچھ تھا جو کہہ رہا تھا کہ یہ آرزو نہیں۔۔۔۔

فرہ بیگم نے ایک بار پھر آواز دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو کہاں تھی تم۔۔۔جواب دو۔۔۔"فرہ اس بار سنجیدہ تھی۔۔۔"

مگر آرزو کی بس سانس لینے کی آواز آ رہی تھی۔۔جو لمحہ بالمحہ اونچی ہو رہی تھی۔۔۔فرہ نے دل میں ورد شروع کیا اور اسے نظر انداز کرتے ہوئے دیکھے بغیر اگے علیار کے پاس گئی۔۔

علیار کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔

بیٹا یہ لو پانی۔۔۔"فرہ نے علیار کو اٹھایا۔۔۔علیار نے نیم آنکھیں کھولیں۔۔۔" اور اٹھنے لگا۔۔۔

فرہ نے اسکے ہونٹوں سے گلاس لگایا۔۔۔وہ جی بھی کر آرزو کو دیکھنے سے اجتناب کر رہی تھی۔۔۔

آرزو وہی بت بنی کھڑی انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

علیار نے گلاس منہ سے ہٹا کر فرہ کو دیکھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیٹا کیا ہوا تھا وہاں کیوں گئے تم اور یہ حال۔۔۔۔۔"

امی مم مجھے نہیں پتہ میں سو رہا تھا۔۔۔ مم مجھے خواب آیا کہ ایک عورت تھی" ہمارے گھر کے صحن میں بیٹھی ہے۔۔ ہم سب وہاں تھے۔۔۔اور وہ بہت بری تھی ۔۔۔اسکی شکل دیکھ کر خوف اتا تھا لیکن وہی دوسری طرف آرزو اسکی دیوانی ہو رہی تھی۔۔ارزو اسکی تعریفیں کر رہی تھی امی۔۔۔ پھر وہ کہتی ہے کہ آرزو میرے ساتھ جائے گی اور آپ کو پتہ ہے امی آرزو بغیر دقت کے تیار ہو جاتی ہے مگر میں اسے روکتا ہوں کہ مت جاو۔۔۔ مگر وہ عورت اسکے پاس جادو ہوتا ہے وہ مجھے دور پھنکتی ہے۔۔۔ میں بہوش ہو جاتا ہوں۔۔ مگر اسکے باوجود میں سب دیکھ رہا ہوتا ہوں۔۔۔۔وہ آتی ہے اور۔۔۔۔اور آرزو کو کہتی ہے کہ میرا کلیجہ لیکر آئے۔۔۔ مطلب علیار کا۔۔۔۔"علیار کے ایک پل کو رونگٹے کھڑے ہوئے۔۔۔

فرہ بیگم منہ کھولے اسکی باتیں سن مر مزید سن ہو رہیں تھی جبکہ آرزو کی طرف کسی کا بھی دھیان نہیں تھا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

" ہائے میں مر گئی۔یہ کیسا خواب تھا۔۔۔۔۔پھر۔۔۔کیا ہوا "

پھر آرزو میرے پاس آتی ہے اور۔۔۔۔۔وہ۔۔مجھے مار دیتی ہے "علیار خالی خالی آنکھوں سے امی کو دیکھتا رہ گیا۔۔۔

اسکے بعد میری آنکھ نہیں کھلی۔۔۔مجھے لگتا ہے وہ سب سچ تھا۔۔"علیار سوچ میں گم ڈر سے بھرا سراپا بنا بیٹھا رہا۔۔۔

بیٹا بسسس۔۔۔بہت ہو چکا۔۔اب ہم ابھی کے ابھی یہاں سے جائیں گے واپس۔۔۔"فرہ علیار کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیے سرگوشی سے بولی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی امی ! بسسس اب اور نہیں برداشت ہوتا یہ سب زندگی تنگ ہو کر رہ گئی ہے ۔۔۔سب ختم ہو رہا ہے "تبھی کچھ محسوس کرنے پر۔۔۔

امی ! ابو کہاں ہیں اور آرزو "علیار نے دونوں کو نا پا کر پوچھا تھا۔۔۔ "

فرہ دو پل کو ٹھٹھکی۔۔۔

اب ایسا تو تھا نہیں کہ وہ انجان تھیں۔۔۔جو کچھ انکے بچوں کے ساتھ ہو چکا تھا۔۔۔

وہ ہر حال سے خبردار تھیں۔۔۔

اسکا مطلب سامنے کھڑی لڑکی آرزو اس نظر نہیں ارہی"۔۔فرہ نے دل میں"

سوچا۔۔۔

امی کہاں ہیں وہ؟انکو نہیں پتہ کیا میرا؟میری فکر نہیں انکو"اس بار وہ زرا "

مصنوعی ناراض ہو کر بولا۔۔۔

" بیٹا! تمہیں آرزو نظر نہیں آرہی؟؟؟ "

"کیوں کہاں ہے وہ؟کدھر ہے؟وہ ٹھیک تو ہے نا؟؟ "

فرہ سمجھ گئی کہ اسے سامنے کھڑا وجود نظر نہیں ارہا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آنکھوں میں پانی اترنے لگا۔۔۔دل میں خوف ابھرا تھا۔۔۔انکے سامنے انکی بیٹی کی شکل میں جب سے ایک غیر مخلوق کھڑی تھی۔۔ جسکی دسترس میں سب تھا وہ بہت کچھ غلط کر سکتی تھی۔۔۔اور یہ ڈر فرہ بیگم کے چہرے پر واضح ہو رہا تھا۔۔۔

پاپا کدھر ہیں؟"علیار نے دوبارہ پوچھا۔۔۔ "

ہو کیا رہا ہے امی کچھ تو بتائیں"علیار الجھ رہا تھا۔۔۔"

تمہارے پاپا ڈاکٹر کو بلانے گئے ہیں اور آرزو پتہ نہیں کہاں ہے"فرہ خالی خالی" آنکھوں سے بولی۔۔۔

آرزو آگے بڑھی تھی۔۔۔چلنے کا انداز عجیب تھا۔۔۔لڑکھڑا کر قدم رکھتی وہ فرہ کی طرف بڑھی۔۔۔سانس لینے کی آواز مزید تیز ہوئی۔۔۔

علیار۔۔۔۔وہ وہ وہ ہمارے طرف بڑھ رہی ہے"فرہ علیار کا ہاتھ زور سے پکڑے" بمشکل ہمت کر کے بولی۔۔۔آنکھیں خوف سے کانپ رہیں تھیں۔۔۔

کون امی۔۔۔۔مجھے کوئی نہیں نظر ارہا ہے۔۔۔کون؟؟"" علیار بھی اب " مضطرب ہو چکا تھا۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔"ایک بھاری آواز میں قہقہ گونجا تھا۔۔۔فرہ ہڑبڑا کر " اٹھی۔۔۔

علیار اٹھو بھاگو۔۔۔۔فرہ چلائیں۔۔۔علیار بھی کچھ سمجھتے ہوئے جلدی سے اٹھا" ۔۔۔

آرزو انکے راستے میں کھڑی تھی۔۔۔جو صرف فرہ کو ہی نظر ارہی تھی۔۔رنگ کالا ہو چکا تھا اسکا۔۔آنکھیں حلقوں میں چھپی۔۔۔کہی سے بھی وہ آرزو نہیں تھی۔۔۔ہاں مگر آرزو کا بہروپیا ضرور تھی۔۔۔

فرہ اسکا چہرہ دیکھنے سے اجتناب کر رہی تھی۔۔۔آنکھیں جھکائے فرہ نے اونچی آواز میں آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دی۔۔۔آواز بلند تھی۔۔۔۔

اور پھر آرزو کی طرف بڑھتی فرہ اسے زور سے دھکا دے کر باہر کی طرف بھاگیں۔۔۔آرزو جو دھکا لگنے سے نا جانے کہاں غائب ہو گئی تھی۔۔۔

امی آپ کو کون نظر آیا بتائیں مجھے۔۔۔"علیار جو امی کا ہاتھ پکڑے چکراتے سر " سے ہال کے دروازے پر پہنچ چکا تھا۔۔۔

بیٹا۔۔۔وہ۔۔۔وہ آرزو کی شکل میں کوئی ہے۔۔۔کب سے اندر کھڑی " ہے۔۔۔اور آرزو پتہ نہیں کہاں۔۔۔۔۔۔۔۔"اس سے پہلے کہ وہ روتے ہوئے فقرہ مکمل کرتیں۔۔۔ٹیبل پر پڑا گلاس اڑ کر فرہ بیگم کے سر میں لگا۔۔۔ ٹھیس شدید تھی۔۔۔وہ وہی زمین پر گر گئی۔۔۔۔

امیییی۔۔۔۔علیار ہڑبڑا کر امی کے پاس زمین پر بیٹھنے لگا تھا۔۔۔کہ اسے اپنے " پاؤں پر گرفت محسوس ہوئی۔۔۔ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑ گئی۔۔۔

اور تبھی۔۔۔اسکی ٹانگ کسی نے کھینچنا شروع کر دی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

علیار منہ کے بل زمین پر گر گیا سر زمین پر لگا تھا۔۔۔

علیارررر! فرہ جسکے ماتھے سے خون کی لکیر نکل چکی تھی۔۔۔اب بیٹے کو یوں " گھسیٹتا دیکھ وہ اسکی طرف لپکیں۔۔۔

امییییی۔۔۔علیار چیختا رہ گیا۔۔۔مگر وہ علیار کو لیکر کمرے میں چلی گئی۔۔۔" کمرے کا دروازہ ٹھکککککک بند ہو چکا تھا۔۔۔

جواااددددد۔۔۔جلدی آؤو۔۔۔۔علیاررررر۔۔۔چھوڑو میرے بچے" کو۔۔۔کیا بگاڑا ہے اسنے تمہارا کیوں انکے پیچھے پڑی ہو۔۔۔۔تمہیں خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو۔۔۔تم جسکو مانتی ہو تمہیں اس کا واسطہ۔۔۔میرے بچے کو چھوڑ دو۔۔۔یہ معصوم ہے۔۔۔کیا ملے گا تمہیں۔۔۔۔"فرہ چلاتے ہوئے رو رہیں تھیں۔۔۔دونوں ہاتھوں سے دروازہ پیٹ رہی تھی۔۔۔مگر دروازہ نا کھلا۔۔۔

دراس طرح دھڑک رہا تھا کہ بس فرہ کا یہ وقت آخری ہے۔۔۔

جواددد کہاں ہو۔۔۔ جلدی آؤ۔۔۔۔"فرہ وہی کھڑی چلائی تھی۔۔۔اندر سے "
کوئی آواز نہیں ارہی تھی۔۔۔

اور تبھی فرہ کو اپنے پیچھے قدموں کی چاپ سنائی دی۔۔۔

اس نے جھٹ سے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

دروازے سے ہٹ جاو"حکمیہ انداز تھا۔۔۔ "

رعب ایسا تھا کہ فرہ سانس روکے ایک طرف ہونے لگی۔۔۔ تبھی ان سفید ریش
بزرگ کے پیچھے انہیں جواد اور انکے ساتھ ایک اور آدمی نظر آیا۔۔۔

جوادد د۔۔۔۔! فرہ ضبط توڑتے ہوئے جواد کی طرف بڑھی۔۔۔اور ایک ہی "
سانس میں ساری روداد بتائی۔۔۔

بزرگ بھی سب سن رہے تھے۔۔۔

" جواد جو مزید بے چین ہو چکے تھے "

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بسس ہم جلد از جلد یہ گھر چھوڑ کر چلے جائیں گے۔۔ نہیں چاہیے ایسی منحوس " جگہ "جواد خود کو سنبھالے بولے تھے۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے آپ یہاں سے گئے تو وہ آپ کا پیچھا چھوڑ دیگی؟ آپ کے بچے " پوری طرح اسکے چنگل میں پھنس چکے ہیں۔۔۔ وہ ایک کے لیے دوسرے کو استعمال کر رہی ہے۔۔۔ وہ چنڈال بننا چاہتی ہے" بزرگ دروازے کے پاس کھڑے کچھ پڑھ کر پھونک کے بولے۔۔۔۔

تت تو ہم کیسے بچائیں اپنے بچوں کو؟ پلیز مدد کریں ہماری۔۔ اور کون ہے وہ" " جواد پریشانی سے بولے۔۔۔

لہجہ دھیما۔۔۔ شخصیت بزرگانہ۔۔۔ انہیں دیکھ کر انکے احترام کو دل خود بخود آمادہ ہو جاتا تھا۔۔ شاید یہی کمال تھا ان پر قرآن کی آیات کا۔۔۔ وہ نورانی علم سے مالا مال تھے۔۔ اور اپنی زندگی کو ایسے لوگوں کے لیے وقف کر چکے تھے جو شیاطین میں

پھنس چکی ہوتی تھیں۔۔۔بدلے میں دعا لیکر وہ اپنے گھر کا چل دیتے۔۔۔اپنا زیادہ تر وقت قرآن کا مطالعہ کرنے میں یا لوگوں کی امداد کرنے میں گزار دیتے۔۔۔

یہ ۔۔یہ بابا کون ہیں ؟"فرہ انہیں دیکھ کر بولی۔۔۔ "

میں ڈاکٹر صاحب کے گھر گیا۔۔۔مجھے دیکھ کر انکے ملازم نے دریافت کرنا چاہا "۔۔۔میں نے ساری صورتحال انہیں بتائی۔۔پھر وہ انکے جاننے والے کو لیکر آئے دوسرے ایریا سے۔۔۔"جواد نے مختصر بتایا تھا۔۔۔فرہ نے جوابا سر ہلایا۔۔۔

لو رومال رکھو ماتھے پر خون رک جائے گا"جواد کو فرہ کے ماتھے سے رستا خون نظر "ایا تو بولے۔۔۔

فرہ روتے ہوئے رومال سے ماتھا صاف کرنے لگی۔۔۔

بابا! میرا بیٹا اندر رہے وہ باہر نہیں ارہا۔۔۔"فرہ بے چین سی ایک بار پھر بولی۔۔۔ "

www.novelsclubb.com

باباجو ہاتھ میں پانی کا گلاس لیے کچھ پڑھنے میں مصروف تھے۔۔۔انگلی سے اشارہ کر کے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

کچھ لمحوں بعد دروازہ زور سے کھلا تھا۔۔۔

سبکی نظریں اندر مرکوز تھیں۔۔۔

سامنے کا نظارہ بلکل بھی نارمل نہیں تھا۔۔۔

فرہ بیگم نے جواد کا بازو پکڑا تھا۔۔۔

دونوں چند لمحے حیرت سے سامنے کا منظر دیکھتے رہے۔۔۔

باباجی بغیر وقت ضائع کیے کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔

علیار۔۔۔کا وجود ہوا میں معلق تھا۔۔۔

کمرے کے درمیان علیار آڑ رہا تھا۔۔۔اسکی آنکھیں بند تھیں۔۔۔اسکے عین نیچے فرش پر موم بتیاں جل رہیں تھیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کالے اور سرخ پاؤڈر نما سے دائرے کھینچے گئے تھے۔۔

جنکے درمیان کوئی وجود بیٹھا سر ہلا رہا تھا۔۔۔ جیسے کچھ یاد کر رہا ہو۔۔۔

جواد کی آنکھیں یہ منظر دیکھ کر پتھر کی ہو چکی تھیں۔۔۔ وہ پلک جھپکنا بھول گئے تھے۔۔۔

فرہ جو منہ پر ہاتھ رکھے چیخ روکنے کی کوشش میں لگی تھی۔۔۔ جواد بوکھلا کر دو قدم پیچھے ہٹے۔۔۔ شاید انکے لیے یہ سب زیادہ مشکل تھا۔۔۔ کیونکہ وہ یقین نہیں کرتے تھے ایسی چیزوں پر۔۔۔

" بابا میرا بیٹا۔۔۔۔ فرہ اتنا ہی کہہ سکی اور چکرا کر زمین پر گر گئی۔۔۔ جواد کو حالات کا احساس ہوا تو انہیں سہارا دیا۔۔۔

" ہمت رکھو کچھ نہیں ہوگا ہمارے بچوں کو وہ ٹھیک ہو جائے گے۔۔۔ بابا آئے ہیں ناوہ سب ٹھیک کر لینگے۔۔۔ "جواد اسے بہلا رہے تھے۔۔۔ فرہ بس رو ہی سکتی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی۔۔۔انکی دونوں اولادیں۔۔۔آج ناجنے کس حال میں اور کتنا درد محسوس کر رہی تھیں۔۔۔اسکااندازہ وہ نہیں لگاسکتی تھیں۔۔۔۔

فرہ بیگم کو اٹھاکر کرسی کھینچ کر وہاں بٹھایا۔۔۔اور خود جواد اندر کی طرف بڑھے۔۔۔فرہ وہی بیٹھی سامنے کا منظر دیکھ رہی تھی۔۔۔ٹانگوں میں اتنی ہمت نہیں رہی تھی کہ چل کر وہاں تک جائے۔۔۔

چھوڑو اسے بچے کو" آواز رعبدار تھی۔۔۔۔ "
ہمممممممم
ہمممممم "جواب نہیں دیا گیا۔۔۔وہ رخ بدلے بیٹھی۔۔۔آرزو ہی" تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو۔۔۔۔تم وہاں کیا کر رہی ہو میرے پاس آؤ۔۔۔"جواد جو اسے نارمل سمجھ " رہے تھے بولے۔۔۔

پھر بھی اس ہلتے وجود نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔

بابا نے گلاس سے تھوڑا پانی ہاتھ میں ڈالا اور علیار کی طرف اچھالا۔۔۔

پانی کا گرنا تھا کہ علیار وہی سے زمین پر جا گرا۔۔۔ جلتی مومبتیاں بجھ رہی تھیں۔۔۔۔

آرزو نے اور تیز ہلنا شروع کر دیا۔۔۔

چلے جاووووو تم مجھے میرے مقصد سے نہیں روک سکتے "ایک چنگھاڑتی آواز " گونجی تھی۔۔۔

تمہارا ناپاک مقصد میں کبھی پورا نہیں ہونے دونگا" چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔" "

بابا کی آواز اب مزید بلند تھی۔۔

چھوڑ دو اس بچی کا جسم۔۔۔ اور وہی رہو جہاں تمہارا ٹھکانہ بنایا گیا ہے۔۔۔ "

تمہاری الگ دنیا ہے۔۔۔ یہاں تمہارا کوئی کام نہیں۔۔۔۔ نا تمہیں حق دیا گیا ہے

کہ اور مخلوق کو پریشان کرو" بابا پانی سے ہاتھ کو گیلا کرتے ہوئے آرزو کے پیچھے کھڑے ہوئے۔۔۔وہ زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔منہ دوسری طرف تھا۔۔۔

گیلا ہاتھ انہوں نے آرزو کے سر پر رکھا۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے وہ چلائی۔۔۔

آآآاااااااہہہہہہ !اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے چار پاؤں والے جانور کی مانند چلتے ہوئے " بیڈ کے نیچے چھپ گئی۔۔۔۔اور پھر دیکھتے ہی دیکھے کمرے میں موجود تمام چیزیں اپنی جگہ سے ہلنے لگیں۔۔۔

جواد حیرت کشمکش و پیچ میں مبتلا دیکھنے لگے۔۔۔اور پھر جلدی سے اپنے بیٹے کی طرف بڑھے جواب زمین پر پڑا کراہ رہا تھا۔۔۔

علیار کو ہاتھ لگانے کی دیر تھی کہ جواد کو ایک جھٹکا لگا۔۔۔آنکھ کھلی تو دروازے سے لگے زمین پر پڑے تھے۔۔۔۔

جواد دور رہو بچے سے۔۔۔اس نے اسکے گرد دائرہ بنا رکھا ہے" بابا جی فوراً "
محسوس کرتے ہوئے بولے۔۔۔

فرہ بھی اب اٹھ کر زرا آگے آچکی تھی۔۔۔

بابا پلیز جلدی کریں۔۔۔میری بچی کو ٹھیک کریں۔۔۔کیوں وہ اپنے ہی بھائی کی "
دشمن بن گئی ہے"جواد کی آنکھیں نم ہو رہیں تھیں۔۔۔فرہ انکو اٹھاتی پاس ہی
کھڑی ہو گئی۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے کمرے میں پڑا سامان بکھر چکا تھا۔۔۔

بابا کمرے میں داخل ہوئے اور اونچا ورد کرنے لگے۔۔۔

کچھ لمحوں بعد آرزو کی چیخیں نکلنے لگیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

چپ کر جا ورنہ تیرے لیے اچھا نہیں ہوگا" آرزو کی بھاری بھر کم آواز آئی " تھی۔۔۔ تبھی بیڈ کے نیچے سے آرزو کے ہاتھ بلند ہوئے۔۔۔وہ بری طرح ہاتھوں سے چادر کو نوچ رہی تھی۔۔۔

اسکی سانس لینے کی آواز اتنی وحشت ناک تھی کہ سن کر دل کرتا کانوں میں انگلیاں ڈالیں۔۔۔اور جتنا ہو سکے دور بھاگ جائیں اس ہولناک آواز سے۔۔۔

بابا بغیر رکے اسکی طرف پڑھتے ہوئے بڑھ رہے تھے۔۔۔

تم کیا چاہتی ہو میرے بچوں سے۔۔۔ چھوڑ دو انکا پیچھا۔۔۔ہم یہ گھر چھوڑ کر " چلے جائیں گے تم لوگ رہ لینا یہاں۔۔۔ مگر میرے بچو کو چھوڑ دو" فرہ بیگم آگے بڑھ کر جھولی پھیلائے بولیں۔۔۔انکی سسکتی آواز دل کو چیر رہی تھی۔۔۔ مگر سامنے کون تھا؟؟ ایک ایسی مخلوق جو اپنے مالک کا حکم بجالا رہی تھی۔۔۔

تیرے بچو کو چھوڑ دوں۔۔۔ تیرے بچو کو! اچھا تو پھر مجھے کلیجہ کون دیگا؟؟ بول " ۔۔۔تو دیگی۔۔۔ یا تیرا یہ شوہر دیگا؟؟؟ بتا!!! انکو چھوڑ کر میں تیرا کلیجہ نکالوں

؟؟؟؟"آرزو ایک دم سے اچھل کر پنجوں کے بل بیڈ پر بیٹھی بولی تھی۔۔۔۔۔۔

بال بکھرے چہرہ سیاہ۔۔۔آنکھیں کالی۔۔۔ہونٹ سے نکلتا خون اور۔۔۔بازو سے رستا کالا مادہ۔۔۔۔

فرہ بیگم اسے دیکھ ہی نا سکیں۔۔۔۔

اگر تمہیں کلیجہ ہی چاہیے تو میرا لے لو مگر میرے بچوں کو چھوڑ دو"جواد صاحب " لرزتی زبان سے اگے بڑھ کر بولے۔۔۔۔

آرزو نے خونی نظروں سے انکی طرف دیکھا۔۔۔

نن نہیں۔۔۔جواد صاحب یہ کیا کہہ رہیں ہے آپ۔۔۔آپ چلے گیے تو بچو کو " کون سنبھالے گا۔۔۔انہوں نے پڑھ لکھ کر بہت اگے تک جانا ہے۔۔۔آپ انکی ہمت ہیں۔۔۔میں چلی جاتی ہوں۔۔۔مجھے استعمال کر لو تم میرا کلیجہ لے لو مگر بچوں کو چھوڑ دو"فرہ بیگم روتی ہوئی بولیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

باباتب تک آرزو کے پیچھے پہنچ چکے تھے۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاکلیجہ تو مجھے اس لڑکے کا ہی چاہیے"آرزو بولی اور اڑنے کے انداز میں " علیار کی طرف لپکنے ہی لگی تھی کہ بابانے اسکے گلے میں رسی نما دھاگل ڈال دیا۔۔۔ جسکے دونوں سرے بابا کے ہاتھ میں تھے۔۔۔

آااا،ہہہہہہہہہہہہ ایک بہت ہی بھیانک چیخ بلند ہوئی تھی۔۔۔آرزو وہی رک گئی" ۔۔۔گلے سے چیخیں نکالتی گویا اسکا گلہ پھٹ چکا ہو۔۔۔۔۔۔۔ناجانے کیا طاقت تھی اس دھاگے میں۔۔آرزو کا سر گردن بلکل بھی ہل نہیں پا رہا تھا مگر اسکا جسم ہوا میں آڑ رہا تھا۔۔۔اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے آرزو بیہوش ہو گئی۔۔۔۔

بابانے دھاگہ کی گرہ لگا کر اسکے گلے میں باندھا اور وہی بیڈ پر چھوڑ دیا۔۔۔

جواد اور فرہ سانس روکے بت بنے سب دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

نہیں اتنی آسانی سے نہیں۔۔۔تم میری محنت اتنی آسانی سے رائیگاں جانے نہیں" دے سکتے ہو تم بھول گئے ہو کہ کس سے مقابلہ پر ہو"حمیداں آنکھیں بند کیے تصور میں سب دیکھ رہی تھی جو کچھ ہو رہا تھا۔اسے صاف دیکھ رہا تھا آرزو کو باندھا جا رہا تھا بیڈ پر۔۔۔اور پھر بیڈ کے چاروں طرف بابا نے مٹی پر کچھ پڑھ کر پھونکا اور وہی مٹی سے دائرہ بنانا شروع کر دیا۔۔۔

بسسس اتنی ہی ہمت تھی تم میں۔۔۔میں تمہیں بہادر سمجھتی تھی مگر تم اسکے " ایک وار سے ہی منہ اٹھا کر یہاں مر آئے"حمیداں خون آلود آنکھوں سے چلائی تھی۔۔۔

زمین پر سایہ نما کچھ پڑا تھا۔۔۔جس سے عجیب سے الفاظ نکل رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بسسسسسس مجھے آج رات سے پہلے علیار کا کلیجہ چاہیے ورنہ میری محنت ایک بار پھر تباہ ہو جائے گی مگر اس بار میں یہ نہیں چاہتی اگر ایسا ہوا تو میں تمہیں جلا دوں گی "

"اب یہ تمہارا مسلہ ہے جاؤ اور قابو کرو اس لڑکی کو اور بغیر دیر کیے نکال لاؤ کلیجہ اسکا۔۔۔جاؤوو" حمیداں غصے سے بھڑکتی بولی تھی۔۔۔اور وہ سایہ ہوا میں غائب ہو گیا۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

کمرے میں تیز روشنی تھی۔۔۔اتنی تیز کہ آنکھیں چندھیا رہی تھیں۔۔کچھ بھی ٹھیک سے نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔حدِ نگاہ جہاں تک جاتی تھی ہر کنارے کا آخر سفید روشنی ہی بنتی جارہی تھی۔۔۔آرزو نے آنکھوں کو مسلا پھر دھیرے دھیرے آنکھیں کھولیں۔۔۔سفید روشنی اب زائل ہو رہی تھی۔۔۔کسی دھند کی مانند اب ہٹتی چلی جارہی تھی۔۔۔رفتار اتنی تیز تھی کہ آرزو محسوس کر سکتی تھی۔۔۔زرا

www.novelsclubb.com

ہوش آنے پر ادھر ادھر مڑ کر دیکھا۔۔۔یہ جگہ توانجانی تھی۔۔اسنے پہلے تو کبھی نہیں دیکھی تھی۔۔۔

میں یہاں کیسے آئی؟امی۔۔۔پاپا""""آرزو نے آواز دی مگر اسکی آواز پلٹ کر " دوبارہ اسی کی سماعت سے ٹکرا گئی۔۔۔

دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

آرزو کو تبھی محسوس ہوا جیسے اسکے گلے میں کچھ چبھ رہا ہو۔۔۔گرفت سی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے گلے میں کچھ باندھا ہوا ہو۔۔۔

اس نے گلے پر ہاتھ لگایا۔۔۔وہاں کچھ نہیں تھا۔۔۔

تبھی کچھ ماضی کے دریچے کھلنا شروع ہوئے دماغ میں۔۔سب کچھ ایک فلم کی طرح چلنے لگا۔۔۔سب یاد آرہا تھا۔۔۔اور وہ آخری بار۔۔۔جب وہ علیار کو باہر صحن

میں گرا دیکھ رہی تھی اور آخری درد جب حمید اں نے اسکے بازو پر کچھ پیوست کیا تھا۔۔۔

نن نہیں۔۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔میں کہاں ہوں۔۔۔کک کیا میں مر گئی " "آرزو کا دل آخری بات پر بند سا ہوا تھا۔۔۔

میں مر تو نہیں گئی "آرزو چلائی تھی۔۔۔"کوئی تو بتاو میں کہاں ہوں "آرزو چلا " کر بول رہی تھی مگر جواب میں اسکی آواز ہی پلٹ کر واپس آئی تھی۔۔۔

ہر طرف روشنی تھی۔۔۔کوئی ایسی چیز یا جگہ نظر نہیں آرہی تھی جس سے کچھ اندازہ لگا یا جا سکے۔۔۔

گھبراؤ نہیں بیٹی سب ٹھیک ہو جائے گا"ایک نرم مردانہ آواز اسکی سماعت سے " ٹکرائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو جہاں تھی وہی کھڑی ہو گئی۔۔دوپل کو خاموشی سے تعین کرنے لگی کہ آواز آئی کہاں سے تھی۔۔۔مگر وہ سمجھ نا سکی۔۔۔

کک کون؟""""آرزو کو زرا ڈھارس ہوئی۔۔ "

میں تمہارا خیر خواہ ہوں ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے تمہیں جلد از جلد " واپس آنا ہو گا اس سے پہلے کہ وہ جن پھر سے تمہارے جسم پر قابض ہو جائے۔۔۔ "وہ آواز پھر سے ابھری تھی۔۔۔

کون جن۔۔وہہ وہ جو حمیدا ں نے میرے ساتھ کیا تھا۔۔۔میں کیسے واپس " آؤں میں کہاں جاؤں یہاں تو کوئی راستہ ہی نہیں ہے"آرزو بھوکھلا کر بولی تھی۔۔۔

دیکھو گھبراؤ مت سب سے پہلے تم یہ سمجھو کہ تم ہو کیا اور کہاں۔۔۔ تبھی تم"""" اپنے جسم میں واپس قابض کو سکتی ہو۔۔۔""""پھر وہی آواز گونجی تھی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر میں اپنے جسم میں ہی ہوں یہ دیکھیں۔۔۔"آرزو خود کو چھو کر بولی۔۔۔ "

کچھ لمحے کی خاموشی کے بعد آواز دوبارہ سے آئی۔۔۔۔

تمہارا وجود جن کے قبضے میں ہے وہ تم پر حاوی ہو چکا ہے۔۔۔ تمہارا وجود اب " اسکی دسترس میں ہے وہ تمہارے چھوٹے بھائی کو تکلیف پہنچانا چاہتا ہے تمہارے وجود کا سہارا لیکر۔۔۔ تمہارا وجود اسوقت میرے سامنے بندھا ہوا بے حس و حرکت پڑا ہے۔۔۔اور تم جو اصل مالک ہو اس روح کی وہ اپنے ہی اندر کہی کھو چکی ہو۔۔۔کیونکہ تم سے زیادہ طاقت ور ہے وہ قوت۔۔۔""""وہ آواز بابا جی کی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

علیار ابھی بھی بہوش تھا۔۔۔فرہ کی گود میں سر رکھے لیٹا تھا بابا جی نے اسکے ہاتھ میں کپڑا نما کچھ پہنایا تھا۔۔۔ جس پر قرآن پاک کی کچھ آیات لکھیں تھیں۔۔۔

وہ خود آنکھیں بند کیے کچھ پڑھ رہے تھے۔۔۔ جسکے نتیجے میں وہ اب آرزو کی روح سے بات کر رہے تھے۔۔۔جو اپنے ہی اندر قید ہو چکی تھی۔۔۔۔

آپ جو بھی ہو پلیز میری مدد کرو میرے بھائی کو بچالو۔۔۔مجھے واپس آنا ہے "
میری مدد کریں"آرزو بے بس محسوس کررہی تھی۔۔۔

میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے بیٹا تمہیں اب میں جو بتاؤں گا اسکو دھراتی جاو"
۔۔۔اور کوشش کرو پوری قوت لگاو۔۔لڑو اس طاقت سے۔۔۔تم۔بہادر ہو۔۔۔
تم اس سے زیادہ طاقتور ہو۔۔کیونکہ تم اس ذات کو ماننے والی ہو جو ہر چیز پر قادر
ہے۔۔جسکے """""کن"""""کہ دینے سے لمحے سے بھی کم وقت میں پوری کائنات
کی تخلیق ہو گئی۔۔۔وہی تو ہے جسنے وقت کو بنایا۔۔۔یہ سب بھٹکے ہوئے لوگ
ہیں۔۔۔جو آخرت بھول بیٹھے ہیں۔۔۔دنیا کی حکمرانی چاہتے ہیں جبکہ نہیں جانتے
کہ دنیا تو فانی ہے ایک نا ایک دن ختم ہو جائے گی پھر کہاں کی حکمرانی۔۔۔اعمال تو
آخرت کے لیے کرو تاکہ محشر میں جب اس ذات کے سامنے پیش ہو تو تمہیں
شرمندہ ناہونا پڑے۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب میں تمہیں جو بتاؤں گا وہ پڑھو اور اونچی آواز میں پڑھو" بابا جی نے بولے تھے۔۔۔

جی جی بابا میں آخری دم تک کوشش کروں گی۔۔۔میں ہرا کر رہوں گی اسے " ۔۔۔"آرزو پر امید ہو کر بولی۔۔۔اور پھر اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

"""""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم"""""""

"""""""بسم اللہ الرحمن الرحیم"""""""""

یَا أَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾

اے لوگوں اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے کے لوگوں" ."کو پیدا تا کہ تم خود کو بچا سکو

"""""""سورۃ کھف"""""""""

بابا جی نے آیت کو پڑھا۔۔۔اور انکے پیچھے پیچھے آرزو بھی ان کلمات کو اونچی آواز میں پڑھنے لگی۔۔۔

آرزو کے جسم میں حرکت ہوئی تھی۔۔۔

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ """"""""" مُلْتَحَدًا o"""""""""

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔""""" اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔اور اسکے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے۔"""""""

آرزو نے ان آیات کو اونچی آواز میں پڑھا۔۔۔دل میں سکون اتر رہا تھا۔۔۔یہی تو تھا سہارا۔۔۔کل کائنات کا سہارا۔۔۔جب کوئی نہیں کوتاتب خدا ہوتا ہے۔۔۔اس ذات نے تو کبھی اکیلا نہیں چھوڑا۔۔۔اپنی کتاب کو ہمارے پاس ہدایت کے لیے بھیجا۔۔۔ہر مسلے کا حل ہے اسمیں۔۔۔""""مگر اللہ پاک مجھے معاف کر دیجیے گا میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے کبھی اس طرح سے نہیں پڑھا جس طرح پڑھنا چاہیے تھا۔۔۔"""آرزو کے رونگٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔وہ نادم تھی۔۔۔۔آیات کا ورد جاری تھا۔۔۔

اسکے جسم میں سنسنی سی محسوس کو رہی تھی۔۔۔

فرہ اور جواد وہی زمین پر بیٹھے تھے۔۔۔فرہ ہاتھ میں تسبیح لیے بابا کا بتایا کو اورد کر رہی تھیں۔۔۔

علیار بابا کے سامنے بہوش پڑا تھا۔۔۔

آرزو کے جسم میں حرکت محسوس ہوئی۔۔۔

سب کی نظریں آرزو کے طرف بڑھیں۔۔۔کوئی نہیں جانتا تھا کہ اب آرزو ہے یا وہ جن۔۔۔سوائے بابا کے جو ہنوز کچھ پڑھنے میں مصروف تھے اور مسلسل آرزو سے گفتگو کرتے ہوئے بول رہے تھے۔۔۔فرہ کو چین تھا کہ انکی بیٹی سے بابا بات کر رہیں ہیں۔۔۔انکی آواز اس تک پہنچ رہی ہے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاہاہاہاہاہا! میری طاقت کے آگے یہ ڈھونگی بابا کچھ بھی نہیں۔۔۔میرے اگے """ توں پتاہے پتا۔۔۔میری طاقت کے سامنے توں زیادہ دیر نہیں ٹکے گا"""حمیداں کی غرور سے بھری آواز گونجی۔۔۔چاروں طرف آگ جلائے مرا ہوا خرگوش درمیان میں رکھے جسکا سر ساتھ موجود نہیں تھا۔۔۔اس پر کچھ پڑھ کر پھونک رہی تھی۔۔۔۔

دوسری طرف وہ جن آرزو کے جسم پر پھر سے قابض ہو رہا تھا۔۔۔

آرزو سفید روشنی میں پھنسی ورد کرتی جارہی تھی۔۔۔آواز مزید اونچی ہو رہی تھی۔۔۔باباکی آواز بھی پہلے سے اونچی تھی۔۔۔جن جو نہی آرزو کو ہاتھ لگانے کی کوشش کرتا اسے آیات کی آتی آواز سے الجھن ہونے لگتی۔۔۔۔وہ کان بند کرنے لگتا مگر پھر بھی آواز سماعت سے ٹکرا رہی تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آرزو کا جسم آہستہ آہستہ ہوا میں آڑنے لگا تھا مگر چونکہ وہ بندھی تھی بیڈ سے۔۔۔دوبارہ بیڈ پر گر جاتا۔۔۔یہ منظر عام انسان کے لیے دیکھنا انتہائی خوفناک تھا۔۔۔

ادھر آرزو پوری قوت سے ورد کر رہی تھی۔۔۔اسے اپنے بازو پر درد محسوس ہونے لگا۔۔۔شدید درد۔۔۔۔اس نے پھر بھی آنکھیں نہیں کھولیں۔۔۔وہ برداشت کر رہی تھی۔۔۔۔وہ تعویز ابھی بھی اسکے بازو میں پیوست تھا۔۔۔جسکی وجہ سے وہ شیطان آرزو کے جسم میں باآسانی گھس سکتا تھا۔۔۔

"""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم"""""""

"""""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم"""""""

"""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم"""""

درد شدید ہوتا جا رہا تھا۔۔۔اسے محسوس ہوا جیسے بازو کو کوئی کرید رہا ہے۔۔۔

اسکی سماعت جواب دے رہی تھی۔۔۔اسے اب بابا کی آواز ٹھیک سے سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔۔

بازو کا اٹھتا درد اتنا شدید تھا کہ اس پر نیم بہوشی طاری ہونے لگی چکرانے لگے۔۔۔ آیات اسے زبانی یاد نہیں تھیں۔۔۔وہ بابا کے بعد ان آیات کو دہرا رہی تھی۔۔۔ مگر اب آوازانا بند ہو چکی تھی۔۔۔ کرطرف شور تھا۔۔۔ عجیب شور کچھ ٹوٹنے کا ہوا کا۔۔۔ جیسے جھکڑ چل رہا ہو۔۔۔۔۔وہ زمیں پر بیٹھ گئی۔۔۔آنکھیں نہیں کھولیں تھیں اس نے۔۔۔۔

آرزو بازو کو پکڑے رو رہی تھی۔۔۔۔بازو پر نمی محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔

آخر کار وہی ہوا جسکا ڈر تھا۔۔۔

آرزو ایک لمحے کے لیے تعوذ پڑھنا چھوڑ کر بازو کو دیکھنے لگی جہاں پر زخم سے خون کے ساتھ کالا مادہ نکل رہا تھا۔۔۔آرزو کی خوف کے مارے چیخ بلند ہوئی۔۔۔وہ ڈر کر منزل کا۔تعین کیے بغیر بھاگنا شروع ہوئی۔۔۔وہ کہاں جا رہی تھی؟؟؟ کہاں

بھاگ رہی تھی؟؟؟کیا وہ بھاگ بھی رہی تھی؟؟یا بس دماغ ہی چل رہا تھا؟؟ارے نہیں! وہ تو بے سدھ کسی اور کے قبضے میں تھی۔۔۔اسکا جسم تو بیڈ پر بندھا پڑھا تھا۔۔۔وہ کیسے بھاگ رہی تھی؟؟؟یہ تو بس خواب کی کیفیت تھی۔۔۔خواب کی دنیا تھی۔۔۔اسکے خیالات کی دنیا۔۔۔جہاں وہ قید ہو کر رہ چکی تھی۔۔۔باہر سے سب کی آوازیں سن سکتی تھی۔۔۔بابا اسکو جو بول رہے تھے۔۔۔وہ سن سکتی تھی مگر اپنی آواز سے بول کر کچھ نہیں کہہ سکتی تھی۔۔۔۔

بازو سے خون جاری تھا۔۔۔

اور تبھی ایک جھٹکے سے کمرے میں طوفان نما ہوا کا گزر ہوا۔۔۔ہر چیز اتھل پتھل ہو کر رہ گئی۔۔۔بابا بھی اپنی جگہ سے اٹھ کر دو قدم پیچھے ہوئے۔۔۔۔

فرہ اور جواد بھی کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔

علیار بابا کے بنائے نشان میں لیٹا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ طوفان آرزو کے گرد گھومتا ہوا ایک دم پر سکون ہو گیا۔۔۔اگلے ہی لمحے ایسے خاموشی ہوئی جیسے وہاں کچھ ہوا ہی نہیں۔۔۔۔

آرزو بیڈ پر بیٹھی تھی سر جھکائے۔۔۔ہاتھ بندھے تھے۔۔

بابا کو کچھ ٹھٹھکا۔۔۔

وہ چلتے ہوئے آرزو تک آئے۔۔اور بغور اسکا جائزہ لینے لگے۔۔۔ کہی کچھ تو تھا۔۔۔

اور تبھی انکی نظر آرزو کے بازو پر گئی۔۔۔جہاں پر کپڑا تھا۔۔۔ مگر کپڑے سے رستا خون اور کالا مادہ دیکھ کر۔۔۔انکے تاثرات بدلے۔۔۔

استغفار کہتے وہ دو قدم پیچھے ہٹے۔۔۔

چہرے پر پریشانی کے تاثرات آچکے تھے۔۔۔

فرہ اور جواد تو ویسے ہی بت بنے انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

تبھی آرزو نے جھٹکے سے سر اٹھا کر بابا کو دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نظروں میں ایسا اثر تھا کہ رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔۔۔

تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا بہتر ہے کہ یہاں سے چلا جا ورنہ بے قصور مارا جائے گا " مجھے اپنا کام کرنے دے میرا مقصد بس کلیجہ لینا ہے میں لیکر اس لڑکی کا جسم چھوڑ کر چلا جاؤں گا مجھے کرنے دے ورنہ سب کو مار دوں گا۔۔۔" آرزو مردانہ بھاری آواز میں بولی۔۔۔

فرہ اور جواد کا کلیجہ منہ کو آیا تھا۔۔۔

تم کتنے ظالم ہو تمہیں زرا احساس نہیں وہ معصوم بچہ ہے جس نے کبھی کسی کو کچھ " نہیں کہا۔۔۔ کیسی مخلوق ہو تم ایک زندہ انسان کو مار رہے ہو صرف اسلیے کہ اپنا غلط اور گناؤنا مقصد پورا کر سکو۔۔۔ کچھ خدا کا خوف کھاؤ بخش دو میرے بچے کو اس رب سے ڈرو وہ تم سے حساب لے گا۔۔۔ چلے جاؤ چھوڑ دو میرے بچو کو" فرہ ساری ہمت چھوڑتی ہاتھ باندھے اسکے آگے کھڑی ہو گئی تھی۔۔۔ آنسو قطار در قطار گر رہے تھے۔۔۔۔

آرزو لمبے لمبے سانس لیتی فرہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"نہیں امی مت روئیں۔۔۔پلیز مت روئیں۔۔۔مت جوڑیں ہاتھ اس کے سامنے یہ جہنمی ہیں۔۔۔یہ نہیں سنے گا۔۔۔آپ علیار کو یہاں سے لے جائے۔۔۔ آپ علیار کو بچائیں۔۔۔اپنی ایک اولاد کو تو بچائیں امی۔۔۔۔"آرزو چیخ چیخ کر روتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔مگر اسکی سنتا کون؟؟اسکی آواز تو کوئی نہیں سن رہا تھا۔۔۔

"تیری اولاد کو چھوڑ دوں؟تاکہ وہ میرے بچو کو مار دے؟؟؟میں غلام ہوں تم خود غرض انسانوں کا۔۔۔تم لوگ اپنے مطلب کے لیے دوسروں کا استعمال کرتے ہو۔۔۔جب اپنی طاقت سے نا کر سکوں تو ہمیں گرفتار کرنے لگتے ہو۔۔۔تم انسان فسادی ہو ہم سے بھی زیادہ فسادی۔۔۔ہم خود نہیں آتے ہمیں مجبور کیا جاتا ہے تم تک آنے کے لیے۔۔۔انسان ہمارا فائدہ اٹھانے کے لیے ہماری کمزوری پکڑتے ہیں ہمیں تکلیف دیتا ہے تاکہ ہم اسکے کام آئیں۔۔۔اور میں بھی غلام ہوں مجھے جو کہا

جائے وہی کرتا ہوں۔۔۔اگر نامانا تو وہ میرے بچے قید کر لے گی۔۔۔انہیں مار دیگی ۔۔۔اسلیے تیرے بیٹے کا مرنا ضروری ہے۔۔۔"آرزو کی بھاری آواز گونجی تھی۔۔۔ جسمیں اب رعب تو نہیں تھا مگر وحشت برقرار تھی۔۔۔

بات تو اسکی بھی ٹھیک تھی۔۔۔اسی فیصد جنات خود تو ہم انسانوں کی زندگی"""
اجیرن نہیں کرتے۔۔انہیں تو ہم جیسے انسان ہی ہمارے پیچھے بھیجتے ہیں۔۔۔ہماری زندگیاں برباد کرنے کے لیے۔۔۔۔بدلہ لینے کے لیے یا اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے۔۔۔۔ہنستے بستے گھر اجڑتے دیکھیں ہیں جو اجڑے ہیں تو صرف جنات کی وجہ سے مگر وہ جنات خود تو اپنی دشمنی نکالنے نہیں آتے۔۔۔انہیں بھی تو ایک انسان نے ہی ہمارے پیچھے ہمیں برباد کرنے کے لیے بھیجا ہوتا ہے۔۔۔۔وہ بھی مجبور کر کے تکالیف دے کر۔۔۔۔جبکہ باقی بیس فیصد جنات۔۔۔آپ کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے آپکے ساتھ آجاتے ہیں۔۔۔اسلام میں عورت کو حکم ہے نامحرم کے سامنے سج سنور کر نا جائے۔۔۔باہر نکلیں تو خوشبو نا لگائیں۔۔۔جہاں نامحرم کی نظر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اٹھتی ہے وہی یہ جنات جو ہر جگہ موجود ہوتے ہیں انکی نظر بھی اٹھتی ہے جو ہمارے ساتھ ہر وقت ناجانے ہزاروں کی تعداد میں موجود ہوتے ہیں مگر ہم دیکھ نہیں سکتے ۔۔۔ویران جگھوں پر جاؤ تو بلاوجہ ناہنسو۔۔۔اور اگر سفر میں رفع حاجت محسوس ہو توپہلے جا کر کھنکاروں کلام کرو سرگوشی میں کہ اگر یہاں کوئی مخلوق موجود ہے تو پردہ کرلے۔۔۔ان بیس فیصد جنات میں سے اکثر ہماری بداحتیاطی کی وجہ سے ہمارے ساتھ ہو جاتے ہیں۔۔۔اگر انکا علاقہ ہو اور ہم چلے جائے تو بات بگڑتی ہے۔۔۔ورنہ جنات تو چوبیس گھنٹے ہمارے ارد گرد موجود ہیں۔۔۔بعض دفعہ شرارت بھی کر جاتے ہیں۔۔ہماری چیزیں اٹھا کر لے جاتے ہیں اور پھر وہ ہمیں وہی پڑی ملتی ہیں۔۔۔۔غلطی ہر بار جنات کی تو نہیں ہوتی۔۔۔"""" بابا بولتے بولتے آرزو کے بلکل پاس کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔اور پھر اگلے ہی لمحے اپناہاتھ آرزو کے سر پر رکھ دیا تھا۔۔۔ہاتھ رکھتے ہی۔۔آرزو جو بابا کی باتوں میں مگن تھی۔۔۔چیخ اٹھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

پوری قوت سے سر جھٹک رہی تھی مگر بابا نے گرفت بنائے رکھی۔۔۔

دھوکے باز کمینے! تم سب انسان دھوکے باز ہو" آرزو چیخ چیخ کر کراہ رہی تھی۔۔۔اور تبھی بابا کو ایک جھٹکا لگا۔۔وہ دور جا کر گرے۔۔۔

اگلے ہی پل آرزو کا ہاتھ رسی سے چھوٹا۔۔۔رسی ٹوٹ چکی تھی۔۔۔اتنی دیر سے کھینچ کھینچ کر آرزو کی کلائیاں سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔آرزو اچھل کر علیار کے پاس گری۔۔۔فرہ اور جواد اسے پکڑنے کے لیے آگے بڑھے مگر اسنے ایک ہی بار دیکھا اور دیکھتے ہی دونوں اڑ کر دیوار کے ساتھ جا لگے۔۔۔۔

بابا سنبھلتے اس سے پہلے ہی آرزو نے علیار کو کھینچنا شروع کیا۔۔۔ٹانگ سے کھینچتی وہ۔اسے باہر لے جانے لگی۔۔۔۔

نہیں نہیں نہیں۔۔۔۔چھوڑو علیار کو۔۔۔چھوڑو۔۔۔آرزو پوری قوت سے " خود پر قابو کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔مگر اسکے ہاتھ اسکی مرضی کے بغیر کام کر رہے تھے۔۔۔علیار گھسیٹتا ہوا لے جایا جا رہا تھا۔۔۔

لمبے خر خر کرتے سانس لیتی وہ علیار کو باہر درخت کے نیچے لے آئی تھی۔۔۔جواد کے سر میں ٹیبل لگا تھا۔۔۔ربری طرح چکرا رہا تھا۔۔وہ باہر کی طرف بھاگے۔۔۔فرہ بہوش تھیں۔۔۔

بابا نے موبائل نکالا۔۔۔اور کال۔ملانے لگے۔۔۔ساتھ وہ باہر کی طرف بھی بڑھ رہے تھے۔۔۔۔

سلام دعا کے بعد۔۔۔۔اکرم! سردار بابا کو لیکر آؤ جلدی۔۔۔یہ چیز میرے علم سے کہی زیادہ طاقت ور ہے۔۔۔۔"بات کو مختصر بتاتے ہوئے بابا باہر کی طرف بڑھنے لگے۔۔۔

شام کے تین بج چکے تھے۔۔۔

ٹھنڈ تو اپنے عروج پر تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

درخت کی ابھرتی ہوئی جڑوں کے قریب آرزو ہاتھوں سے مٹی کھود رہی تھی۔۔۔اسکے ہاتھ بہت تیزی سے چل رہے تھے۔۔۔ہاتھوں پر زخم بھی ہو رہے تھے مگر جن کو کیا پرواہ تھی کونسا وہ جسم اس کا تھا جو وہ محسوس کرتا۔۔۔سارا درد تو آرزو کو محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

میں تیری قبر بنا رہی ہوں بچے ہاہاہاہاہا ! ! ! """"آرزو کی بھاری آواز" گونجی تھی۔۔۔۔

اندر کہی آرزو سب محسوس کر رہی تھی۔۔۔اسے وہ خواب یاد آیا تھا۔۔۔جب ایک سایہ قبر بنا کر کہتا تھا۔۔۔یہ علیار کی قبر ہے۔۔۔یہ بھی ٹھیک وہی قبر تھی۔۔۔وہی جگہ تھی۔۔۔۔

نہیں میں تمہیں کچھ کرنے نہیں دوں گی۔۔۔میں تمہیں کچھ کرنے نہیں دونگی " مر جاؤں گی مگر تمہیں جیتنے نہیں دوں گی"آرزو بولی اور ساری ہمت اکٹھی کر کے

اپنے ہاتھوں کو روکنے لگی۔۔۔حرکت کرنے سے۔۔۔اپنے آپ پر قابو پانے لگی تھی۔۔۔اس نے ورد شروع کر دیا تھا ساتھ۔۔آیت الکرسی کا۔۔۔۔

ایک لمحے کو مٹی پر چلتے ہو تھ رکے۔۔۔کیونکہ آرزو انہیں روک رہی تھی۔۔۔مگر اگلے ہی لمحے جن ایک بار پھر قابو پا کر گہرا اکھڑا ابنار ہا تھا۔۔۔۔

بابا پہنچ چکے تھے۔۔۔وہی پر کھڑے ہو کر وہ بلند آواز میں ورد کرنے لگے۔۔۔جواد بھی باہر آچکا تھا۔۔۔

جواد تم باہر جاؤ۔۔۔"باباجواد سے بولے۔۔۔اور جلدی سے گھر سے باہر کی " طرف بھاگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو پولیس! جلدی آئیں۔۔۔۔"۔۔۔جواد پولیس کو کال ملا کر تفصیل سے آگاہ " کرتے ہوئے ایک گاڑی میں بیٹھ چکے تھے جسمیں پہلے سے ہی ایک بابا اور ایک پکی عمر کا آدمی موجود تھے۔۔۔۔

انکا رخ اب حمیداں کے ٹھکانے کی طرف تھا۔۔۔جو یہاں سے پندرہ بیس منٹ کی دوری پر تھا۔۔۔ڈرائیور کی بیوی بخوبی واقف تھی اس سے۔۔۔آخر کو نئی جگہ پر جا کر اسنے لوگوں کے مسائل حل کیے تھے۔۔۔سو ہر عام انسان کو اسکا پتہ معلوم تھا۔۔۔اور یہ بات کسی سے چھپی ہوئی تو تھی نہیں کہ یہاں کی ایک مشہور کالا جادو کرنے والی حمیداں کالی یہاں سے بھاگ کر دوسرے علاقے میں جا چکی ہے۔۔۔۔ سو راستہ صاف تھا۔۔۔ بڑے بابا اور جواد صاحب پولیس کو اطلاع دیے اسکے ٹھکانے کی طرف رواں دواں تھے۔۔۔۔

آرزو پوری قوت لگا رہی تھی۔۔۔لب پر ورد جاری تھا۔۔۔

رفتہ رفتہ آرزو حاوی ہو رہی تھی۔۔۔وہ سایہ کمزور پڑ رہا تھا۔۔۔اسے جلن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ مگر اسکے باوجود وہ اپنی طرف سے پوری کوشش کرتے ہوئے اگے بڑھ رہا تھا۔۔۔درخت کی جڑوں سے وہ کافی حد تک ایک گہرا اکھڈا بنا چکا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہاہاہاشاباش! بہت اچھے اب وقت ضائع کیے بغیر علیار کا کلیجہ نکال کر یہاں "
دفن کردو تاکہ میں اپنا کام شروع کر سکوں۔۔۔"حمیداں خوشی سے پاگل ہوئے جا
رہی تھی۔۔۔

بابا ہاتھ میں تسبیح اٹھائے آرزو کی طرف تیز قدموں سے بڑھنے لگے۔۔۔

فرہ بیگم بھی ہوش آنے پر باہر آچکی تھیں۔۔۔ سر چکرا رہا تھا۔۔

مگر وہ علیار کی طرف بھاگی ہوئی آئیں۔۔

بابا نے تسبیح والا ہاتھ آرزو کے بازو پر رکھا۔۔۔ جس بازو پر تعویز جذب تھا۔۔۔

آااہہہہہ! آرزو کی فلک شگاف چیخیں گونجیں۔۔۔۔وہ تیس سیکنڈ تک لگاتار "
چیختی رہی۔۔۔

اسی موقع کو دیکھتے ہوئے فرہ بیگم جلدی سے علیار کی طرف آئیں۔۔۔اور اسے
اٹھانے کی کوشش کی۔۔۔ان میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اپنے وجود پر جوان بیٹے کو

اٹھا سکیں۔۔۔لحاظا بازو سے پکڑ کر کسی نا کسی طرح کندھے تک لائیں۔۔۔اور گھسیٹنے کے انداز میں اسے لیکر گھر کی باہر کی طرف چلنے لگیں۔۔۔۔

ادھر آرزو چیخ رہی تھی۔۔۔ تبھی چیختی چیختی خاموش ہو گئی۔۔۔۔

فرہ نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔ایک لمحے کو رکیں۔۔ مگر پھر چلنا شروع کر دیا۔۔وہ جلد از جلد علیار کو گھر سے باہر لیکر جانا چاہتی تھیں۔۔۔شاید کسی طرح علیار بچ جائے۔۔۔۔۔

تبھی آرزو کے رونے کی آواز آئی۔۔۔

آہ چھوڑو مجھے۔۔امی۔۔بچائیں ان سے مجھے اتنے زور کا بازو پکڑا ہے میرا۔۔۔ " مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔"آرزو کی پہلے والی آواز آئی۔۔۔

فرہ جو دروازے کے پاس پہنچ چکی تھیں۔۔ جلدی سے پیچھے مڑی۔۔۔

آرزو۔۔۔بیٹا۔۔۔ تم ٹھیک ہو نا"فرہ بیگم ہانپتی ہوئی بمشکل بولیں۔۔۔ "

بابا بغور آرزو کا جائزہ لے رہے تھے۔۔۔

امی۔۔میرے پاس آئیں امی۔۔میں ہوں۔۔آرزو۔۔۔پلیز مجھے لے جائیں" اپنے ساتھ۔۔۔علیار کے پاس"آرزو سسک کر رو رہی تھی۔۔۔مگر بابا نے اسکا بازو ابھی بھی سختی سے پکڑ رکھا تھا۔۔۔

میری بچی"فرہ روتی ہوئے بلک پڑی تھی۔۔۔انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا آرزو کے" پاس جائے یا علیار کو باہر لیکر جائے۔۔۔وقت تیزی سے بیت رہا تھا۔۔۔

امی امی! علیار کو میرے پاس لیکر آئیں"آرزو کی آواز ایک بار پھر بدل رہی" تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

نن نہیں بیٹا۔۔ایسا مت کرنا یہ چھلاوہ ہے۔۔۔بس اور کچھ نہیں۔۔یہ تمہیں" گمراہ کر رہا ہے۔۔تم جاو۔۔۔لے جاو باہر۔۔میں اسکو سنبھالتا ہوں۔۔۔۔"بابا آرزو کو بھانپ کر بولے تھے۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر تبھی فرہ الٹے قدم چلنا شروع ہوئی۔۔۔

وہ اب دروازے سے باہر نہیں جا رہی تھی بلکہ اب دوبارہ علیار کو گھسیٹتے ہوئے آرزو کی طرف لا رہی تھی۔۔۔وہ پوری طرح آرزو کے زیرِ اثر ہو چکی تھی۔۔۔

بابا سمجھ چکے تھے۔۔۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم """"""""""""اعوذ باللہ من الشیطان """""" " الرجیم """"""""""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم """"""""""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم """"""""""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم """"""""""""اعوذ باللہ """""من الشیطان الرجیم""""""""""""اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بابا بلند آواز میں پناہ مانگ رہے تھے۔۔۔۔

ان کی آواز بلند تھی۔۔۔دیکھتے ہی دیکھتے۔۔۔۔آرزو کی چیخیں بلند ہوئیں۔۔۔

اسے غصہ آ رہا تھا۔۔۔

تو ں ایسے چپ نہیں کریگا تجھے اب چپ کروانا پڑے گا۔۔۔" آرزو چلائی اور "

پوری قوت سے بابا کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے انہیں دھکا دیا۔۔

دھکا اتنا شدید تھا کہ وہ ہوا میں معلق ہوتے ہوئے سامنے دیوار سے جا لگے۔۔۔۔

سر دیوار سے لگا تھا کچھ لمحوں بعد خون کی دھاریں سر سے جاری ہو چکی تھیں۔۔۔

انہیں کچھ بھی صاف نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔

بس آخری لمحہ تھا جب انکی نظر آرزو پہ پڑی جو انہیں ہی دیکھ کر ہنس رہی تھی۔۔۔

یا اللہ! رحم کر۔۔۔اپنی پناہ میں رکھ ان لوگوں کو۔۔۔انکی مدد فرما میرے مالک "

۔۔۔تیرے سوا انکا کوئی آسرا نہیں۔۔۔انہیں بے آسرا و مایوس نا ہونے دینا۔۔۔

اپنے محبوب ہستیوں کے صدقے انکو شیاطین سے نجات دے۔۔۔" بابا یہ الفاظ ادا

کرتے کرتے بیہوش ہو چکے تھے۔۔۔۔

فرہ علیار کو دوبارہ کھڈے کے پاس لے آئی تھی۔۔۔

بس امی جان آپ کا کام پورا ہوا" آرزو شیطانی مسکراہٹ سجائے بولی۔۔۔فرہ " پوری طرح اسکے قابو میں تھی۔۔۔وہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔

آرزو درخت کی جڑوں کو کھینچنے لگی۔۔۔۔

شاباش شاباش۔۔۔اعلیٰ۔۔۔بہت اعلیٰ۔۔۔۔جلدی نکالو جلدی "حمیداں " خوشی سے تالیاں بجاتے ہوئے ناچ رہی تھی۔۔۔"میں جو چاہتی تھی آج وہ مجھے مل جائے گا میں عفریت کو راضی کرلوں گی۔۔۔ہاہاہاہاہامیں سب سے بڑی چنڈال۔بنوں گی۔۔۔جنات کا ایک بڑا ٹولہ میرا غلام ہو گا۔۔۔میں سب سے طاقتور بنوں گی۔۔۔"حمیداں خوشی سے ناچتی گھومتی بول رہی تھی۔۔۔

نہیں بس میں مر جاؤں گی مگر علیار کو کچھ نہیں ہونے دونگی۔۔۔میں کمزور نہیں " ہوں۔۔۔اگر یہ۔۔یہ سب کر سکتا ہے غلط ہو کر۔۔۔تو میں حق کے ساتھ ہوں میں اچھائی ہوں۔۔۔ مجھ میں اس سے کئی گنا زیادہ طاقت ہے۔۔۔آخری سانس

تک زور لگادوں گی مگر اپنا جسم۔واپس لیکر رہو گی۔۔اسے علیار کو تکلیف پہنچانے نہیں دونگی۔۔۔۔"اندر سے آرزو اب بھڑک رہی تھی۔۔۔

اب کا مرحلہ باقی تمام مرحلوں سے زیادہ ہولناک تھا۔۔۔۔

سامنے زرا دور بابا بہوش پڑے تھے۔۔۔

فرہ بیگم سحر کے زیر اثر بت بنی بیٹھی تھیں۔۔۔

علیار زمین پر لیٹا قربانی کے لیے تیار پڑا تھا۔۔

آرزو وہ جسکی ہنسی نہیں رکتی تھی ہر وقت بھائی سے لڑائی کرتی نا تھکتی تھی آج وہی اسکا قتل کرنے جارہی تھی۔۔۔۔مگر کوئی بھی اختیار اپنے ہاتھ میں نا تھا۔۔۔

اندر سے آرزو پوری جان لگارہی تھی کہ کسی طرح اپنے جسم کا کنٹرول واپس اپنے ہاتھ میں آجائے۔۔۔

وہ سب دیکھ سکتی تھی۔۔مگر کچھ کر نہیں سکتی تھی۔۔۔

آرزو نے جڑ کا ٹکڑا ہاتھ میں لیا۔۔۔جو ٹوٹ جانے کہ وجہ سے ایک طرف سے نوکیلا ہو چکا تھا۔۔۔اسے اب زمین پر رگڑنا شروع کیا۔۔۔جس سے اسکا ایک حصہ ٹوٹ کر نوکدار ہو رہا تھا۔۔۔

آرزو پوری قوت سے اپنا ہاتھ روک رہی تھی۔۔وہ کسی حد تک کامیاب ہو رہی تھی۔۔۔اسکا چلتا ہاتھ اب رک رہا تھا۔۔۔وہ ہوتھ کو کھولے اس جڑ کو گرا رہی تھی۔۔۔مگر اگلے ہی لمحے دوبارہ سے وہ قوت اسے پکڑ لیتی تھی۔۔۔

کچھ تو ہو گا۔۔۔کچھ تو۔۔۔میں ایسے نہیں اسکو نکال سکتی۔۔جتنی کوشش کروں یہ پھر مجھ پر حاوی ہو جاتا ہے۔۔۔"آرزو روتے ہوئے خود سے کلام کر رہی تھی۔۔۔مگر تبھی اسے اپنے بازو سے رستا خون محسوس ہوا۔۔۔

اسنے ایک لمحے کی بھی دیری کیے بغیر بازو کو دیکھا۔۔جہاں تعویز ڈالا گیا تھا۔۔۔

تعویز۔۔۔یہ تعویز۔۔۔اگر یہ تعویز نکل جائے تو سب ٹھیک ہو سکتا ہے۔۔۔" یہ سایہ میرے جسم سے نکل جائے گا۔۔۔ہاں۔۔۔۔ایسا ہی کرنا پڑے گا۔۔۔

آرزو نے اس سفید روشنی میں بھاگنا شروع کیا۔۔۔ مگر اسے کوئی ایسی چیز نظر نا آئی جس سے وہ تعویز نکالے۔۔۔ ایک لمحے کو رک کر اسنے سوچا۔۔۔"سامنے ہاتھ میں جڑ لیے اسکا وجود بیٹھا تھا۔۔۔۔

وہ کچھ کچھ سمجھ رہی تھی۔۔۔

ہاں اب یہی ایک طریقہ ہے۔۔۔اب ایسا ہی کرنا ہو گا۔۔۔ایسے ہی یہ تعویز " جسم سے نکلے گا۔۔۔"آرزو کا جسم کانپا تھا یہ سوچ کر مگر اسنے خود کو کمزور نہیں ہونے دیا۔۔۔اسکی روح تک سنسنی دوڑی تھی۔۔۔ایک بار پھر وہ اپنے گوشت " میں پیوست تعویز نکالے گی۔۔۔

اسکا ہاتھ اب علیار کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔

ہاتھ ہوا میں معلق تھا۔۔۔اس انداز سے کہ وہ سیدھا علیار کے سینے سے زرا نیچے پیوست ہو گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آرزو نے خود پر قابو پانے کی کوشش شروع کی۔۔۔اپنے ہاتھ کو اپنے کنٹرول " میں کرنے لگی۔۔۔اسکا ہاتھ اب کانپ رہا تھا۔۔۔چہرے کے تاثرات بدلے۔۔۔

اور اگلے ہی لمحے وہ نوکیلی جڑ آرزو کے دائیں بازو میں پیوست ہو چکی تھی۔۔۔۔

ایک فلک شگاف چیخ درد اور سسکیوں سے بھری فریاد لیے گونجی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آرزو کا جسم سارا درد جھیل رہا تھا۔۔۔اسنے جڑ کو واپس کھینچا۔۔۔۔۔

جڑ کے ساتھ خون آلود تعویز بھی باہر آگیا تھا۔۔۔

تعویز کے باہر آتے ہی آرزو کے جسم سے وہ سایہ نکل چکا تھا۔۔۔

آرزو کے جسم کو بہت زور کا جھٹکا لگا۔۔۔موت جیسا درد محسوس ہوا تھا اسے۔۔۔

جسم میں سکت باقی نہیں رہی تھی۔۔۔بازو سے خون فوارے کی مانند نکل رہا تھا۔۔۔

علیار ابھی بھی بہوش ہی تھا۔۔۔

جڑ ہاتھ سے گراتے ہوئے وہ زمین پر گر گئی۔۔۔

آنکھیں بند ہو رہی تھی۔۔۔آنسوؤں نے منظر دھندلا دیا تھا۔۔۔

فرہ بیگم کا تاثر ٹوٹا۔۔وہ ہوش میں آئیں۔۔۔علیار تو بیہوش تھا ہی۔۔۔آرزو کو یوں خون سے لتھڑا دیکھ وہ ایک لمحے کو رکیں مگر نا رہ سکیں اور اسکی طرف لپکیں

۔۔۔۔۔

امی۔۔۔ع ع ع علیار کک کو لے جائیں۔۔۔۔مم میں نن نہیں بچوں گی "

اب۔۔۔ شش شاید میرا وقت اتنا ہی تھا۔۔۔بب بہت درد ہو رہا ہے امی۔۔۔"

آرزو سسک سسک کر رو رہی تھی۔۔۔فرہ کی روتے ہوئے چیخ بلند ہوئی تھی۔۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

ناچتی گھومتی حمیداں کو ہوش تب آیا جب ٹھکککک کی آواز سے دروازہ کھلا۔۔۔

اسنے تصور کی آنکھ سے دیکھنا ہی بند کر دیا تھا اس خوشی میں کہ اب سب ٹھیک ہو گیا

ہے۔۔۔

تم لوگ کون ہو اور یہاں "حمیداں نے پوری کوشش کی تھی انجان بننے کی۔۔۔ "

بہت ہو گیا تمہارا ڈرامہ تم تو عورت کہلانے کی بھی لائق نہیں ہو بلکہ انسانیت نام "

کی کوئی چیز نہیں تم میں "جواد آنکھوں میں آنسو لیے پھٹ پڑے تھے۔۔۔

سردار بابا اسکی طرف جلال سے بڑھے۔۔۔

انکا رعب اور قرانی علم کی طاقت کے سامنے حمیداں کا کھڑے رہنا ناممکن تھا۔۔۔

دیکھو بابا مجھے جانے دو میں نے کبھی آپ کو کوئی تکلیف نہیں دی پھر آپ کیوں "

یہاں تک آ گئے "حمیداں اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔۔۔

جب بچے غلطی کریں نا تو بڑوں کو پیار سے سمجھانا چاہیے۔۔۔"

پیار سے نا سمجھے تو ڈانٹ کر سمجھانا چاہیے۔۔۔

" ڈانٹ کر بھی نا بات مانیں تو مار کر سمجھانا چاہیے

حمیداں دو قدم پیچھے ہٹی تھی۔۔۔

آنکھوں میں خوف کی لہر صاف تھی۔۔۔ جبکہ سردار بابا مطمئن تھے۔۔۔

لیکن جب وہ راستہ ہی غلط چن لیں اور دوسرے لوگوں کی جان تک لینے سے " پیچھے نا ہٹیں تو ایسے بچوں کو دوسروں کی بھلائی کے لیے جہنم رسید کر دینا چاہیے تا کہ انکی وجہ سے تمام لوگ رنج سے بچ سکیں۔۔۔ "

مجھے چنڈال بننا ہے اور میں بن کر رہوں گی "حمیداں چلائی تھی۔۔۔۔ "

" مجھے اس لڑکے کا کلیجہ چاہیے ہر حال میں"

تم نے میرے بچوں کو خاص طور پر میری بیٹی کو بہت تکلیف پہنچائی ہے اور میں " تمہیں اسکے لیے کبھی معاف نہیں کرونگا۔۔۔ تم ناسور ہو۔۔۔ تم وہ کیڑا ہو جو

انسان میں گھس کر اسے مارتا رہتا ہے۔۔۔میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

ارے پاگل ہیں لوگ جو تم جیسی جہنمی کے پاس اکر اپنے کام۔بنواتے ہیں۔۔۔

کمزور ایمان کے لوگ ہیں۔۔ورنہ اگر وہ دل سے خدا سے مانگیں تو وہ جھولیاں بھر

کر عطا کرے گا۔۔۔مگر اس سے پہلے میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا"جواد

صاحب ٹوٹے ہوئے ضرور تھے مگر انتقام دل میں جل رہا تھا۔۔۔

تبھی بھاری قدموں کی آواز آنا شروع ہوئی۔۔۔

حمیداں دو قدم اور پیچھے ہوئی۔۔۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے میں تمہارے بچو کو چھوڑ دیتی ہوں مگر مجھے جانے دو یہاں "

سے میں معافی مانگتی ہوں"حمیداں نے اب یہ حربہ اپنایا تھا۔۔۔

مگر تبھی پولیس اہلکار پسٹلز تانے اندر آچکے تھے۔۔۔سبکی نظروں کا مرکز حمیداں

کا لی تھی۔۔۔

یہ پہلی بار تھا جو حمیداں کالی پوری طرح بے بس ہو چکی تھی۔۔۔

آگ ابھی بھی جل رہی تھی۔۔۔ مگر شاید حمیداں بھول چکی تھی کہ اس کے دو قدم پیچھے اسی کی لگائی ہوئی آگ جل رہی ہے۔۔۔

بچنے کا اب کوئی راستہ نہیں حمیداں سب راستے بند ہو چکے ہیں مجھے بتاؤ کہ تمہاری طاقت کہاں ہے؟" سردار بابا رعبدار آواز میں بولے۔۔۔

" میں نہیں بتاؤں گی۔۔۔ میں نہیں بتاؤں گی۔۔ مجھے جانے دو میں پیچھا چھوڑ دوں گی تم سب کا "

" اچھااا تاکہ ایک بار پھر تم کسی معصوم کی زندگی خراب کرو" جواد حقارت سے بولے۔۔۔

" اپنے جنات کو واپس بلاوا گر میرے بچو کو کچھ ہوا تو میں تمہیں جان سے ماردونگا" جواد چلائے تھے۔۔۔

مگر حمیداں کی نظر سامنے کھڑکی کی طرف تھی۔۔۔شاید وہ بھاگنا چاہ رہی "
تھی۔۔۔

وہ ایک قدم پیچھے ہٹاتی کھڑکی کی طرف بھاگنے ہی لگی تھی کہ اسی کے کاٹے ہوئے
خرگوش پر اسکا پاؤں پڑا۔۔۔اور پھر اگلے ہی لمحے وہ پھسل کر اسی کی جلائی ہوئی آگ
میں گر چکی تھی۔۔۔

پولیس اہلکار اسکا اندازہ بھانپ کر پسٹلز لوڈ کیے اگے بڑھے تھے مگر اس سے پہلے ہی
حمیداں سر کے بل آگ میں گر چکی تھی۔۔۔۔

سب نفوس ایک لمحے کو سانس روک کر دیکھنے لگے۔۔۔

آگ اسکے بالوں کو لگ چکی تھی۔۔۔

اسکا سر جل رہا تھا۔۔۔۔

حمیداں چیخ رہی تھی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

" بچاؤ۔۔۔بچاؤ۔۔۔میری مدد کرو"

بلاؤ اپنے جنات کو وہی آکر بچائیں گے اب تمہیں "ان میں سے ایک شخص "

بولا۔۔۔

حمید اں کوشش کر کے اٹھ چکی تھی وہ بھاگنا چاہتی تھی مگر آگ زیادہ بھڑک رہی

تھی۔۔۔

بتاؤ تمہاری طاقتیں کہاں ہیں اگر بتاؤ گی تو تمہاری مدد کی جائے گی" سردار بابا "

بھڑک کر بولے۔۔۔

حمید اں چیخ رہی تھی۔۔۔

جواد صاحب یہ منظر دیکھ کر آنکھیں بند کر گئے۔۔۔

لمبی سانس لی۔۔۔اور پھر۔۔۔

دو لمحوں کے بعد ادھر ادھر دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسی کمرے میں دور کونے پر بوریاں پڑی تھیں۔۔۔

جواد صاحب جلدی سے انکی طرف بڑھے۔۔۔

وہ بوری اٹھائی اور حمیداں کے اوپر پھینک دی۔۔۔

انکو ایسا کرتے دیکھ۔۔۔ پولیس اہلکار میں سے دو لوگ آغے بڑھے انہوں نے بھی بوریاں اٹھا کر اسکے سر پر پھینکی۔۔۔ کچھ دیر بعد حمیداں چیخ چیخ کر زمین پر گر چکی تھی۔۔۔

بوریوں میں لپٹی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جواد صاحب دل پر ہاتھ رکھے آگے بڑھے۔۔۔

چہرے سے ایک بوری ہٹائی۔۔۔ چہرہ دیکھنے کے قابل بلکل بھی نہیں تھا۔۔۔

جواد صاحب نظریں پھیر گئے۔۔۔

وہ پوری طرح جل چکی تھی۔۔۔ مگر اسکی سانسیں ابھی بھی چل رہی تھیں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کراہ رہی تھی۔۔۔

دیکھ لیا اپنا انجام تم نے۔۔۔ استغفار۔۔۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگ لو۔۔۔" شاید کچھ کمی ہو جائے سزا میں۔۔۔ تم نے نا جانے کتنے لوگوں کی زندگیاں خراب کی ہونگی۔۔۔ مگر یاد رکھنا "خدا حقوق اللہ تو معاف کر دے گا مگر حقوق العباد نہیں "۔۔۔ جب تک وہ لوگ جنکے آنسوؤں کی وجہ تم بنی ہو, وہ نا معاف کر دیں

تم نے میرے بچوں کو اتنی تکلیف دی مجھے یہ بھی نہیں پتہ وہ اب ہونگے کس " حال میں۔۔ مگر مجھ سے تم جیسی گناہگار کی تکلیف بھی برداشت نہیں ہوئی۔۔۔ جانتی ہو کیوں؟؟ کیونکہ مجھ میں انسانیت ہے" جواد کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں۔۔۔۔

مجھے معاف کر دو۔۔۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔ اس درخت کو کاٹ دو۔۔۔ کاٹ " دو" حمیداں یہ کہہ کر خاموش ہو چکی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سردار بابا سب سمجھ چکے تھے۔۔۔ کہ حمیداں اور وہ درخت ہی تمام سائے اور آسیب کی وجہ ہے۔۔۔

جواد جلدی سے باہر نکلے تھے۔۔۔

کچھ لمحوں بعد ایمبولینس منگوائی جاچکی تھی۔۔۔ حمیداں کو اس میں لے جایا جارہا تھا۔۔۔

آس پڑوس کے لوگ گھروں سے باہر نکل کر عبرت کا نشان بنی حمیداں کو جاتا دیکھ رہے تھے۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

"""""""""""""""" ایک ہفتہ بعد """""""""""""""

ڈاکٹر! آرزو کو ہوش کب آئے گا؟؟" خالی خالی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے دو گھنٹوں میں یہ پانچویں بار علیار پوچھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

" بیٹھو ! "

" دیکھیں بیٹا آپ صبح سے دس بار یہ سوال پوچھ چکے ہیں۔۔۔اور اس سے پہلے آپکی امی اور ابو پوچھ کر جا چکے ہیں۔۔۔بلکہ پچھلے ایک ہفتے سے یہی سب ہو رہا ہے ۔۔۔"

" لیکن وہ اٹھ کیوں نہیں رہی "

" وہ ٹمپریری قومہ میں جا چکی ہے علیار ! اس پر بہت گہرہ اثر ہوا ہے کسی واقعے کا وہ شاکڈ ہے۔۔۔ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ وہ جلد از جلد قومہ سے باہر آ جائے ۔۔۔مگر ہم کچھ نہیں کہہ سکتے وہ اگلے ایک گھنٹے میں ٹھیک ہو گی ایک دن میں یا ایک سال میں۔۔۔بس دعا کیجیے کہ وہ جلد از جلد واپس لوٹ آئے "ڈاکٹر لمبی سانس کھینچ کر بولے تھے۔۔۔

" اوکے ڈاکٹر تھینکس "علیار بجھی صورت لیے باہر نکل آیا۔۔

نرس آرزو کے روم سے باہر آچکی تھی۔۔۔

فرہ اندر آرزو کے پاس تھی۔۔

جواد صاحب آج جاب پر گئے ہوئے تھے۔۔۔

علیار کمرے میں داخل ہوا۔۔

آوئے بس کرنا اب ٹھیک ہو جانا۔۔۔ مس یو۔۔دیکھو میں اب تم سے کبھی بد " تمیزی سے بات نہیں کروں گا تنگ بھی نہیں کروں گا۔۔۔اگر کہو گی تو تمہیں آپی کہہ کر بلاؤں گا۔۔ باجی بھی بلالوں گا پلیز زدیکھوامی پاپا کی حالت کیا ہو گئی ہے اٹھو نا۔۔۔"علیار کی ہچکی بندھ چکی تھی۔۔۔

فرہ اٹھ کر اسکے پاس آئی۔۔۔اور سینے سے لگائے چپ کروانے لگی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس بیٹا بہت خوش نصیب ہو تم۔۔۔ تمہیں خدا نے بہن جیسے رشتے سے نوازا آج " تمہیں بچاتے بچاتے خود اس حال میں پہنچ گئی ہے" فرہ بھی اشکبار آنکھوں سے بولی تھی۔۔۔

بازو پر پٹی بندھی تھی۔۔اور پچھلے ایک ہفتے سے اسکا بازو اپنی جگہ پر ساکت تھا ایلبو ہیلڈر میں۔۔۔۔

فجر کا وقت تھا۔۔فرہ بیگم نماز پڑھ کر گلاس میں پانی رکھے اس پر آیات دم کر رہی تھیں۔۔۔ سردی کا زور آج پہلے سے زرا کم تھا۔۔۔صبح صبح ہی دھوپ نے موسم نارمل کر دیا تھا۔۔۔

علیار اور جواد گھر گئے ہوئے تھے۔۔سارا سامان وہ پرانے گھر میں شفٹ کر چکے تھے۔۔اور نئے گھر میں لگا درخت اور مکان گرائے جا چکا تھے۔۔۔وہ جگہ اب صرف کھنڈر بن چکی تھی۔۔

جواد صاحب نے فلحال کے لیے پرانے گھر میں ہی رہنا مناسب سمجھا۔۔نیو کالونی میں اچھا اور مناسب گھر فلحال وہ ڈھونڈنا نہیں چاہتے تھے۔۔۔

اٹھ بھی جاؤ اب کتنا سوتی ہو"سفید روشنی میں تنہا بیٹھی آرزو کو آواز آئی۔۔ "

اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

کلک کون۔۔کون ہو تم"آرزو نے لرزتی آواز سے پوچھا۔۔ "

ارے میں ہوں آرزو"ایک نسوانی آواز جو ہو بہو اسکے جیسی تھی۔۔ "

آرزو کھڑی ہو گئی۔۔

تمہاری آواز تو میرے جیسی ہے"آرزو حیرت سے بولی۔۔۔ "

ہاں کیونکہ میں تم ہی ہوں اور تم میں ہوں۔۔ہم دونوں ایک ہی ہیں۔۔مگر فرق " صرف یہ ہے کہ تم دماغ میں رہتی ہو اور میں دل میں

www.novelsclubb.com

" یہ کیا بات ہوئی بھلا تم میں کیسے ہو سکتی ہو "

تم دماغ میں قید ہو کر رہ چکی ہو۔۔خود کو آزاد کرو۔۔۔واپس آجاؤ اپنی خاموشی " توڑو۔۔وہ دیکھو تمہاری فیملی کتنی تکلیف میں ہے تمہاری خاموشی سے۔۔۔دماغ سے نکلو اور مجھ تک پہنچو۔۔۔دل سے محسوس کرو تمہارے اپنے تمہارے منتظر ہیں" وہ آرزو اسکو مسکراتی کھلکھلاتی کہہ کر چلی گئی تھی۔۔۔

آرزو کے وجود میں زرا سی حرکت ہوئی۔۔۔

آہستہ آہستہ اس نے آنکھیں کھولیں۔۔۔مدتوں کی تھکن تھی آبرو پر۔۔

کمرے میں مدھم روشنی تھی۔۔

دو تین بار آنکھیں موند کر اسنے کھولیں۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے چھت تھا۔۔اس نے دائیں بائیں دیکھا۔۔جہاں مشینیں اور دوائیوں کی بو تھی۔۔۔

ایک لمحے میں ایک ساتھ اسکے زہن میں کئی جھماکے ہوئے اول سے آخر تک سب اسکے زہن میں گھوما تھا۔۔

ایک بار پھر دل لرزا تھا۔۔آخری بار اسنے علیار کو دیکھا تھا۔۔۔

علیاررررررررر "وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔ "

فرہ جو اسکے لیے پانی دم کر رہی تھیں۔۔

حیرت و خوشی سے اسکی طرف لپکیں۔۔

آرزو تم اٹھ گئی۔۔۔ تمہیں ہوش آگیا۔۔میری بچی ٹھیک ہو گئی۔۔"فرہ روتے " ہوئے اسے سینے سے لگاتی ہوئی چومیں جارہی تھیں۔۔۔

امی۔۔میں ٹھیک ہوں۔۔آپ ٹھیک ہو نا۔۔پاپا۔۔۔اور۔۔علیار توٹھیک ہے نا "

"آرزو کا دل دھڑک رہا تھا نا جانے امی کا جواب کیا ہو گا۔۔۔

سب ٹھیک ہیں آرزو۔۔سب ٹھیک ہیں۔۔تم ٹھیک ہو نا۔۔یااللہ تیرا لاکھ کروڑ "

بار شکر۔۔۔لیٹو تم ایک دم نا اٹھو لیٹ جاؤ۔۔۔"فرہ اسے لیٹانے لگیں۔۔۔

تبھی کمرے کا دروازہ کھلا۔۔۔

جواد صاحب اور علیار داخل ہوئے۔۔۔ہاتھ میں ناشتے کا سامان تھا۔۔۔

آرزو کو یوں بیٹھے دیکھ دونوں ہی ایک پل کو رکے۔۔۔

جواد جلدی سے آگے بڑھے۔۔۔اور آرزو کا سر چوما پھر بازوں کے گھیرے میں لیکر

رو دیے۔۔۔الفاظ نہیں تھے شاید۔۔۔بس آنسو تھے۔۔۔خوشی اور ندامت کے

۔۔۔

بس پاپا چپ کر جائیں مت روئیں میں ٹھیک ہوں۔۔کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔" "
آرزو روتے ہوئے بولی تھی۔۔

علیار وہی پہ کھڑا آنکھوں کے آگے بازو رکھے رو رہا تھا۔۔

وہ ٹھیک سہی سلامت کھڑا تھا۔۔۔یعنی آرزو کا یقین جیت چکا تھا۔۔وہ جیت چکی تھی۔۔۔وہ روتے ہوئے ہنس دی۔۔۔

علیار آلو کچالو"آرزو روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔ "

کیا ہے یار باندری ایسا بھی کیا تھا اتنا رلایا مجھے میں تجھے کبھی معاف نہیں کروں گا" "

علیار آنکھیں صاف کرتا ہوا اسکے پاس آیا اور گلے لگ کر زار و زار رونے لگا۔۔

لو یو اینڈ مس یو سو مچ آپی آپ دنیا کی سب سے اچھی آپی ہو"علیار روتے ہوئے " بولا تھا۔۔۔

لویوٹوتم بھی دنیا کے بیسٹ بھائی ہو۔۔مائی آلو کچالو بس ہنستے رہا کرو۔۔۔"آرزو " بھی روتے ہوئے ہنس دی تھی۔۔۔

تبھی آرزو نے اپنا بائیاں بازو ہلایا وہ امی کا ہاتھ پکڑنا چاہتی تھی مگر اسے ایسا محسوس ہوا جیسے بازو سن ہے۔۔۔اس پر ابھی بھی پٹی بندھی تھی۔۔ مگر ایلبو ہلیڈر نہیں تھا۔۔۔

امی میں بازو نہیں ہلا سکتی۔۔۔اُفف بہت زور سخت سُن ہے بازو میرا اسپر کچھ فیل " نہیں ہو رہا" فرہ بیگم بس خاموشی سے دیکھتی رہیں۔۔۔

جبکہ علیار نے اسکا دھیان کہی اور لگا دیا تھا۔۔

امی وہ جادو جن۔۔۔وہ دوبارہ تو نہیں آئے نا۔۔ بابا نے انہیں ختم کر دیا ہے نا " ؟؟؟"

ہاں بیٹا سب ختم کر دیا ہے بابا نے اور وہ حمید اں بھی اپنے انجام کو پہنچ چکی ہے" "

فرہ اسے بتا رہی تھی اور ساتھ ہی جواد نے اسے ساری تفصیل بتائی۔۔

آرزو ایک گہری سانس لیکر رہ گئی۔۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

لٹل پرنسز! دوائی ٹائم پر لینی ہے اور ڈائیٹ کا خیال رکھنا ہے تا کہ آپکے بازو کے "

زخم جلد از جلد بھر جائیں" ڈاکٹر مسکرا کر بول رہے تھے

جی ڈاکٹر انکل ضرور"۔۔۔۔ "

میرا بازو ابھی بھی سُن ہے انکل مجھے الجھن ہو رہی ہے میں زرا سا بھی ہلا نہیں پا "

رہی" آرزو الجھ کر بولی۔۔۔

ڈاکٹر نے ایک نظر جواد صاحب کو دیکھا اور پھر آرزو کو دیکھ کر بولے۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھو بیٹا یہ بات کوئی اتنی بڑی نہیں۔۔۔آپ قومہ سے باہر آگئی یہی بڑی بات ہے" اور آپ کا بازو آگے فیوچر میں اگر ریگولر ایکسر سائز اور ٹریٹمنٹ ہوا تو ٹھیک بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔ڈاکٹر ایک لمحے رک کر پھر بولے۔۔۔۔آپ کا بازو شاید پرمننٹ ڈسایبل ہو چکا ہے"آرزو کو اپنے کندھے پر پاپا کا ہاتھ محسوس ہوا۔۔۔جیسے وہ اسے سہارا دے رہے تھے۔۔

ایک لمحے کو اسکا سانس رک کر پھر چلا تھا۔۔

آنکھیں میچے اس نے سانس خارج کی اور پھر مسکرا کر ڈاکٹر کو دیکھ کر بولی۔۔۔

" اٹس اوکے۔۔میرا ایک ہاتھ ہی کافی ہے لوگوں کو پریشان کرنے کے لیے "

جواد صاحب گاڑی میں بیٹھ چکے تھے۔۔علیار اور فرہ آرزو کے ساتھ باہر جا رہے تھے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے کی وارڈ سے مسلسل چیخوں کی آواز آ رہی تھی۔۔

" مجھے معاف کر دو "

" مجھے موت دے دو"

"مجھے مار کیوں نہیں دیتے "

" میری موت آسان کر دو "

" مجھ سے اذن لے لو، میری موت آسان کر دو "

فرہ بیگم آرزو کو پکڑے جلدی سے ہسپتال سے باہر نکلنے لگیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

حمیدا اس پوری طرح جلی۔۔۔ شکل بگڑ چکی تھی جسم پٹیوں میں لپٹا تھا کمرے میں اکیلے لیٹی چیخ رہی تھی۔۔۔

تبھی اسے بند دروازے پر لگے گلاس سے ایک سایہ نظر آیا۔۔اس نے آنکھیں کھول کر غور کرنا چاہا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

صورت واضع ہوئی۔۔۔چہرہ صاف تھا۔۔

" وہ علیار تھا "

حمیداں کی سانسیں تیز ہو گئی۔۔ جلی آنکھوں سے آنسو گرے تھے۔۔۔

علیار غصے و حقارت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

حمیداں نے ہاتھ جوڑنا چاہے۔۔۔کانپتے ہاتھ ایک دوسرے کے پاس لا کر جوڑنا چاہے مگر اس سے پہلے علیار وہاں سے ہٹ چکا تھا۔۔۔۔

(زندگی میں ہر کسی کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا۔۔ مگر جنکے ساتھ ہوا انکی زندگیاں پھر پہلے جیسی نہیں رہتیں۔اگر لائف میں کوئی آپ کو کہے کہ اسے کچھ عجیب محسوس ہوتا ہے تو مزاق اڑا کر یا ڈانٹ کر اسے چپ کروا دینے سے بہتر ہے ایک بار یقین کر کے دیکھ لیں تا کہ مستقبل میں آپ بڑے نقصان سے بچ سکیں۔۔۔ماڈرن ہونا اپنی جگہ ہے مگر حقیقت کو فراموش کر دینا عقلمندی نہیں ہوتی)

!!!!ختم شد۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com